



# دیوانِ غالب

نسخہ شیرانی

مجلس ترقی ادب

۲ یکب روڈ - لاہور

جملہ حقوق محفوظ

اشاعتِ اول : اگست ۱۹۷۹ء

نقداد ۱۱۰۰

ناشر : سید امتیاز علی تاج (سارا امتیاز)

ناظم مجلس ترقی ادب - لاہور

مطبع : نوائے وقت پرنٹرز - لاہور

مستم : صلاح محمد

پڑیو : رفیق ملک (الائٹڈ پریسیس لاہور)

کتابت : فیضانِ پرویں - لاہور

طباہی و رق : طنز سنز پرنٹرز - لاہور

قیمت : پندرہ روپے

# پیش لفظ

پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں دیوان غالب اردو کا ایک نہایت اہم و نایاب مخطوط محفوظ ہے جو علمی دنیا میں نسخہ شیرانی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ نسخہ حافظ محمد خواں شیرانی کے نسخہ و کتب میں شامل ہے اور اس کا شمار غالب کے اردو دیوان کے قدیم ترین مخطوطات میں ہوتا ہے۔

دیوان غالب کا سب سے قدیم الگ کتابت مخطوط نواب فوجدار محمد خواں کامکو بکھا جاتا تھا جس کا سہ کتابت ۱۸۲۱ء ہے۔ یہ مخطوط نسخہ حمید کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ قدامت کتابت کے اعتبار سے نسخہ شیرانی اس سے اگلا قدم ہے۔ نسخہ شیرانی پر اگرچہ سن کتابت درج نہیں لیکن محققین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ یہ نسخہ حمید کے بعد کتابت کیا گیا ہے۔ کیونکہ اس نسخہ میں بعض ایسی غزلیات شامل ہیں جو نسخہ حمید کی کتابت (۱۸۲۱ء) کے بعد لکھی گئی ہیں۔

ابن علم کا خیال ہے کہ نسخہ شیرانی ۱۸۲۷-۱۸۲۶ء کے قریب یعنی نسخہ حمید کے پانچ چھ سال بعد مرتب ہوا تھا۔ اس طرح مرزا غالب کے اردو کلام کی تاریخی ترتیب کے سلسلے میں نسخہ شیرانی ایک انتہائی اہم کلام کی حیثیت رکھتا ہے جس کے ذریعے مرزا غالب کا وہ کلام علیحدہ ہو جاتا ہے جو نسخہ حمید (۱۸۲۱ء) کے بعد لکھا ہے۔

ذخیرۂ شیرانی کا یہ نسخہ پنجاب یونیورسٹی لائبریری کی ایک الماری میں حفاظت سے رکھا ہے۔ کلام غالب کو مختلف پہلوؤں سے سمجھنے، اس پر غور کرنے اور نئے ترتیب دینے کے لیے غالب کے طالب علموں کے لئے اس کے سامنا ہوا تھا اگر لاہور سے باہر رہتے ہوں تو لاہور کا سفر اختیار کریں

اور لائبریرین یونیورسٹی سے اجازت لے کر اور لائبریری میں بیٹھ کر اپنے مطالعے کے نتائج کی یادداشتیں مرتب کریں یا اس نسخے کی نقل حاصل کرنے کی کوشش عمل میں لائیں لیکن نقل بعض اوقات اتنی غلط بھی مہیا ہوئی کہ تصحیح اپنا کام مناسب صحت سے سرانجام دے سکے۔ غالب پر کام کرنے والے اہل علم کی اس تکلیف کا خیال کر کے مجلس ترقی ادب اس کیلکولنگ کا جو ہرگز مایہ کو لائبریری کی الماری سے نکال کر من و عنی ٹوٹو آفسٹ کی شکل میں عام کر رہی ہے۔ مرزا غالب کی صد سالہ برسی کے موقع پر مجلس ترقی ادب کی جانب سے اس نسخے کی اشاعت کو مرزا غالب کی بانگاہ میں ہدیہ عقیدت سمجھا جانا چاہیے۔ اب یہ نسخہ ہر اہل علم کی دسترس میں ہو گا اور محققین کو اس پر کام کرنے کے لیے خاطر خواہ سہولت ہو جائے گی۔

طباعت کی غرض سے نسخہ شیرانی عنایت کرنے کے لیے مجلس عبدالرحیم صاحب لائبریرین یونیورسٹی لائبریری لاہور کی احسان مند ہے۔ نسخے کے حصول، حفاظت اور نگرانی میں دلچسپی لینے اور ہر ممکن امداد دینے کے لیے گوہر شاہی صاحب کی اور ٹوٹو آفسٹ کی شکل میں اس کے جملہ محاسن برقرار رکھنے اور بعض بے احتیاطوں نے اصل مسودے میں جو عیب پیدا کر دیے تھے انہیں رفع کرنے کے لیے ذوالفقار احمد صاحب کی محنت کی شکر گزار ہے۔

ناشر

# فہرست غزلیات

## مصرع اول

## صفحات

- ۱۔ نقش فرایہ ہے کس کی شوقی تھوڑ کا ۱۔ ب
- ۲۔ جنوں گرم انتظار و نالہ بقیانی کند آیا ۲۔ ل
- ۳۔ عالم جہاں بجز مرض بساط وجود تھا ۲۔ ب
- ۴۔ شمار سحر مغرب بہت مشکل پسند آیا ۲۔ ب
- ۵۔ تنگی رفیق رہ تھی عدم یاد وجود تھا ۳۔ ل
- ۶۔ خود آرا و حشت چشم پر ی سے شب وہ بخت تھا ۳۔ ب
- ۷۔ کتہ ہونہ دیں گے ہم دل اگر پڑا پایا ۳۔ ب
- ۸۔ خلیل شگر ہے زاد اس قدر جس باغ رضوں کا ۳۔ ب چشم
- ۹۔ دوست غمخواری میں میری سعی فداویں گے کیا ۳۔ ل
- ۱۰۔ عشق سے طبیعت نے زینت کا مڑا پایا ۳۔ ب
- ۱۱۔ اُن ذکی گروہِ محرم سے بے محابا جل گیا ۵۔ ل
- ۱۲۔ کارخانے سے جنوں کے جی میں عراں نکلا ۵۔ ب
- ۱۳۔ دورِ دل کے کہیں جہلِ دلیشہ زیریں پایا ۵۔ ب
- ۱۴۔ شوق ہر رنگِ رقیبِ سرو سامان نکلا ۶۔ ل
- ۱۵۔ دھمکی میں مر گیا ہونہ بابِ نہر تھا ۶۔ ب
- ۱۶۔ دہریں نقشِ وفا و ہر تسلی نہ ہوا ۶۔ ب



- ۳۸۔ شبِ غمِ شوقِ ساقی رتخیز اندازہ تھا  
۱۵۔ ل
- ۳۹۔ عیادت سے زمیں ٹوٹا ہے دل یارانِ غمگیں کا  
۱۵۔ ب
- ۴۰۔ بچے نذرِ کرمِ تحفہ ہے خرمِ نارسائی کا  
۱۵۔ ب
- ۴۱۔ ضعیفِ جویں کو وقتِ طیشِ در پہ دور تھا  
۱۹۔ ل
- ۴۲۔ نہو حسنِ تماشا دوستِ رسوا ہے وفا کی کا  
۱۹۔ ب
- ۴۳۔ یکِ فردِ زمیں نہیں بیکارِ باغ کا  
۱۷۔ ل
- ۴۴۔ قلوے بسکِ حیرت سے نفسِ پرور ہوا  
۱۷۔ ل
- ۴۵۔ وہ میری چہرے جہیں سے غمِ چٹاں سمجھا  
۱۷۔ ب
- ۴۶۔ پھر مجھے دیدہ تریا دیا  
۱۸۔ ل
- ۴۷۔ تو دوستِ کسو کا بھی ستمگر نہ ہوا تھا  
۱۸۔ ب
- ۴۸۔ شبِ کروہِ مجلسِ فروزِ غزلتِ ناموس تھا  
۱۹۔ ل
- ۴۹۔ عرضِ نیازِ مشتق کے قابلِ نہیں رہا  
۱۹۔ ل
- ۵۰۔ طاؤسِ درنکاب ہے ہر فردِ آہ کا  
۱۹۔ ب
- ۵۱۔ خود پرستی سے رہے باہمِ دگر ناک آشنا  
۲۰۔ ل
- ۵۲۔ بہارِ رنگِ خونِ گل ہے سماںِ اشکباری کا  
۲۰۔ ب
- ۵۳۔ غزلتِ آبلہرِ پائیں ہے جلالِ میرا  
۲۱۔ ل
- ۵۴۔ عشرتِ قلو سے دریا میں فنا ہو جانا  
۲۱۔ ب
- ۵۵۔ بسکے سے غنازِ ویراں چل بیابانِ خراب  
۲۲۔ ل
- ۵۶۔ پھر ہوا وقتِ کہ ہو بالکشا مریجِ شراب  
۲۲۔ ب
- ۵۷۔ ہے بہاراں میں خرواںِ مائلِ خیالِ عنایب  
۲۳۔ ل
- ۵۸۔ جاتا ہوں بدھرب کی اٹھے ہے اودھرِ نگشت  
۲۳۔ ب



- ۵۹۔ نیم رنگی جملہ ہے ہزم تھلی زار دوست ۲۳۔ ل
- ۶۰۔ رہا گر کوئی آقا قیامت سلامت ۲۴۔ پ
- ۶۱۔ ناز لطف عشق باوصف تو اتائی عینٹ ۲۵۔ ل
- ۶۲۔ گھٹن میں بند و بہت بے ضبط و گ ہے آج ۲۵۔ پ
- ۶۳۔ جنبش ہر رنگ سے ہے گل کے لب کو خداج ۲۵۔ پ
- ۶۴۔ بیدل ناز و حش جیب دیدہ کیچ ۲۶۔ ل
- ۶۵۔ قطع سفر ہستی و آرام و قیاح ۲۶۔ پ
- ۶۶۔ نوازش نس آستان کاہاں ورنہ رنگ نے ہے نہاں در ہر تھنوں فریاد ۲۷۔ ل
- ۶۷۔ حسن خرم کے گل کشش سے چھٹا میرے بعد ۲۷۔ ل
- ۶۸۔ بلا سے ہیں ہمہ پیش نظر درو دیوار ۲۷۔ پ
- ۶۹۔ بسکہ مال ہے وہ رنگ اجتاب آئینہ پر ۲۸۔ ل
- ۷۰۔ نہیں بندو زینت ہے کلف ماہ کنہاں پر ۲۸۔ پ
- ۷۱۔ صفائے حیرت آئینہ ہے ساہی رنگ آخر ۲۹۔ ل
- ۷۲۔ جنبش بسی سنبھ جنوں نو بہادر تر ۲۹۔ پ
- ۷۳۔ دیا یاروں نے بے ہوشی میں دریاں کا فریب آخر ۲۹۔ پ
- ۷۴۔ فنون یک ولی ہے لذت بیلاد و دشمن پر ۳۰۔ ل
- ۷۵۔ حسن خود آما کر ہے عشق کا نعل ہنوز ۳۰۔ پ
- ۷۶۔ بیگانہ و قاف ہے ہوائے چمن ہنوز ۳۰۔ پ
- ۷۷۔ چاک گیر ہاں کو ہے رابطہ آمل ہنوز ۳۱۔ ل
- ۷۸۔ حریف مطلب مشکل نہیں فنون نیاز ۳۱۔ پ
- ۷۹۔ کو بیہ بلبل تنہا و کہا جولاں عجز ۳۲۔ ل

- ۸۰۔ درخ افقال ہے دیوانہ بکسار ہنوز - ۳۲ - پ
- ۸۱۔ نکل نعت۔ ہوں نہ پروردہ ساز - ۳۲ - پ
- ۸۲۔ د بندھا تھا بس دم نقش دل مورد ہنوز - ۳۳ - ل
- ۸۳۔ مائل بے ہنگی ہے عمر کو تار اور ہیں - ۳۳ - پ
- ۸۴۔ کب فیضوں کو رسائی بت مے غور کے پاس - ۳۴ - ل
- ۸۵۔ دشت الفت میں ہے ناکشت گاہ محبوبس وہیں - ۳۴ - ل
- ۸۶۔ کتا ہے بیا دبت زنجیں دل لایس - ۳۴ - پ
- ۸۷۔ ہوئی ہے بسک صرف مشق تمکین ہمار آتش - ۳۴ - پ
- ۸۸۔ باقیم سخن ہے جلوہ گرد سواد آتش - ۳۵ - ل
- ۸۹۔ ہمارہ راہ خود کو وقت شام ہے ارشاع - ۳۵ - پ
- ۹۰۔ رُخ نگار سے ہے سوز جاودانی شمع - ۳۶ - ل
- ۹۱۔ عشاق اشک چشم سے دھوویں چلو رخ - ۳۶ - ل
- ۹۲۔ ببلوں کو درد سے کتا ہے منہ بار بار رخ - ۳۶ - پ
- ۹۳۔ نامرہی لگتے ہو تو یہ خطِ خار حیف - ۳۷ - ل
- ۹۴۔ عیبی مریاں شفا ریز یک طرف - ۳۷ - ل
- ۹۵۔ زخم پر باندھے ہیں کب طفال بے پروا تک - ۳۷ - پ
- ۹۶۔ آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک - ۳۸ - ل
- ۹۷۔ آئے ہیں پارہ ہائے جگر درمیان اشک - ۳۸ - پ
- ۹۸۔ گر تجھ کو ہے یقین اجابت دعا نما تک - ۳۸ - پ
- ۹۹۔ بد ہے آئینہ طاق بال - ۳۹ - ل
- ۱۰۰۔ ہے کس قدر ہلاک فریب و فتنے گل - ۳۹ - پ

- ۱۰۱۔ ہوں پرستِ انتظار آوارہ دشتِ خیال ۴۰۔ ل
- ۱۰۲۔ ہر عرضِ مالِ شبنم سے رقمِ بیاوگی ۴۰۔ ب
- ۱۰۳۔ گرچہ ہے یک بہینہ طاؤس آسائنگ دل ۴۱۔ ل
- ۱۰۴۔ اشرکندی فریادِ نارسا معلوم ۴۱۔ ل
- ۱۰۵۔ اڑانجا کہ حسرت کشں یار ہیں ہم ۴۱۔ ب
- ۱۰۶۔ بسکہ ہیں بدستِ بکشک بکشکِ مینا نہ ہم ۴۲۔ ل
- ۱۰۷۔ جس دم کو بیاوہ وار ہوتا نفس تمام ۴۲۔ ب
- ۱۰۸۔ رہتے ہیں افسوگی سے سخت بیدار نہ ہم ۴۲۔ ب
- ۱۰۹۔ خوش و خوشی کے عرضِ جنوں و فکاروں ۴۳۔ ل
- ۱۱۰۔ آہو کیا خاک اس گل کی کہ گلشن میں نہیں ۴۳۔ (دشتم)
- ۱۱۱۔ نوکہ میرا یہ پی بھی لمبے منظور نہیں ۴۳۔ ل (دشتم)
- ۱۱۲۔ وہ منسراق اور وہ وصال کہاں ۴۳۔ ب
- ۱۱۳۔ تارِ جبرِ حینِ طلب اے تم کو بیاو نہیں ۴۳۔ ب (دشتم)
- ۱۱۴۔ آنسو کھوں کہ آہ سوار ہوا کہوں ۴۴۔ ل
- ۱۱۵۔ ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ۴۴۔ ب
- ۱۱۶۔ مانعِ دشتِ نوردی کوئی تہہ ہیر نہیں ۴۴۔ ب
- ۱۱۷۔ طاؤسِ نط و ارج کے گر رنگ نکالوں ۴۵۔ ل
- ۱۱۸۔ عشقِ آشیر سے نوید نہیں ۴۵۔ ب
- ۱۱۹۔ کیا ضعف میں امید کو دلِ تنگ نکالوں ۴۶۔ ل
- ۱۲۰۔ صاف ہے از لب کہ کھیں گل سے گلزارِ مہین ۴۶۔ ب
- ۱۲۱۔ ہوں مردِ کب چشم میں ہوں جمع نکالیں ۴۶۔ ب

- ۱۲۲۔ حسرت کش یک جلوہ معنی ہیں نگاہیں ۴۷۔ ل
- ۱۲۳۔ سودے عشق سے دم سوکشیہ ہوں ۴۷۔ ل
- ۱۲۴۔ مرگ شیریں جو گئی تھی کوہ کن کی ٹکریں ۴۷۔ ب
- ۱۲۵۔ ہوں درجہ گرفتہ بزدلی رسیدہ ہوں ۴۸۔ ل
- ۱۲۶۔ بقدر لفظ و معنی ٹکرت اہرام گریباں ہیں ۴۸۔ ب
- ۱۲۷۔ جہاں تیرا نقش قدم دیکھتے ہیں ۴۸۔ ب
- ۱۲۸۔ جس جاگر پائے سیل بادریاں نہیں ۴۹۔ ل
- ۱۲۹۔ فتادگی میں قدم استوار رکھتے ہیں ۴۹۔ ب
- ۱۳۰۔ رشک آشتیہ سر تھا قتل و زناں لنگھاں سے جلنے میں ۵۰۔ ل
- ۱۳۱۔ ہے ترجمہ آفریں آتش بیادریاں ۵۰۔ ب
- ۱۳۲۔ ظاہر اسر پنہ افادگاں گیر نہیں ۵۰۔ ب
- ۱۳۳۔ ضبط سے مطلب مجبور وارنگی دیگر نہیں ۵۱۔ ل
- ۱۳۴۔ پائل میں جب وہ حنا باندھتے ہیں ۵۱۔ ب
- ۱۳۵۔ اے نواساز تماشا سرکھ چلتا ہوں میں ۵۲۔ ل
- ۱۳۶۔ تیرے تو سن کو صبا باندھتے ہیں ۵۲۔ ل
- ۱۳۷۔ تن بہ بند ہوں ورنہ دہا رکھتے ہیں ۵۲۔ ب
- ۱۳۸۔ دیوانگی سے دوش پہ زنا ہی نہیں ۵۳۔ ل
- ۱۳۹۔ ہر غفلت عطر گل ہم آگئی مہجور ملے ہیں ۵۳۔ ب
- ۱۴۰۔ فردوں کی دوستوں نے عرص قاتل نفاق کشن میں ۵۳۔ ب
- ۱۴۱۔ مزے جہاں کے اپنی نظروں میں خاک نہیں ۵۴۔ ل
- ۱۴۲۔ دیکھئے مت چہرہ کم سے سوئے ضبط افسردگاں ۵۴۔ ب

- ۱۴۳۔ بے دماغی حیلہ جوئے ترک نہائی نہیں  
۵۴۔ ب
- ۱۴۴۔ ہوئی ہیں آب شرم کو کشش بیلا سے جدی پس  
۵۵۔ ل
- ۱۴۵۔ غنیمت ہاش گفندہ کو دور سے مت دکھا کیوں  
۵۵۔ ب
- ۱۴۶۔ وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہو  
۵۶۔ ل
- ۱۴۷۔ وہاں پہنچ کر غش آتا ہے ہم سے ہم کہ  
۵۶۔ (مستقیم)
- ۱۴۸۔ بے درد سر سبداً الفت فرو نہو  
۵۶۔ ب
- ۱۴۹۔ حسد پیمانہ ہے دل عالم آب تماشا ہو  
۵۶۔ ب
- ۱۵۰۔ مہا داچے کاف فصل کو برگ و کوکلم ہو  
۵۷۔ ل
- ۱۵۱۔ رنگ طرب ہے صورتِ حمد و وفا کو  
۵۷۔ ب
- ۱۵۲۔ رفتار سے شیرازہ اجڑائے قدم باندھ  
۵۸۔ ل
- ۱۵۳۔ جزو دل سُراخ درد و دل غمت گاہ دلچسپ  
۵۸۔ ب
- ۱۵۴۔ غفلت ہے صغر و عورت سے بہت ناخواہ  
۵۸۔ ب
- ۱۵۵۔ بسکے پیتے ہیں ارباب فنا پوشیدہ  
۵۹۔ ل
- ۱۵۶۔ جوش دل ہے مجھ سے حسنِ فطرت بیدل نہ پوچھ  
۵۹۔ ب
- ۱۵۷۔ شکوہ و شکر کا شریح و امید کو مجھ  
۵۹۔ ب
- ۱۵۸۔ از مہر تاجہ ذرہ دل و دل ہے آئینہ  
۶۰۔ ل
- ۱۵۹۔ کلفت و رابطہ اپنی و ان غفلت دعا سمجھ  
۶۰۔ ب
- ۱۶۰۔ دل ہی نہیں کو مشقِ دریاں اٹھائیے  
۶۱۔ ل
- ۱۶۱۔ ٹھکت کسے میں میرے شبِ غم کا چش ہے  
۶۱۔ (مستقیم)
- ۱۶۲۔ کب سنے ہے وہ کافیری  
۶۱۔ (مستقیم)
- ۱۶۳۔ مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے  
۶۱۔ ب

- ۱۶۳۔ بساطِ عجب میں تھا ایک دل یک قطرہ خوں وہ بھی ج - ۶۲
- ۱۶۵۔ ہے بزمِ تپان میں سخن آزدہ لبوں سے ب - ۶۲
- ۱۶۶۔ غمِ دنیا کے گرانی بھی فرصتِ سراٹھانے کی ج - ۶۲
- ۱۶۷۔ پھر نکلتے تارِ مرثبہ صورِ اسرافیل کی ج - ۶۲
- ۱۶۸۔ کیا ہے ترکِ دنیا کا بی سے ب - ۶۳
- ۱۶۹۔ حاصل سے ہاتھ دھو بیٹھے اے آرزو خراہی ب - ۶۳
- ۱۷۰۔ ملکہ اس چشم کی افروں کے ہے آتوانائی ج - ۶۳
- ۱۷۱۔ کیا تنگ ہم تم رنگاں کا جہان ہے ب - ۶۳
- ۱۷۲۔ درد سے میرے ہے تجھ کو بے قرار ی ہائے ج - ۶۵
- ۱۷۳۔ گر شنگی میں عالمِ حسی سے اس ہے ب - ۶۵
- ۱۷۴۔ گر خاموشی سے قلندہ اخلئے حال ہے ج - ۶۶
- ۱۷۵۔ بزمِ خواباں بس کہ جوشِ جلوہ سے پُر آنسے ب - ۶۶
- ۱۷۶۔ بس کہ حیرت سے نیا افادہ زہنا ہے ج - ۶۷
- ۱۷۷۔ مٹا خلی مشرقی سے اتنا فانی بس کہ پیلے ہے ب - ۶۷
- ۱۷۸۔ ہے خود زب کہ خاطر بے تاب ہو گئی ج - ۶۸
- ۱۷۹۔ ہر بزمے پرستیِ حیرتِ کلیتِ بیچلے ہے ب - ۶۸
- ۱۸۰۔ عشقِ سحر کو نہیں وحشت ہی تھی ج - ۶۹
- ۱۸۱۔ رفتارِ سرِ قطع نہ اضطراب ہے ب - ۶۹
- ۱۸۲۔ ہے آرمیدگی میں محو جوشِ بہا ہے ج - ۷۰
- ۱۸۳۔ دیکھتا قسمت کو کہ آپ اپنے پر رشک آہائے ہے ب - ۷۰
- ۱۸۴۔ اے خیالِ وصل درد سے ہے آشتی تری ج - ۷۱

- ۱۸۵۔ گرم منہ بادیہ کا شکل نہال نے مجھے ۱۸۔۷۱ پ
- ۱۸۶۔ فرصت آئیں نہ صد رنگ خود آرائی ہے ۱۸۔۷۲ ل
- ۱۸۷۔ رابطہ متینہ زامیاں دروے صط ہے ۱۸۔۷۲ ل
- ۱۸۸۔ حنہ دیا دل کہاں تک دلی ہند رنج و تعب کاٹے ۱۸۔۷۲ پ
- ۱۸۹۔ گریں سر نہ کھینچتے نگلی عجب فضا ہے ۱۸۔۷۳ پ
- ۱۹۰۔ داغ پشت دست مجر مشعل خن بنال ہے ۱۸۔۷۳ پ
- ۱۹۱۔ پھر کچھ ایک دل کو بے قراری ہے ۱۸۔۷۴ ل
- ۱۹۲۔ ہر رنگ سوز پر وہ یک سا ہے مجھے ۱۸۔۷۴ پ
- ۱۹۳۔ کہوں کیا گرم ہوشی سے کشی میں مشط رویاں کی ۱۸۔۷۴ پ
- ۱۹۴۔ جنوں جھٹ کش تکیں نہو گر شادمانی کی ۱۸۔۷۵ ل
- ۱۹۵۔ نکو ہوش ہے منہ فرادی بیدا و لب کی ۱۸۔۷۵ پ
- ۱۹۶۔ نگاہ ناز نے جب عرض تکلیف شلوات کی ۱۸۔۷۶ ل
- ۱۹۷۔ ضبط سے جوں مروک اسپنہ قامت گیر ہے ۱۸۔۷۶ ل
- ۱۹۸۔ خبر نگار کو نگہ چشم کو حدو ہانے ۱۸۔۷۶ پ
- ۱۹۹۔ ذوق خود داری خراب و شست کسیر ہے ۱۸۔۷۷ ل
- ۲۰۰۔ دیکھ تیری خمے گرم دل بہ پیش رام ہے ۱۸۔۷۷ ل
- ۲۰۱۔ سو خنگاں کی خاک میں ریوڑش نقش داغ ہے ۱۸۔۷۷ پ
- ۲۰۲۔ بے اعتدالیوں سے سبک سب میں ہم ہوئے ۱۸۔۷۸ ل
- ۲۰۳۔ ترشہ عے لے چمن دو چرخ کشت ہے ۱۸۔۷۸ پ
- ۲۰۴۔ صبح سے معلوم آثار غم و شام ہے ۱۸۔۷۸ پ
- ۲۰۵۔ چشم خواباں خامشی میں ابھی نوا پر واز ہے ۱۸۔۷۹ ل

- ۲۰۶- آگہ میری جان کو فترتِ راز نہیں ہے ۷۹- پ
- ۲۰۷- ہوا جب حسنِ کم خطِ بر خنڈار سادہ آگے ۸۰- ل
- ۲۰۸- پھر حیرتِ رم آئینہ پر دازِ نالو ہے ۸۰- ل
- ۲۰۹- جو دمِ غم سے یہاں تک سرنگینی بھگ کر محال ہے ۸۰- پ
- ۲۱۰- ہم زبان کیا فطرتِ فکر سخن میں تو بچے ۸۰- پ
- ۲۱۱- دھوئی گریبے مرنے سے تسلی دہی ۸۱- ل
- ۲۱۲- دل بیدار از طوقِ فترتِ تصویرِ نہالی ہے ۸۱- پ
- ۲۱۳- محبِ نشاط سے جلاو کے چلے ہیں ہم کئے ۸۲- ل
- ۲۱۴- تفاعلِ دوست ہوں میرا داغِ مجزعالی ہے ۸۲- ل
- ۲۱۵- تشنہ طوٹ تماشا برو پانی مانگے ۸۲- پ
- ۲۱۶- کاوشِ دزدِ حنا پر شیدائوں ہے بچے ۸۲- ل
- ۲۱۷- گلشنِ کوثری صحتِ ازبک کو خوش آئی ہے ۸۳- پ
- ۲۱۸- جس زخم کی ہو سکتی ہو تہذیبِ رفوگی ۸۳- ل
- ۲۱۹- یوں بہد ضبطِ اشکِ پھروں گردیا کے ۸۳- ل
- ۲۲۰- اگر گلِ حسنِ و الفت کی بہم ہر شیدائی جلنے ۸۳- پ
- ۲۲۱- عاشقِ نقابِ بلورِ جانانہ چاہئے ۸۵- ل
- ۲۲۲- چاہئے غریب کو جنتِ ناپا ہے ۸۵- پ
- ۲۲۳- خوابِ جمعیتِ محفل ہے پریشاں مجھ سے ۸۶- ل
- ۲۲۴- جو ہر آئینہ ساں شکرگاہِ بلی آسور ہے ۸۶- ل
- ۲۲۵- ہر قدمِ دوری منزل ہے نیلیں مجھ سے ۸۶- پ
- ۲۲۶- اے خوشاوتِ تجھے کرساتی یکِ خستیاں واکرے ۸۷- ل



- ۲۲۷۔ چاک کی خواہش اگر وحشت بھرائی کرے  
۸۷۔ پ
- ۲۲۸۔ وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے  
۸۸۔ ل
- ۲۲۹۔ عنداریا نظر بند چشم گریاں ہے  
۸۸۔ ل
- ۲۳۰۔ میوت بس کہ تجھ سے گرمی ہزار بستر ہے  
۸۸۔ پ
- ۲۳۱۔ خطر ہے رشتہ و الفت و لگ گردن نہو جاوے  
۸۹۔ ل
- ۲۳۲۔ نرائے خفتہ الفت اگر قیاب ہو جاوے  
۸۹۔ پ
- ۲۳۳۔ فریاد کی کوئی لے نہیں ہے  
۸۹۔ پ
- ۲۳۴۔ بہارِ عنایت آبادِ عشقِ اہم ہے  
۹۰۔ ل
- ۲۳۵۔ شفقِ بحرِ حیا عاشقِ نگاہِ رنگیں ہے  
۹۰۔ پ
- ۲۳۶۔ دل سراپا وقتِ سودے نگاہِ تیز ہے  
۹۰۔ پ
- ۲۳۷۔ تپا پست نالہِ سجدے سے فائدہ کھینچے  
۹۱۔ ل
- ۲۳۸۔ دامانِ دل بوجہ تماشا سناہ کھینچے  
۹۱۔ پ
- ۲۳۹۔ ترجیحیں رکھتی ہے شہدِ مظلومِ سامانی مجھے  
۹۲۔ ل
- ۲۴۰۔ یاد ہے شادی میں حسدِ نالہ یارِ بے  
۹۲۔ پ
- ۲۴۱۔ کبھی نہ کی بھی اس کے جی میں گر آہائے ہے مجھ سے  
۹۲۔ پ
- ۲۴۲۔ شہرِ پہلوئے چشم سے جلوہ اور اک باقی ہے  
۹۳۔ ل
- ۲۴۳۔ بسکہ سودے خیالِ زلف و وحشتِ ناک ہے  
۹۳۔ پ
- ۲۴۴۔ زب کہ مشقِ تماشا جنوںِ علامت ہے  
۹۳۔ ل
- ۲۴۵۔ شکلِ ملاؤں گرفتارِ بنایا ہے مجھے  
۹۴۔ ل
- ۲۴۶۔ رونے سے اور عشق میں بے پاک ہو گیا  
۹۴۔ پ
- ۲۴۷۔ شوخیِ مضاربِ جولائی آریا زعفر ہے  
۹۵۔ ل

- ۲۴۸۔ خود فروشی ہائے ہستی بکھلے خند ہے ۹۵۔ پ
- ۲۴۹۔ حسن بے پردہ حندیدہ ارتعاج جلوہ ہے ۹۵۔ پ
- ۲۵۰۔ جب تک دہان احسبم نہ پیداکے کوئی ۹۶۔ ل
- ۲۵۱۔ جنوں رسوائی و راستگی تیرے بہتر ہے ۹۶۔ پ
- ۲۵۲۔ دشت کہاں کہ بے خودی انشا کرے کوئی ۹۷۔ ل
- ۲۵۳۔ باغ پاکر خشتانی یہ ڈراتا ہے مجھے ۹۷۔ ل
- ۲۵۴۔ کوہ کے ہول بار غلطہ گر صدا ہو جائیے ۹۷۔ پ
- ۲۵۵۔ گرہ سرشاری شوق بیاباں زدہ ہے ۹۸۔ ل
- ۲۵۶۔ خواب غفلت بکلیں گاہ غلطہ نہلاں ہے ۹۸۔ پ
- ۲۵۷۔ مستی بذوق غفلت ماتی پاک ہے ۹۸۔ پ
- ۲۵۸۔ غم و مشرت قدم جس دل تسلیم نہیں ہے ۹۹۔ ل
- ۲۵۹۔ مدت ہوئی ہے یاد کو مہاں کئے ہوئے ۹۹۔ پ
- ۲۶۰۔ پھر شوق کر رہا ہے حندیدہ کی طلب ۱۰۰۔ ل
- ۲۶۱۔ دیکھتا ہوں دشت شوق خروش آمادہ سے ۱۰۰۔ ل
- ۲۶۲۔ نظر ہستی و بیکاری خود آمانی ۱۰۰۔ پ
- ۲۶۳۔ کوشش ہر بقیاب تر و دشمنی ہے ۱۰۱۔ ل
- ۲۶۴۔ گلستاں بے کلفت سپیش پا افتادہ مضرب ہے ۱۰۱۔ پ
- ۲۶۵۔ منت کشیں حوصلہ بے اختیار ہے ۱۰۲۔ ل
- ۲۶۶۔ گدائے طاقت تقریر ہے زباں تجھ سے ۱۰۲۔ پ
- ۲۶۷۔ جس بانسیر شمشاد کش زلف یار ہے ۱۰۲۔ پ
- ۲۶۸۔ حکم بقیانی نہیں اور آدمی دن مش ہے ۱۰۳۔ ل

- ۲۶۹۔ چار سوئے عشق میں صاحبِ دکانی منت ہے۔ ۱-۳۔ پ
- ۲۷۰۔ قبلِ شاق و خلعت کشِ تدبیر کوے ۱-۴۔ ل
- ۲۷۱۔ تا چن نغضِ غلتِ ہستی سے براوے ۱-۴۔ ل
- ۲۷۲۔ خموشیوں میں تماشا ادا کھتی ہے ۱-۴۔ پ
- ۲۷۳۔ بیتابی یادِ دوست ہر رنگِ تلی ہے ۱-۵۔ ل
- ۲۷۴۔ بقصِ نگاہی رنگِ کمال طبعِ نہاں ہے ۱-۵۔ پ
- ۲۷۵۔ آئینہ کیوں نہ دلوں کو تماشا کہیں ہے ۱-۶۔ ل
- ۲۷۶۔ تمام اجڑے عالمِ صیدِ دامِ خیم گریں ہے ۱-۶۔ پ

## قطعات

- ۱۔ یاسِ شمالِ بہار آئینہ استغناء، ۱-۷۔ ل
- ۲۔ وہمِ آئینہِ پیلے شمالِ یقیں ۱-۷۔ ل
- ۳۔ گردِ سرورِ کشِ دیدہ از بابِ یقیں ۱-۹۔ ل

دیوانِ غالب اردو



در بحر رسم الله الرحمن الرحيم **در نظم ابرار**



نقش قیادی کی شوی تخرک	کاغذی پی پرین هر یکر تصور
آتشین ماهون که از دشت نبد	سوی قشون دیده پی هر عطیه بانج
شوی نیز یک صید در طاقس ی	وام نیز نهین پی پرین چرخ
دشت ساجا وانا زنون عفت	نعل اسمن پی تیغ پاری نجر
کا وکا وحت جانی نای بوج	صبح کز نام کا لایحی شایر
خشت پست غرقا عروس	پرطی سیل پی پیا که کس تعمیر

جذب فی اختیار شوق یکجا چای  
 کبری نام شنید جبهه چای بجا  
 دشت خواب عدم تور ناشای

سینه شیری باهری تم شیه  
 دعا غفای پی عالم تبرک  
 خیزه جو زمین سیه تبرک

جنون کرم تظاره ناله میانی کشته  
 مه از دست کبری استقبال کمپوشی  
 تعافل مدکالی بکر بیزی سخت جانی  
 خصای خنده گل شکوفه صریح  
 عدمی خیر خوا جلو کوزندانی

سویا لایق بجزیری دو دهنده  
 تماشا کشور اندیشه بینا میهنده  
 نگاه بی حجاب بازگویم کردند آبا  
 رانندگان اغوش و غوغا لسنده  
 خرام ناز برق خرم سی سنده

جرات تحولات معانی بقی

مسار کما داسد فخر آجانی دنده

سکون حالت کبری  
 کوی دانش و ادب  
 کوی دانش و ادب  
 کوی دانش و ادب

دفع حکم

عالم جان پر غلبا وجود ہوتا  
خزینوں کو فلاں نہ نہیں  
آتش کے فی تفریح یکساںی عرض  
عالم طلسم تھر مٹو نہاں ہی سر  
تساخو امین خیال کو تھپی مٹا  
بازی خیر سیر ہی مل نظر کا ذوق

جوں سج چاک جیب محی نادر ہوتا  
سحر کر تیش کے چشم حس ہوتا  
علا ہر سو کہ واقع کا سراپا بد ہوتا  
یادیں سیر کسو کو کشت شب ہو ہوتا  
مرثکاں جو دوا ہوئی نہ تیاں ہوتا  
نسکا کر چہرہ تہو دو نہ ہوتا

تیشی غیر رنگا کو کہن اسد  
کر شہر نیا رونم ہو ہوتا

شمار بیز خستہ شکل پسند آیا  
بغض پیری نوید چلایا  
حاجب یہ کل یہ نہیری حال

گماشتی بک کف و جہول  
کس ایش کو ہمارا عہد شہر سدا  
کو انداز خون غلبہ پسند آیا

<p>روانیا می چو چرخ می شکند موی حکو بهار زلفت می شکند</p>	<p>که لطف بی تحاش ز قاف زبانه برک لاجام باوه بر محل سینه</p>
<p>آه جاحن فی طرح غنچه دلی بجی کینا راجا دلی سینه آید</p>	
<p>تکی منو بهر عهد می آید خوب تو کجایان قمار می جمع کردی من کردن محیط علم با جسد کف پوچا تا کجا بار فی احوال کرد یتا چون کتب غم و لید سبب غم دوای کجی غم فی احوال عیوب بر سبکی اندرست غم نشا نوا ورنه دین</p>	<p>میرا سفر طالع چشم حسود است حیرت ناله عالم نقصان است دین بیال غم و چشم کبود است کسکو دماغ شکست و دود است لیکن بی کمر رفت ک اور بود است دین نه هر لباس من نکست خوب است سزا قدم که از رخ فراق بود است</p>





تاریخ جامعہ اسلامیہ

پانچ سو روپے

مجلس شورای اسلامی  
جمهوری اسلامی ایران  
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی  
سازمان اسناد و کتابخانه ملی  
کتابخانه ملی ایران

دلیل و قیاس و حکم و خبر و برهان

۱۰۰

الحمد لله رب العالمين

خود آرا و دست جسم بی نیکی نباشد  
بسیار شای خواب بود و سر کاغذ و زهر  
نشین بی پرگشت سیر عزیز جانب  
غم مخمور جزا را پس بلی کس سرگر  
که گفت خفت فی نور افتاد و فتنه  
را نظاره و وقت بی نقاب از آن

ہند خاک و زمین خراب سر پر زور تمام ہوت  
کئی وہ دن کہ بانی جام می بنی اندو

<p>کستی ہو بیٹے ہم دل اگر پڑا یا          شہر سید صاحب فی زخم ہم کیا بنانا          ہی کہاں تینا کا دوسرا قدم یا</p>	<p>دل کہاں گم گئی ہمیں مدعا یا          آپ کی کوئی بھی تم نیکیا مزا یا          ہمیں نشت امکا کلو کاشت یا یا</p>
--	--

[illegible]



طیبت من معور و من قحط علم الفتاح

بمنی و ما کردی منی کجا بکنی کجا

عشق طبعیت لی دست کا ز ایلما  
غیر بهر کجاست لعلی آج عنانی ناپول  
کونمار بر کجا حلقه سون سر ناپا  
سال دل نشین معلوم اکبر استعدی  
نظاره بود در شاخ ابیخ نام  
جبهه جگر خون بود کجاست ادون کجی  
ای کفین کی باداری نام صاحب  
دوست دارو دشمنی اتحاد اول معلوم  
فی هم جناسایل لی بنم خرم نامل

ور کی دوا پای دور دنی دوا پایا  
خون کجا سوا و کجا گم کجا سوا پایا  
خمسو خسو خون جگر کجی ل صد پایا  
ممنی بار باد سوزد آمنی بار پایا  
صبح جو جگر کجاست نقش میرا پایا  
زخمی تا کلمه طرود کجاست پایا  
همی سیری کجی فی نقش عاب پایا  
آدنی اثر دیکمی ناله نار سا پایا  
تجربه جبهه در سوزد الفت سار پایا

<p>             آتش خاموشی کی ناله کو جان کیا              اگر سر کمر بین لگی کسی جو نہ کیا              میری آتش بین ہی بال غنابل کیا              غنچہ پل پستان پہ آسا جل کیا              بکافوقی تشنگی ہی سرا جل کیا              اس چراغاں کا کروں کیا فخر کیا              شعور و جب ہو گئی گرفتار کیا              دل ہو آتش داغ فنا جل کیا              کبھی خیال آتا نہ داشت کا درخشاں         </p>	<p>             ان کی گوساں غم ہی جھبا جل کیا              دلین فونی وصل یا دیا رنگینی              میری ہی ہی ہی ہی ہی غنابل کیا              شمع رو کی لکشت خدائی بکھر گیا              دور دور سبست کسی ہی ہی ہی              دل نہیں نکلا وہ کسان نہ داغ کی بنا              خانہ خانہ داغ و کار آتش بنا              تاکجا افسوس کہ ہوا ہی صحت خیال              عرض کبھی جو نہ آتش لگی گرمی         </p>
<p>             میں چوں کہ افسردگی کی از و عاکر دل              دیکھ کر ہر تھکا دل و نیا جل کیا         </p>	

کارخانگی می جوئی بی هیچ مان بجا  
 سانه جود و شادمانی هر روز و خاک  
 زخمی فداوندی کنی کنایه بارب  
 بوی گلزار دل و دیران بخش  
 اگر بخت بکشد تا میری نیاید بجا  
 کشته خاک وای دلخون بارب  
 و بیدار بگردی ای کاش او نه بجا

میری همک ز کاش و کربان کلا  
 شوق دیدار آینه سمان بخش  
 تیری سیه بس بی اوشان کلا  
 عوثری بزمی شکا سوزان کلا  
 حکایت دل تیری سوز کجا بجا  
 نقش هر روز هویدای بیابان کلا  
 آه قطره نه کلا سوطه فان کلا

دویدن که کمرچ بزمی زشت بجا  
 اوکی یک بزمی زشتی شمع شمع  
 سحر و زار کشت جان بختی بجا

بگرد سر انداز کاه کمر بجا  
 جا کوا خطا جود و بزمی کجا  
 خسته ز خسته ای بزمی بجا

پیشانی مغرور ای پندیه باش	خیال شوخی با کوه استمیه باش
نفر حیرت پرست طراکیر نمی گاش	گوگرد تنه دمان نکا و دسین باش
سه کوه تاب طبع و تنگ سگری	حصا شعله جلالین غلغله نریز باش

شوق برکت قیام رسد سالان	فصیح برکتی بدین بی میان
دل حسرت و دشتا باد نه تدر	کام مایه و نکات تدر و دمان
شور و سواهی ان که گشتا شوق	اکا کیر بدین چپ و چو بی میان
شوقی رنگ جان و غمگی رنگ	آتش عشق کج و بی میان
جهان سجا و خط شیرین و بی حسن	جوید کینا تا سوا ایند بی میان
تنی تو آموخت ز فاقه و شوق	خست نکل بی کام بی میان
مین بی خود و زبون بی آبی	بشو ای می کوهی بی میان

دگر کی دین کر کہا جو نہ باب نبرد  
تسار زندگی بین کر که کشکاک  
تالیف نسخ نامی فکر رانها مین  
دان تا کوه ساحل ویا غریبی آ  
جانی کی کوئی کشمکش اندوه عشق  
احیا ساز می خشت کبر سکی  
یاد لاش بی کوهی سده خال کی

عشق نبرد شب طلبی مرده  
اور فی بی شتر بی مرزبانک و  
مجموع خیال ای نه و نبرد  
اس کده رین جلوه کل الی گریه  
دل بی اگر کیا تو دمی کا دیر  
رمانین خیال بیا بان نبرد  
حق مخرت کری عجز او مرده

دسر نقش وفا و جانی نه هوا  
نبرد خطی تا کمال سر کش دیوا  
منی جانها که نه و و عاچی نه

ای یه و لفظ که نه نه و  
بیز تر دبی عشق و نه نه  
و که سکه سری مینی بی نه نه

<p>کرانضیا ده سفرات تعوی نهوا صفحه آمینه جولا کمر طوطی نهوا کوششش بلبانک تانی نهوا همی با ما کمر جایی بی نهوا بجاسا کمر جی بمنون حاسی نهوا</p>	<p>دل کند رکا دخیال بی طومری سی سوی همی تمی طهرت خط رخ یا هون تری عده کوفی بین بی کبی کس بی ضرورتی همت کی کبی و سوت رحمت کی کبی بخت آباد</p>
<p>مرکبا سده از سی هم کی کبی نا توانی جی صند و م صنی</p>	
<p>کین بیج بن ترا شک نبه ایام بسان ذریت ریزنی کیم کرواج از روی پوشیه یکایام هری جائه صند دکائی یکایام</p>	<p>برنج همی اوصاف شونی اتمام سروکار نواضع تنم کسب سارین مسی اووه سی هرنه ایش ساید راوی کرده برنگ شین شریف</p>



باید نگاه خاص چون نگاشتن حیرت  
اسد سودای سرسری می کشد

مساجد و محرابی که تغافل طعم سکاه  
گشت خشک او سکا ابری برود اصرار

شب بفرق عیش فی نحو ماند  
سجودماندگی شوق نماند طور  
ضبط کرد که گدازد لایا حسه  
حیفی سنگ تمام کنی عرض حبا  
حسن شمعکی جلوه می مصل عجاز  
قبول اند پر دانه مثل لاسه  
ویده نادل می کشد پیر عاک  
نامیده می تیغ برین جفا

بارگشت غدا آمد نزل ماند  
جاود پرزیر صد پند نزل ماند  
بای صد موج جلوه خاکه چل ماند  
کیست قیامه بر جبهه یل ماند  
دست نوی سرود عوی طبل ماند  
نامه شوق ببال پر بس ماند  
خودت ناز به پیرایه محض ماند  
کوچه صبح کو خیمه زده ساحل ماند

مطربانی میری تاز نفسی بکمال

باز پرشته بی غم بیدار ماند

نهو کایا بیان اندکی ذوق کمال  
رو خوابیده تنی کرد بکشتن کمال  
محبت تنی چمنی بکشتن تنی  
سرایع اواز ز غم غم عالم مجروح  
ننه دشت کشتن سحاب طرا کمال  
سواد کشتن عالم کربانجا کمال  
اسد دشت پرست کشتن تنی دل

سحاب بود ز قمار تنی نفس کمال  
زین کشتن کشتن تنی کمال  
کرمج بوی کشتن کشتن تنی کمال  
پاشان تنی غبار تنی کشتن کمال  
غبار کشتن کشتن تنی کمال  
دوران کشتن کشتن تنی کمال  
کشتن کشتن کشتن تنی کمال

جب تیغ بفریانی محمل ماند

پیش رخ قند زده کیدل ماند

آغوا فی ہی تماشای عمر نیست  
 این پیشانی بجز گرد و پیشانی نماند  
 وسطا باک سپهر تعالیست چو  
 یاس اسیدی می باشد بدیدان  
 یاری تشنگی شوق کی ضرورت جا  
 نوک هر خار سی تها بکسر روز و نیم

کف فی ایند انکسوی تعالی نماند  
 جو هر چند کو طوطی بس نماند  
 بجز و آسچو ای و نی نماند  
 عبرت فی طلسم اسایل نماند  
 زمینی کسول کی بر کوی ساجی نماند  
 چون نه می کف پایسد دل نماند

نه بهلا اضطراب شمعاری نهادار  
 آتش نشانی فصل کند بین کز  
 اسیر زبان چون کشکی سیاه و بی پروا  
 کمر و ناله و بکشی فوق غبار

که آخر شیشه ساعت کی کام آید  
 جبریل محشی شمع و شمع  
 بدام جبریل شمع و جابوی شمع  
 هوای غشبه آینه کفر آید

درین ای تو افی زنده خصم بظا شای  
اگر آسودگی بی عای پنج مبتانی  
همدم و چون چنان که بی سیر و با

طلسم کمین باند تا سحر و آریا  
نیکار و دشمن بپایه می وز کار یا  
که بی هر چه کار آید و نیت خار

مهر و مین بی لای نوا نای از کا  
رنگ شکست سبب بجا ز نظاری  
تو او رسوی غیر نظرای تیز تیز  
صرف بی بظا و مین برادر کردن  
پیش بیکه خوش باده شیشی و جوی  
کاوش کار و کی می تواند کاری  
تاج کاوش غم حیران بود

سپاس ز هر چه بپای واری  
بی وقت بی شکست کسای ناز کا  
مین و در که تری شه نای از کا  
طیور بود یک پی نفس جاندار کا  
که گوشه بساطی شیشه باز کا  
خانج به قرض اس که نیم بار کا  
سیکستاد و نیت کمرای از کا

درین ای تو افی زنده خصم بظا شای  
اگر آسودگی بی عای پنج مبتانی  
همدم و چون چنان که بی سیر و با  
طلسم کمین باند تا سحر و آریا  
نیکار و دشمن بپایه می وز کار یا  
که بی هر چه کار آید و نیت خار  
سپاس ز هر چه بپای واری  
بی وقت بی شکست کسای ناز کا  
مین و در که تری شه نای از کا  
طیور بود یک پی نفس جاندار کا  
که گوشه بساطی شیشه باز کا  
خانج به قرض اس که نیم بار کا  
سیکستاد و نیت کمرای از کا  
مهر و مین بی لای نوا نای از کا  
رنگ شکست سبب بجا ز نظاری  
تو او رسوی غیر نظرای تیز تیز  
صرف بی بظا و مین برادر کردن  
پیش بیکه خوش باده شیشی و جوی  
کاوش کار و کی می تواند کاری  
تاج کاوش غم حیران بود

شب که ذوق گفتگوی تری دل بیا بیا  
 گرمی بپوش نی بره دل بیا  
 و مان که کم عذریا رفته غنا کفر  
 و مان رخ و آوازه که ساقی پرده خال  
 جلوه و کل کی کیا سوادان چرخ  
 فی مین سالی هاست که من سینه بیا  
 و کنتی بی هم چشم دو و طوفان  
 جوی سیه روی بر سر جیابین خار  
 بیان پر شو بخوانی بی سواد و آواز  
 بیان نفس که تبار و سن منم  
 فرستنی غرض و آن طوفان کج

شوخی شست می نه فزون بیا  
 شعله جلال هر یک حسنه کرده بیا  
 کریم بی میان نه داشت کف سیلا  
 بیان جرم سنگین بر کعبه نایاب  
 بیان جان کان چشم غمی بیا  
 شوخی بارش می نه غار و سحاب  
 آسمان سجده زمین یک کف سیلا  
 کریم شست بیدار جلوه و دست بیا  
 مان و زوق ز محو باش کنجا بیا  
 جلوه و کل و آن ساجد صحت بیا  
 بیان مین سالی هاست که منم

<p>دوان جو نیم نغمه های سازش تبا آ</p>	<p>ناخن خمسمه بیان سوزش تبا آ</p>
<p>کیمیک بزم دوی بی بوتیج بار صحرا  دشت کمر سایه چا صبی دوی  ای ابله کمر کربان بجه بکشد کمر  دل را کجاست خانه خراب صحرا  هر ذره یکدانه آینه خانه بی خاک</p>	<p>آغوش نشیب این کجی تبار صحرا  بیایه بزمی شست غبار صحرا  ای نور چشم شست ای یاد کار صحرا  موج سراب صحرای خراب صحرا  نشان شوق بیابان صد جا دو جا صحرا</p>
<p>دوبو انکی آه کی است که سر طری  سوزن بوی گلشن و لعلین صحرای</p>	
<p>ناله دلشیب از آتش نایاب  خیبر است که هر چه بد روز و دوی</p>	<p>تبا سینه بزم غم کو تبا  آغوش غم و غم و غم تبا</p>

نار تر آید خام کشیده کی که  
 خوش بخت باشد مستی آن  
 مقدمه بای که کاشانه ای  
 که بختی بی خون نرسانی به آن  
 آج کیون وانه بی پی این چو  
 یا کرده دلی که بختی چو مرگ

میلوی آید که سر تن  
 قند خوابید که آید شست آب  
 خازن خانق که ساز صدای آید  
 دور و دور که روکش ز عید آید  
 پیش ازین که می آید و فاک آید  
 انتظار صدی که بیدار آید

بیداری به اندکی که  
 یا دایم که زوق صحت آید

لب خستیده که روکان کا  
 شگفتی که یک و تقریب جو  
 نریب ندیده باز گشتن

زیر رنگه که روکان کا  
 تصور که بی موجب روکان کا  
 سخن چون بر لب روکان کا

<p>چرا یک آینه دار شکست همه ما امید ی همه بدگسافنی</p>	<p>ار او اهلون یک عالم مردگان کا مین دل خون فیسره فافور دگان کا</p>
<p>بصورت تحف معنی تاست همه تیسم خون بر مردگان کا</p>	
<p>کیا کسرخ نی ناز سرکش است هوانی با برسی کی کرمین نمائی تکلیف طاقت مین نی لاشه قساو ندانم دوک دیشی خند خور کر زول گارنی کسو چشم سب نفس سینه ای هدر کرنای هر اساک خیم سی کجایه بحر دنا</p>	<p>کشیاح کل کا خم اندازی ایسکین کتر آوید خور قصه زنگه تن کا نوعیب بار وصال دوست باون سند شعله وید و صفت احسن کا مک سی شمع مرجع مج مجاد و حوا نمین سی رشته الفت کاسته بریند کریم نفس سائیه شین کا</p>



عیادت می آید پیش پیر یا در مونس

سبب نغمه من زیر این چتر کجا

یا در زور کی نفس سدا بر لب  
 بنحی که هفت ار این وصل  
 نیم که چشمت ذوق دید  
 جوهر خورشیدی بر کمال  
 پرده در دال منته صد زکات  
 نال حاصل بشیر که چون سینه  
 عشق من نمی ای بامی پر خیر  
 آخر کار گرفتار زلف هوا  
 شوق ما فتنه ولی می که ز عاب

ناله دل کمر دامن طبع شب  
 دل شب اینده وارش کوی کتب  
 دیده که خون تو ماشا چمن بستان  
 حسن اینده و اینده چمن شب  
 بخیر زخم حکم خنده زیر لب  
 دل مسوخت آتش که صدمه شب  
 وزنه جو جامی سبب شب  
 دلج بواز که دارسته بر لب  
 هم من سرایه ایجا دمن کتب

کسک خال امینه استن رستا	هر که کل کی بر دهنی ل تغییر رستا
کسک خون بدنا سکا رستا	ایده خانه وادی جو بر خبا رستا
جون خجرو کل انت فال نظر جویم	بجان تیبری جلو زخم سکا رستا
ایک یک قطره کاجمی نیا رستا	نون حکره و بیت ثرکان یا رستا
اب مین جون ورم کمشه از رو	تو رجو تونی آینه شان و رستا
کم خاتمی هم هی غم عشق کویر آ	دکیا تو کم سوئی به غم روزگار رستا
دکمینی فانی نه هست هیچ طوطا	خمیا ز یک نازی عمر خمار رستا
کلینوین سیری غش که کجی هر کس	جان داده هوای سر مکذار رستا
موج مرآت و دعا کابیان چویم	هر درزه مثل جهریج آبدار رستا

صبح قیامت اکب مگر کتی است  
جزشت دین و شوق و دعا کیم

ز بس غمگین شد شکفتند و هم سوا  
 نکا چشم حسد ام الی غمی بود  
 بر ابر من عشق و ناکزیر الفت سی  
 شکر ز صحت کند سامان کجا بر طبع  
 نقد رطوبت سی تانی خاثر کانی سی  
 بر تر صحت کز صحت کوی صحت سی

جبرایا صفا غلیظ لانی تیغ  
 تماشای چون صحنه آینه نول که  
 عبادت بقی گمرازه چون قوس  
 نقد رگستان کرد من منجلی که  
 جود و دریای می تیغی چرخ زده سون  
 مراد و اما غلیظی مروان کنی

مجموعه سخن بدختر کرامی عیال  
 حصان خضر صحرای سخن غنای لک

بکوه شوم ای هر که کلام است  
 کرب جایی بی خرابی سیری کانی  
 واجی و یکنوی بود که هر دم محکبو

ادی که بی سیریت است چون  
 درود و یاری سگی بیایان  
 آب جانا او در مراد بی سیر

جدو از سبزه قاضی گیسو گری	چو هر آینه بجای می شمرکان مونا
غیرت فکله ایتناست یوجیه	عید نظار می شمشیر کاهان
اکی حاکمین هم دافع تنای شای	نور هوا و آینه ز کاکستان مونا
غیرت پاره دل ختم نشا کسانا	نزدت ریش جگر حسرتی نمک آ
کی میری قس کی بعد او تنی خنای تو	ما می شرف و شهبان کاک پشای مونا
حیف رحایه و کره کبر کی حریف	بسکی قسمت بدین عاشق کاکریا مونا

رات دل کرم خیال جلوه جانانیا	کیمت می شمع بر تن خرم چرخ آناه سنا
شب که تنی گیت محض بیا و رویا	هر نظر من دافع می خال لب پیاپیا
شب که بانو خوابین کافال فی خفا	دو منو فقه و میرخی سلسلی آسنا
دو دو کو اوج او کی نام مینیه بو محی	دو دو سوزان که حلقه شمع نمانیا

ساتھ جس کی بیک جاستن علی کا  
دیکھو اس کی سادہ ٹیوشن بیک  
اعلیٰ صدر ویا جوشت عمر میں  
۴

کوئی چھوٹا بار و امر و ایت  
شاح کل جلی ہی شل سیکل آ  
آئینہ خانہ شمشیری ویرا تہا

کری کر جرت نظر طمانجی کوئی کا  
بدی ہی شمشیری نہ کان ہو  
فسانہ ناک کا قلعان نک جری  
نہیں کر جب برکت کی علی کر  
نیا جلوہ وزیر طاق تکیں تن  
نہنجی دست یکت بہت چلو  
اسد تاخیر ما جرت جلوہ دیز

حباب خمر آیت ہو وی بطلی علی کا  
کر و ر عروسی گم لہ لہاں لیلی کا  
دل کر نہ شقاصد ہی نہایت کے کا  
حباب بحر کی علی بو نہ خیال رہا ہی کا  
نخف کو خیال یا ہو کر جا پر ہی کا  
قصو ملی کیا سا مانج آیت بند ہی کا  
کر آیت خمر آیت ہو وی سکی کا

<p>چاک بوی چل پیرا هوش توانه تنها  دو دو مجله لاله لاله و تیر پیا تنها  رنگ شبنم بندگی و چو چراغ تنها  تا شمع کسک ضلالت پر و آه تنها  صورت زکات عاشق صورت عشق تنها  عقد وصل وخت زانگو کارزار تنها  راه خوابیده که نوعای حیرت تنها  نخیز ز آفتاب و سبزه بجای تنها</p>	<p>بسکه خوش کردی نهی بر تو بر ویرانه تنها  فراعلمه مضطرب بجاستی همی سینه  وصل من بجا سینه بی بند و تان  شب تیری تاثیر شعله آوازی  استطاعت جلوه کامل من شمشاد  موسم گلشن بی گلگاه و جلالت  حیرت نهی نابینا روی غفلت نهی  که وقت قتل عشق نهی ای نگاه</p>
	<p>خوش بیا گفتی ای اصطلاح  در نه بس که تیر نه افروخته تنها</p>
<p>ناله زخم و غلط شوخی تاثیر ایا</p>	<p>شک دل نمی خورم جهان تیر ایا</p>

و مستحب چون نیناسد بوجه  
 ای گرفتاری یک تاشا منی  
 دید حیرتش نهوشید بر عیان  
 عشق سبب نازش او نیست  
 ای خدای ذوق تناسی شراد کلام

محمودشت بدوش منم بخیر ایا  
 بر طلاس میال پای جز بخیر ایا  
 عرض شدم می چنین کند قمر ایا  
 لک کوشید بره از پر تیر ایا  
 بی تحف بسج و خشم شمشیر ایا

یر انو تناسی طلبکار و نکاح  
 سر خط بند بر نامه که کون کا  
 فردا می بیند کشیدن چند کل  
 و او خواهد بشنید مهر خروشی لب  
 دخت نازد با اندکی خوشی

خضر شقایق ای منت کی بار  
 خون هم در می که کفش کف و نکاح  
 دل از دو لب بند از رخسار و نکاح  
 کاغذ سرمه ای جاده تری بار و نکاح  
 بر تن قند میان می کی کرنا ر و نکاح

<p>رنگ و رنگی است نامی بودار جسم سیدی و رنگی بودار</p>	<p>په پوه سوی چمن آغی خیر کری جلوه مایوس نهین دل کانی محض</p>
<p>اسدای خزره در انار لغت خا تا چند حصوله یک کبری سبب ازار و نحا</p>	
<p>تا محیطا بود صورخانه نمیا جاود اجزائی عالم است یکجا وانع کرم کوشش جادو ناز خایه مخزون صحرای دینی در واز دست پانده خار خار درین با دگر زنا کایت یوان فی سر پوریا کایت میان عالم لب اواز</p>	<p>شب خاتون ساقی بر سر انداز یکدم خشت می رفت از میان گدا هون جراحان بر رخ نماند مانع دخت خراسانی سلی پوچه دست انداز دستهای حسن دید و ترفی دی اورا نخست نیوای قصدی نمر شدت است</p>



عادت نبی بر تو ای دلداران  
 صدمی که در چشم نهان  
 بجای غم و غم و غم  
 نصیب بنین حاصل و عیون  
 بوقت که یه ساجد کنای تو  
 طبعی که خوش و خوش  
 اسد با سحر و درون

نظارتی بوی شیشه ستم الدین  
 بی خجین داران چون جان کبد  
 کد فخر و دار و بوی خند کبد  
 بخی که گشت خضر و عیون  
 که صحر فصل کبدی کسی  
 که اسد سبکی مجربین  
 خجی که بر بویون

بی نذر که تم خدی شرم رسانی  
 جهان بجای غنی و خضر و اسد  
 معجز آید و هم عاقل شوخی

چون علیل صد رنج علی برانی  
 بحسب سحر و نمانی  
 تنه که که بر مغر و سحر

<p>کز کوه چرخ می چای به بوشکوه مرا  نار ایجا که حرم غافل نری کردن  و مان مرت سحاره خور بجز سوا می</p>	<p>چراغ خانه در و تیر می که ای که  رمانند خون کی کند خورشید می که  عدم تک بوی غوغا می می می می</p>
<p>اسد کا قصه طوفانی می لکیر می خنجر  که کشتن را عرض می می می می</p>	
<p>صفت جو گوشت چرخ بر دو تیر  ایدهای غفلت که شوق ورنه بیان  در تنش می می می می می می می  شاید که کبوتری خسار و بیکه که  آینه و کینه ساند لی لی که</p>	<p>ایک کبر می می می می می می می  هر بار به کت لخت ک که طویر  و ده دل می می می می می می می  سازد رات ماه کالریز نورس  صاحب کو دل می می می می می می</p>

<p>فاحه که گوی آهسته کرد و بخار می          جان بر معالی می نه بر اضمه نه</p>	<p>خست بی نری می گشته که نظر</p>
<p>هر یک بین جدا است نه نظر</p>	<p>پروانه تحلی سمع ظهور نه</p>
<p>بهر صده طرب است می عوی بار می          بچینه و بینان می حاصل در بار می          جبر کج جد باعث می می گوی می          ربا بکاره تا اثر امنه ن اشنا بکار          سزا و خطبانی می نه مویا          شجر تنی نفاض شکو پاید          بنی بنی گشته می عوی می</p>	<p>نه من نه است دوست بوفی می          بر کس نه می آینه تحلیف نظر می          دوری اکبات می میان می          نظر از جلوه خشت آبا بستان می          نیاید و دمنده دوری یار می          میانی بان محاسن بزمی می          سیه غریب سمانی فرعون می</p>

<p>کینه زه زمین نہیں بیکار باغ کا          بی کیا کسی ہی طاقت آشوب کنی          بیس کی کار بار بار ہر چند باغ کی          تازہ نہیں نیش کھر سخن بھی          سوار بند عشق ہی نام مہم ہوئی          بی خون ل ہی چشم ہر چہ کھنکھار          باغ شگفتہ اس باطروائی ل</p>	<p>بہار چاہو نہیں بادی گل کی کا          کس نہای عمر خود صد فی خطا باغ کا          کہتی ہیں جبکہ عشق صنن ہی باغ کا          تریاکی قدیم ہونچ و دھراغ کا          کیر کیا کریں کہول ہی مری باغ کا          یکمک خراب ہی کی سرائ کا          رہا ہر جگہ مکے : باغ کا</p>
<p>چو شہا کلفت نظا رمی آ          ہی ارمینہ روزن دیوار باغ کا</p>	
<p>خدا دی کجیرت ہی نغمن و ہوا          کرمی دولت ہوئی اس ناکم</p>	<p>خط جام بادہ کبیر شہ کو ہوا          خاتمہ خاتمہ قوت کبیر کج ہوا</p>

نشدین گم ده راه یابا و نیست  
در دمی پردی کانی کانی  
ای نصیحت خان ماکو کاچی حن  
اعتبار غسکی غا خیرانی و کمینا

لج رکنه قزو و کرکوش سار  
بیزه ریزه استخوان کاسه شتر هوا  
نش می سی الکوب بر دوازده کوه  
عیرنی کی و سکنه خا مجید هوا

اسم چینی شیه واری چینی کیه  
تزیان شکرت سانی کوه تر هوا

و میری چینی غم نهنگ  
کیا لنت شین صحنه امین  
شعبه باب کفر خا طریقه  
همچو شنگه بزم جهان بیست  
تساکریان دیار نیلادوم

راژ کتوب بیطی خوان  
چاک کرنا مون منج کوربا  
اسق رکنه هوا دل کوه نیش  
شعبه غسکی کایا سوسان  
ذبح بکای قضا استه آسان

<p>خبر نیانی به جلا که ده بد خو کا          نه عشق بد که معنی <sup>طله</sup>          یکمانی نی بخا اوسی کر کر نه          دای با جان گی یون اید و فاع</p>	<p>نفس خری تیج شد نو انجا          بر تو مه پای کوین نیج است انجا          رخ تیر قطره عرقیده حیرانجا          خلی گی که جاکو کوسل نیجا</p>
<p>پیر مجی بد تر یاد آیا          دم لیا تنه قیامت نی نور          ساو کیهایی تن معینی          عذر و امانه کی چی شد دل          کوئی یزانی سی ویرانی          پیریری کوجه کوجانای خیال</p>	<p>دل حکایت فریاد آیا          پیر ترا وقت سفر یاد آیا          پیر و نیرک نظر یاد آیا          ناله کرنا نه حکم یاد آیا          تها من صرا بیک که کهر یاد آیا          دل گمشد کر یاد آیا</p>

آہ وہ حسرات نہ کیا

دل کی پروہیں جگر بیا و آیا

مین فی محبوب پر کر کہیں مین اس

سنا کہ تھا مینا کہ سر بیا و آیا

نہ دوست کو کا ہی شک نہ تھا

چوڑا تر شیکے طرح دست تھا

توفیق بدار نہ تھمت ہی نہ ہی

میں چادہ دل اندر کی ناریں تھمت

جس تک کہ نہ کہتا تھا ڈر کا عالم

دیر بای محاسن نہ گئی ہی نہ تھا

دور و دور ہی چلے کہ مجھ نہ تھا

نور سید نور کے برابر نہ تھا

اکبر مین مین نہ خط و کو نہ نہ تھا

بسی سحر و کر نہ نہ تھا

میں عقد محبت نہ نہ تھا

بیر سردا مین ہی ہی نہ نہ تھا

جاسی ہوں جگر ہی مری گھیل

آتش کہہ جا کر سمنہ نہ نہ تھا

<p>شکسته شمع خورشید بوسه          کس قدر یارب پاک است بوسه          دل بمل چو کبریا یک نه بوسه          هر صریح خا به من کینا زنا بوسه          جو کبریا خا بمل نیست کبریا بوسه          نینا بوسه کبریا بوسه</p>	<p>شکسته شمع خورشید بوسه          شمع خورشید بوسه کبریا بوسه          حاصل الفت ز کبریا بوسه          بت پرستی بوسه بوسه          بوسه بوسه بوسه بوسه          طبع کبریا بوسه بوسه</p>
<p>کس که بوسه کبریا بوسه          دست بوسه بوسه بوسه</p>	<p>کس که بوسه کبریا بوسه          دست بوسه بوسه بوسه</p>
<p>جبر بوسه بوسه بوسه          جبر بوسه بوسه بوسه          جبر بوسه بوسه بوسه</p>	<p>عرض بوسه بوسه بوسه          جبر بوسه بوسه بوسه          جبر بوسه بوسه بوسه</p>



ای پاه میرخی خاطر است کی سوا  
مرجه میج طوطی سیرت نعلی  
گویند بارهین ستمهای زورکار  
هون خطر دلج آدو چیت پانز  
زرد و شمشیرت درایت بازی  
و کردوی پرشی تنی بند فاحش  
جانی او کار صدف و کدازی  
دسی های کشت فاخت گنج و ایت

دنیا میں کنی غصہ ہر سکر سید  
آفتاب میری مغرب نہیں رہا  
لیکن تری خیال عشاق نہیں  
نہرے رنگ جادو زل نہیں  
بیان تہا ناقص کامل نہیں  
خیز نگاہ آب کو جان نہیں  
بیان عریضہ دل نہیں  
حاصل سواجیت حاصل نہیں

سید عشق یار تیرا چہرہ  
جس نے نازتا مجھے دل نہیں

طاووس کا یہ ہر ذرہ آہ کا  
یار بغض خاں کی کس عجب گاہ

<p>بنای می ای ادبای کلاه کا          کیا بیم دل درد کو سنجی راه کا          بی شانه صبا نهید چله کلاه کا          آیم سوختن کس تن طرف کلاه کا          صید زدهم تنه بی شش امکا کا          ترشکی بی عذر کمران کلاه کا          پر کل خال زخم می امیج و کا          بروانه می کس بی روی ادخواه کا</p>	<p>غیر تکرین به من دانه کان در بر          بر کا ملای می دل در نه دم          غافل به نرم خود راهی نریان          حب نیا عشق نزار ناری          ز به قبح می عشق نزار کچه کس          رحمت اگر قبول کردی کیا بعدی          منتقل گوشت از جانی به کوی          جان ملای یک کلمه کرمی اس</p>
<p>یکی میری مرکب نهید شیر آشنا          ورنه هم کس می این ایغ نسا آشنا</p>	<p>خود پستی می با به کز آشنا          آتش می شمع حق می برانیا ک</p>

آهنگش

رنگ کنای که او سکا حری

بیهوشی بگو بهنج رنگش بگریز

چو مریه خور زمر سرفکان ندین

چونیک شیر زه دشت دلی خجاری

کود و دده ساعه منجانه نیرکی

شوق بی سمانظر از نارین بیا

دین یکا کفت کا کز اول کجای

فصل کنی بی که ده بیکر کشتا

باز تیر اجام بی خیار و میرا

شناکی چکر سمجی بی اسما

سبز و بجا صید او اواره کن آ

کردش بخون شنگهای دلا

نور و صحر او سکا و قطر و دریا

عذیک شمع او آوارگی کا

کو کز قیاس کشتا ن سرن تها

سب بی سوار کر و نو بی پید

بهار کشتن کل سالی سکا

لطافت بی کشتا تو بیکر

خون بی شتری کل بر بهار

همین کجای شیدا و ساری

برای حل سخن با ما و دهر صلب جوشن و ناله جاری توت سرگونی بی قصه از غفلت هسار گشتیم هرگز در	بندای قه و خاطر بی چاک جهان بانی تو باطل و محی نمکه کو آب و نیش حل ای خرم کز ناله نهمستان کجای
--	---

خلوت ابله باین همی جان ذوق شرابی بی پروای عیش باز که بهشت جاوید حسرت و دشت بهسیاری سیرت غفلت بوی قیامت دخست ناله محنی کی رسد	خون و لعل کی هست بی باک موج خمازه می زخم نمایان خون و نیشی بکین ای دمان عرض خمازه بخون کی بماند که چشم خردار جهان تیری جری می نوظار غم
---	---

عالم پر سامانی درخت پر چه  
 بیدار تشنگی خون چلو چمن  
 فهم بخری پللی ملای بار ب  
 بهوش و سراپا سلامت تا چند

لنگر خشت نجون می سایان  
 تشنه خون دل وید و جان مرا  
 کس زبان من می گفت عاشق  
 مشکل عشق چون طلبت رسیدن

بوی اوسه گلزار سیاقی است  
 دینی بر باد کجا پیشتان را

غریب قطره می یابم نیمه جوانا  
 تهمینه خیمین سری قنصل  
 دل کو کشتن جاره و ختمت میام  
 اخیاسی می من مجرم هم الله  
 منصفی که میل هم دور

در دو کاه صبی که نای دوام جوانا  
 تهاکله بابا بکی منی می جدا جوانا  
 دست کس کسنی منی عشق کجا جوانا  
 استعد و دشمن باب و فاجه جوانا  
 باور ایا من بانی کاه جوانا

دو سی قناری شمشاد خنجر	مهر کاکوتی نیلوفر کاج
هی می بار بار کمر بر گزین	روقی و فی عرفت منقح
کرید کیست گلنری کی کی	گه ن کی کرده جولان
نخستی می جلوه بخند و قنار	چشم که جامی مر شمشاد
نار که تجرید انجیر می فصل	دیگر سینه می پرانده کاج

سبک می خنجر و زنجیر	عکس خنجر می خنجر
تیر کی طاری می طبع	خاندان عکس و صحنه
کبک نخ و صافه منته	هی کاکوتی عکس خط
هی منقح آن می خنجر	وقت می بر کنی خنجر
هی خنجر و جلوه کاک	مر کبک خنجر و جلوه

بکشته عارض کنن چو بخوبی

نمیست نکست آنکه بر دواز

شب که تانظا کنی روی نهاکای آ  
مگر کربا با هم خاک صبح چلت در سب

پیر بود که هوا بکشت موج سر  
بوجرت هجرت سستی را بر جان  
جو بود تو می بخست رکتای  
هی رستاده موسم که عیبی اگر  
چرا موج نشی طوطی غایب می سر  
جسد روح خدای حرکت نیناز  
سکه در ری می که نیکو می جوهر  
موج کل می چراغان می که غزل

روی بطمی کوه و دشت ناموج سر  
سایه نیکو می می می ناموج سر  
سری کندی می می می ناموج سر  
موج نشی که گری می می ناموج سر  
موج کل می می می می ناموج سر  
روی می کین می می ناموج سر  
سهرنگ می می می می ناموج سر  
بجی تصدین می می می ناموج سر

نشد

نشد که پرده بین یحیی تماشای دنیا	مسک که کتبی ز شود نما سوچ آ
ایک عالم بهرین طوفانی گفتی من	موج جزیره نه خیزی تا سوچ آ
شیر گفت بستی بنی یحیی سگ	هر قطره دیربانی خوشاموچ آ

خوش آمدنی در سری جلوه کن کیه آ	
بیر بود وقت که هوا مال کشاموچ آ	

هی بهار نیمه رخ لعل جلاصنای کیه	کنک آن شکله زنی بر مال عید
عشق کوهر کشتان جنی نظر	صبح هر زمین یحیی حال عید
حیرت صبح چو پیری پیری کنگر	بسمل فوق بن عیال عید
عمر میری موی صدف بهارینا	کردن کتاب چمن بیاد و سال عید
منه کنج چکانی بگویرش کجی	بود نظاره گلشن جلال عید
ی که موقوف بر وقت کر کار آ	ای شب پروانه روز وصال عید



جانا سوں صبر کے اتنی ہی ترکت  
 زنجیر کھنکھوت بکھڑو خون ی  
 کافی نشانی ترا جلی کا ندیا  
 بالفت سرکان میں گشت ہو  
 خون لیدج چری نہیں پانی پوسکا  
 شوخی تیری کہتی ہی احوال تارا  
 گرمی ہی باکی سب خدج جان  
 کس تب میں بارکی فری کی جو شکل  
 افسوس کہ زندہ کا کیا قحطانی

کیت جان مجھی پہلی کرکت  
 وکھا ہی کو کا جو خاتہ سرکت  
 خالی مجھی کسلا کی قوت سحرکت  
 کھی ہی مٹی مکی مانند حرکت  
 جو ہا ہی بی تہا سہی ہی حرکت  
 زرد و صد پارہ کی ہی جودہ حرکت  
 ترسم شہادت کی ہی جان حرکت  
 اتنی نہیں ہی بین او سکی حرکت  
 جن کو کوئی ہی نہر عقدہ حرکت

لکھنا سوں سد سوزن و لشی خرم  
 تار کہ کسی کوئی سہی نہ حرکت

نیر کی جلوه ی زخم بستی ز دوست	دو دو سمعش تپنا ساید خط جبار
چشم بند خلق غیر لغو و فانی	آینه ی غالب خسته سرو دیوانه
ای سوانیرج او کی حالت نهی	آفتاب ز محسری کل تار دو
ای دل ناعاقبت ز فیض شوق	کون لاکسکاهی با جلوه دیدار دو
حافظ ایران ز جنت نمائی	صوت قشع هم چون قمر زقار
غش من به اورنگ غمینی	کشته دشمن چون اختر خد جبار
خشم ماروس کی او سر رو کال	دید به خون مارا ساع سار
غیر کون می پستش کی جری	نی نخلت دست و حصی کی عمار
ما که می جانون کی ای ساسی	مجاو وینا سی با هم عدله دار دو
کک کینا یون اینا کوه ضعیف	سکری فضا حدیث کف غبار دو
چکی کجی مجکورتی مکیده ای	مسکی کویانجی کفای کف دو

مردانی فانی شمع کی شکایت کھی  
یہ نیرالی بھی بھیجی تھی یہی آہ

ایساں کھی سبانت تارا درو  
یہ ویف شرمین غالب کھی درو

ہاگروئی قیامت سلامت  
جگہ مہر بی عشق خوانا بہ شہ  
دو عالم کی ہستی پہ خط فانی کھینچ  
علی الزعم دشمن نہیں وہ فامون  
نہیں کہ کلام دل خستہ کر دہن  
نہیں کہ سرور برک سودا بھیجی  
زاہد کوئی نہ سنا کہ کتا چون بھی  
و غور و فانی ہجوم ملا سے

پہر کیر فزرتا ہی حضرت سلامت  
کھی بی خدا و نہ نعمت سلامت  
دل دستار باب ہمت سلامت  
سارک سا کہ سلامت سلامت  
حکمرانی جو خوشتر سلامت  
تہاشای ہر رنگ صورت سلامت  
خستہ شور و جنت سلامت  
سلامت سلامت سلامت سلامت

<p>نیکو سلاست نه سیم سلامت</p>	<p>از خود رنج بای حیرت سلاست</p>
<p>هری غائب به مغرب گردون</p>	<p>یکسانی نزاری ی حضرت</p>
<p>ناز لطف عشق با وصف توانا عشق محرم ناز دوست نیمی در خواب کیکاک و گرمی خوشی سربا کد ان ناخوشی مضغ و زبان تعلیم می قربان جان عاشق حامل صد غلبه تاثیر می فیس با کاشته نیش نه هرگز</p>	<p>کتاب ی شک محاکم می توانی و هو می با کشتی و نشیبهای بهر خود و فغان بی خود و اراجی بسیانی طلسم کنج تنهای و کله ی بیدار و خون تعلیم خراجی نگی تعلیم میری سودا بی</p>
<p>ای به بجای نازجه و غرض ناز</p>	<p>عالم تسلیم بین می عوای ای عشق</p>

گلشن دین بدو نیست و کرمی ایچ  
 آتشی کیاره دل خفا کی ست  
 ای نایب ز کرامی نظام چل  
 حریفه روش صد کزانی ای خطا  
 مغرول پیشی اوطا اتقا  
 تبصره تنزل قصد رسید  
 بود غایب کشم صبا  
 کزانی عجبی سفره خنجام

نمر کا طوق حلقه بیرون ایچ  
 تا نفس کند شکر را شری ایچ  
 سیکه کفره سمجی بوار و دهر ایچ  
 هر رشته جاک جیک تار مطر ایچ  
 حکیم ده حلقه بیرون ایچ  
 دو دجله خار غبار سفر ایچ  
 نو جزلغ زیم جی شری ایچ  
 پیر خنک دین عباد شر ایچ

دو اوقا و پیمون کرمی ۳

منه خیال بس فیان پری ایچ

خبر هر کس کی که بوخت

شب سه جی صبا هر کس کی

<p>شاه نیکو شریک کوه افغان  سیک کسکی میخا اندر خار  کریای جی دلان کچ تندور استن  جی جاوخته قلم اینهن کجا مضم</p>	<p>طغشوخ خج کل مکرم فی حرم  تیمت یاری جی کرو مناج  تهدان غشویج تیلی حرج  سرت فرست جان می جی</p>
<p>ای سدر می تعدشا کیستون  نختر کان بچو دالیانی گشت</p>	
<p>بیان تازه دشت حبیب کوخ  کبشت خون جی تو نور علی  یحید کی جی حامل طومار تن  نخ و بطون شمس جی صم  برقی سمن جی دلی اهرضا منور</p>	<p>جونی جی محب یک نفس مشدخ  ور طلب بلبل و مید کس  بانی نظیر استیغ و فید کس  کید حست نفس کاش بد کس  ای خار دشت استیغ و فید کس</p>

زیر نظر تو خدایا طاعت و نماز

فرش طریک بخشش با افرید و کج

در باب طاعت و عبادت سیلای ای آ  
ساعت مبارک و دمان رسید به

تغیر مستی آرام و فواج  
حیرت همه اسرار به مجسمه تو  
نشان که فرامی دهی بخشش  
کلزار و میدان شهرستان  
آیند که نمایی که گری  
کس بات به مغرور می آید برستان

ز قارند چو شیل از لغزش  
همی چنین خبر بستن عانی فواج  
نظار و تحیر حیرت ان تقای  
و حیرت پیش و صدای تو و مای  
همی بین ندید چو می سجا و صدای  
سما و عا و حیرت تأثیر عای

آیند که من ندید خبر بمید  
عالم حرف نما و ارو و مای

<p>نواز نفس شاکهان در          تعاضل امین دار خوشحال          لال بخیری نهمه وجود و عدم          جرات مکمل بهائی ثمن است</p>	<p>برکت بی یمنان در هر حال          هوای تو تبرک تحائف ما          جان اهل جهانی جانان ما          ز دست شکر و لبهای تو باد</p>
<p>مزارفت و یکسان بی نوازی است          خدا یوا سطلای شاه سنگ نما</p>	
<p>حرف غریبی گشت کس می چنان          منصب بختی کی تو بی بل زنا          شمع جیتی تو او بین می توان          خون می لال خالین احوال جان          در رخ روضه هر چه بیاو که جا</p>	<p>باری آرامی من اهل خانی          هوای من و لی امان و امانی          شمع غریبی من او میری          انکی اخیری می محتاج نسایری          کن نازی سر می خانی میری</p>



بی خون این خون کی ای خوش  
کون جوانی کشته می مرد عشق  
غم می ترا سو کز آتشین کوی  
تسایین بکدر آه کای شکای  
تبی کز میری نه آخازد کای نقاب

چاک بونای کربا جی صامیری بعد  
بی کز آه ساقی میں صامیری بعد  
کر کز آه تغیرت مهر و صامیری بعد  
تصرف هو می میری صامیری بعد  
بخیل حقی من آه صامیری بعد

ای می کسبی عشق به روز نقاب  
کسلی کز حاکم سید فانی میری بعد

بلا می من جو پیش نظر درو  
خون شک نی کاشای کاشای  
نمین بی سا کیه سکر نوید تره  
کیا می توئی می جلوه کشته از آن

نکاح و ساق کوهن بان درو درو  
که سوئی میری یوار و درو درو  
گسی بدن چند قد همش درو درو  
کدست بی تری کوچی همی درو درو

<p>که درین و کان تناسخ نظر در دو          گدازری نیری با نور در دو          سوی خدا در دو یار سر در دو          که با حقین نیری در دو          هفت روز و نیم هم و یک که در دو</p>	<p>جوبی تجمی سر سو دانی تظا تر          رجم کریم کا سا ان که در دو          و ده از میری سایدین سایدی          سو چه خودی عشق معده سید          نظر درین کشتی ی بن نیری که در دو</p>
<p>که گویای که غالب نبیند باقی          حرف راز محبت در دو دیوار</p>	
<p>ای نفس از شعاع آفتاب بند          عافان عشق خاک که چهر کلین آ          سید کوئی بر لب اضطراب بند          ای تماشا زشت و یونک عتاب</p>	<p>بکایل نجی رشک نشاید بند          بازگشت حاد و سماجی و درشت          بر کان کتبی عانس خود آرای          رعیه این صفای پس تو نای حل</p>

نذر و نسی کی باعث خیرم بکنند  
سه بکنند رنی هر نگاه کارنا

جو خبر شبر کوی جتاب امید  
اگر گری یون نامری تو تراب امید

دل کو تو را جوش مبنای سی خاک کی کلا  
رکنه یا سلهو بوقت اضطراب امید

نهین بنده زنجاری بکفتاه کنعان  
لرزهای میرا و زحمت هر درستان  
دل جویند چکره بنیرضی شمس معنی  
فنا تعلیم سرخ و بی مان سنائی  
فراغت گسترده روی محلی میسم  
نهین آید الم کو بی طومار نارستان  
مهری کس که در شفق الود و یاد

سفید می بیستجو کی هر تنی ناز  
میر جوش و طره شکره مونا جلا  
امی کفایت خاور آتونی جستان  
که جنبه بلایم الف کلماتنا کوستان  
بهرم کربلای کفری پاره ای ملکدان  
کشت خرمی که بودی خوان  
که در فیهن تیری شمس کلستان

بجز رهاشوق ناکر باقی ما بود | آید یک سوختی خالک سید ب

اسدی بی محس عربه بجای صاحب

که از هر کسو بخازد و رختای کریان

صفای حیرت آمیز سیلانی کز	تغریب بر جان زده گمانای کز
کمی سمان عین حیا و فی تدبیر شک	مواضع زمره و محب و انجلیک کز
خط نوخیز نخل خرم خرم صافی عار	لبا آمیزه فی خضر بطول و حکایت
عالم آسایشی و گشت و نهان و ک	مواضع کثرت سیریه اندوزی کز
بر بکر کوه صید مال و کوه صط	مواضع چشم تغریب زخم کز
کلی یار و کوی پستی فی میخانه ک	مواضع طره و فشانهای می بار کز

اسدی بر صحن بی شکست و قیامی

نیدر بی نمدی خالی حمید سبک

بنفش بی ضبط خون بوی بهار تر  
 قافل بزم ناز و دل از رحم در آ  
 ای کسوت عروج تغافل کمال حسن  
 سخی خرام کاوش شایع و جلوه  
 هر که بود با دلقه قرآک بخود  
 ای صبح خاک بسته بزم کینا  
 سمجها بون عشق نفسا کونفا

دل در که زلفه نگاه و اسیر تر  
 تمشیر آبدار و نگاه آبدار تر  
 جسم بر که کینه سوکوار تر  
 جوش چکیدن عرق هیکل تر  
 محبوب دشت عشق تحیر نکار تر  
 لیک نیای عهد و فداستوار تر  
 خفا کنا امید بر امیدوار تر

اینه دوا حیرت خیر شکنج یاس

سحاب بقرار و اسد بقرار تر

دیار رویت بنوی من باکی خوش  
 نسیم کز صحت می کویت باکی خوش

سواستی ای من آید و طلب  
 تکلف بر طرف باکی خوش

<p>رک کج جاده تار کنده هیچ موافق خود خدایا وقت شرح تو تا بتیاری</p>	<p>اینکای نزل الفت بن مملو رخسار نیا ز برش فی موکای کج سیر و خور</p>
<p>اسد کی طبع میری ہی بعد از صبح حیات موی شام جوانی ایدل حشمت خست</p>	<p>خونین</p>
<p>فردی کی بدلی ہی مذمت بید و چون تخلف خار بنا رنما بتیاری ہی خوبی دستگیری کس کجی کرموری بر کاک آتش زود نیز کشتی کاک کی کویشرف کاک کاک یکیا جشت ہی نمی توانی ز کشتی یابی و بی سبب شمع کاک کاک</p>	<p>کوه دیرق چون روانه مال کشت کشته با دیتای چهره کشتی کریا بچاک کاک موک کجی کجی نهار اید جانندی ہی اک کشتی سج برده کو کجی هی قرضی کری جاک خاند ز خیر شون بر سج مهری تهمت کدی کجی کجی</p>

<p>من که سوختن شوق بی‌خوابی خون طالع خاشاک بجای تو کجاست</p>	
<p>کوشش نازک خنجر عالم صری کرد</p>	<p>اسب بس کی گراندار کافان کی کتاهی</p>
<p>خروج دارا کوئی شوق غافل هنوز ساوگی خیال نهی صد گشت ساود و پرکار تر غافل و شایسته ساقی و تعلیم نهی محض و نگین شغل و روز نظر لیک حیاتی خبر</p>	<p>کی گشت شایسته ایندگی کل هنوز حیرت آید نهی حیثیات مل هنوز مانگی شمشاد و چشایه سمن هنوز سیله اتا و بی ساعری مل هنوز شغل کل نهدی ناله بسل هنوز</p>
<p>و کی صد شکیست سطره بر آید نیشینی باوه سی جای قفس هنوز</p>	
<p>بجایه فانی طریقه بن هنوز</p>	<p>و نه بنو سبک بناد و گاو کوک بن</p>

<p>             غار بھی نکلی کہ جون صبح و آفتاب              یارب یہ دور بھی کے نکال کا              جون جاوہ سر کھوئی شای بدلی              می ناز عسائی از دست پر              میں بچ کر تو بے لکھا دہا              اسی شعلہ صبی کہ سوید ای دل بھی              میخا یہ حکم میں بیان خاک بھی           </p>	<p>             می ناز عشق نیت جب کہ منور              ہی سبط مسک و ناز و جنت منور              رہی نہای شربت حب الوطن منور              ہوں کھڑو شش شونئی ناز کہ منور              بیرون دل تھی نہیں بھجنا              کشت سید بیکارند و تن منور              خمیازہ کبھی ہی ت بید و فن منور           </p>
<p>             تبا محکو خار خار جوت فاس              سوز میں نہا نقد کل پر منور           </p>	
<p>             جاگ کر یہاں کو ہی طما مل منور              ولین سج والی شعلہ منور           </p>	<p>             خیر میں و فک ہی حوصلہ کل              ہی نرہ دانا کہ یہ نسل منور           </p>



پرویش نامی چشت پروازی  
عشق کینگی و درویشی کرد  
لذت تهر عشق و گنجش

هی بال بری صید میل مشهور  
دام تیریزی حلقه کا کل مشهور  
جوانمندی عرض تجل مشهور

اینه استخوان تیرت غل  
شخصیت اسباب تو بچ مشهور

حریف مطلب شکل ندی بی  
نوبزه و بیان نرد و هم جو  
زیبیت ایجا و کاشا و کبه  
و سال جلوه تماشای و مانع کاش  
هنوز اشغی یز تک رسو  
یک جلوه و سید و حیرت ارس

و عاقبول هوای رب که غرض  
هنوز تیری تصویرین کی کب فر  
کنا و عکس و شوق خیال مینه  
که و بچی مینه استظار کو پرواز  
کنا و متنه خرامم در دو عالم  
اوری صفت خاطر صیورت و

<p>بهرم بخری دلش منج لزان          که شیشه نازک صباهای نگینند          بر آینه زده عاشق بی قیاس          کجای خاک سوختی بر موی جلوه ناز          سوخته دست نجات خون غالب          جهان به کاس کز درون خاک انداز</p>	<p>بهرم بخری دلش منج لزان          که شیشه نازک صباهای نگینند          بر آینه زده عاشق بی قیاس          کجای خاک سوختی بر موی جلوه ناز          سوخته دست نجات خون غالب          جهان به کاس کز درون خاک انداز</p>
---	---

<p>کوبیا بختنا و کجا جولان          ای بی باکی من بیان فدا کرد و جان          هو قبول کم نهای خنده امل نیاز          ای دل حاجان ناز می بین ای جان          بوسه پادشاه به کمانهای سن          بیان عزم عمری سجد به دوران          حسن کهنه نویی پوشیده خشمی بی نیاز          عشق بی باکی می هر کجا می کان          اضطراب نارسایی آید شرمندگی          ای مرقی زری خجلد شش طبع جان          دو جهان سندی نایب کا فانی          ناست جهان به محراب نیازت          بسکونی ایان می صحرای محبتی          کرد و با داس او کای خند جان          کرد و با داس او کای خند جان</p>	<p>کوبیا بختنا و کجا جولان          ای بی باکی من بیان فدا کرد و جان          هو قبول کم نهای خنده امل نیاز          ای دل حاجان ناز می بین ای جان          بوسه پادشاه به کمانهای سن          بیان عزم عمری سجد به دوران          حسن کهنه نویی پوشیده خشمی بی نیاز          عشق بی باکی می هر کجا می کان          اضطراب نارسایی آید شرمندگی          ای مرقی زری خجلد شش طبع جان          دو جهان سندی نایب کا فانی          ناست جهان به محراب نیازت          بسکونی ایان می صحرای محبتی          کرد و با داس او کای خند جان          کرد و با داس او کای خند جان</p>
--	--

<p>خدیجہ کن سب سے ناز و طلبی ہو  دور میں مزدوری خستہ و بیمار ہو  کدو کی آبی بلہ با بر کھرا ہو  نقشبندی بن کر ہی کا ہو  چشمہ بین ثنائی ہو  حاجہ و اشہد چشمتی ہو</p>	<p>و ان الخصال می آید کہ بیمار ہو  خانہ کی سیل کی کسوڑ و بیمار ہو  و جس سے کرم و گیکہ سزا خانک  بکھلم کا تاشن و ہ ہی خستہ  آنجی کبیری مغل و تاشا کرکس  کیون ہوتا ساطر آبلہ با یا</p>
<p>ہون نموشی چرچت ویدار  نرہ خی نہ کس طرہ کفار ہو</p>	<p>یکل نمون بر وہ ساز  نواور ایش حسہ کسبو</p>
<p>مین ہونانی کسکے او  مین اور اندیشہ می و درام  سم مین اور زانی سینہ کد</p>	<p>لا ف تکیہ میری با وہ  لا ف تکیہ میری با وہ</p>

<p>مهر کز خوار گفت صیاد          ده بیرون کز او سستی          نسین دل بین میرخی قطره          ای ترا غمزه کینت سلم انگیز          تو هوا جلوه کرد مبارک هو</p>	<p>ورنه باقی بی طاقت پروا          ناکرینم بجای حسرت ناز          جس بی شرکان هوئی نهکجا          ای ترا طلم سر سب انما          ریزش سجده های اهل نیاز</p>
<p>نکته القافیات سوسی است          بین عربی و توغریب نواز</p>	
<p>نمیدانند بعد نقش و دل متوز          بنزدی دل بان من کور منور          صد تجلی که بی صفت صفت          زخم و لیس نهان خجسته بجان</p>	<p>شکست بی بیان من بارگاه کور          حست عرض تناب من بجز منور          پیر من بین بی غبار شر منور          جلوه باغی در بر و دانا منور</p>

پار از ابد را و طلبی بین هوا  
کل کسلی چه چشمتی لکلی و صبح بوی

بانه یا نیند یکدانه انکو منور  
سرخ غریب می دگر کس مجبور

ای سید ترکی بخت سیاه بری  
نظر آتی نیند صبح بوی منور

حاصل دستگی عمر کو تا دور  
کیون خطوطی طبیعت نغمه بری  
ای ادا فدا صحتی بکلی در کس  
تیز تر سونا خشم تنغویان عمری  
تختی راه محبت منع خل غریب

دفع درض غصه می فصل مار  
باز دست می کند کل آمد بهال  
بی صحرای بحر قسم فانی حرس  
هی که کشفان تیغ سحر خار  
پیدا عاود می یارح مریمس

ای اسد عمر خود هر سکنای من  
ظلمت صیاد نادان کفر فاس

کس قدر بگو

<p>کب غیر و کور ساجی بت خواگی با          ترده افغانی قاسری که نظر آید          حکایت از آرتے سواد          منہ کہیں کہی تھی ہی کوئی ککلیاں          یہی ہی کہ کہی تر خواگی بولی          دیکھ کر تھک چکے کہ تھو کر ہی          دہن شیری جاتی ہی کہان</p>	<p>تو ہی بود بھی بخانہ کی دیوار کی با          دام خالی قفس غ کر قمار کی با          جوی خون منی سہای حق خاں          حوشت آئی ہم عاشق تار کی با          دشت یک تیر سادہ تو با غم خوار کی با          خود بخود سنجی ہی گل کوستہ دار          مگر ہی ہو بھی خواب ال انار کی با</p>
<p>مرکب ہوش کی غلاب خوشی ہی ہی          بستہ او سکا وہ آکر تیری دیوار کی با</p>	
<p>دشت اللہ تین چاکر تھان مجبور          نیر کی ای جمع محل خوابی ہی</p>	<p>بخت جاوہ خطا فوٹو سب          بکات سر جاکر دیا فوٹو سب</p>

<p>کارتانوی حکم بطایوس و بس راه صطری حرم کی برتاشن</p>	<p>ہی تصویرین شان سوار کھسٹا کفری خیز و فو شوی فرمودنا</p>
	<p>یکجاں کل نخر مشق کھتن ہی ہ عجب خاطر افسردگی اوس و بس</p>
<p>رکتہ نظر زوہ خانی کف ہوا خو قطرہ شبنم میں عتیق تھا ہی باشق و سوختی نہیں طار ای تار سیانہ ریاحی جانی</p>	<p>کرتا ہی مایہ دت نگین لایوس حیرت سی تیری جلوہ کی ایک بڑھ تہا خواہی کیا جلوہ بستار لیا و یا صن صحرایہ غرض ہی</p>
	<p>ہی مشق ہ سیکڑہ صل کی منظور ہو چاک نشین زنی اہر اک صدم ہ</p>
<p>بنا رخانی ہو تو جس رشت</p>	<p>مہری کی سیکڑہ مشق نگین ہ</p>

<p> نیم کی کمر خور و سبزه خط  فروغ حسن بی قوی می جل مشک عاشق  شهری که بیدار با جلوه کیمین  که از موم می افشون بط سحر آتش  خیال و دوتا سر خوش وانی غلط  سوی بر فانی برق خرمی عاقل  نبدن قشعره و ضبط طبع </p>	<p> لکا و خنای آمینه من می بخار آتش  یک کلی شمع کی باسی لکا کی کر نه خارا  کری می سکت نه سیه و لکا  لکا کی کینال شمع بی تخم سارا  کری کتنی نه خاکستر شنی کا خارا  بیان تعدی می بر فایه آتش  لکا کرد آتش پروانه اسبای آتش </p>
<p> دشوی می لک کی ایک دریا می چو آتش  اسد حد رستو می اگر سو و دو جارا آتش </p>	
<p> با قلم سخن چسبیده کرد سواد آتش  اگر مضمون چاکتر کرد می سیاه آتش </p>	<p> که می و دیر انان می ملو می داد آتش  که باندی شعله غلار کرد و داد آتش </p>



کری لطفت انداز بر زنده گوی جوان  
و یاد او چنگار گو آید بی سامان

تقریب نگار شهای طر سعاد  
نمود بالبد و غیر از حدش و امان

اسد قدر نمی چید یکی هر کبر و سکا  
شرار نکست بهر بنای اعتقاد

جاود ر و خور که وقت نامی طاعت  
شمع می بی بر کمشت بخور و من  
چون بطا و روح بر خیزد شوی  
رخش جبریت شستمان پس صاحب  
چاره نمی برین باز اعلی که هم

پس و اگر ای ماه نو می خوش  
شعله آواز جوان بر نسکام  
بکمی بود قبله می نخواه  
چو بر آینه می میان که به آن  
حقش کی نقصان می فتنه حلال

اشنا عالمه نین من درود  
در یک کو میر می انکی تاب است

<p> نخ نگاری سی سوز جاودانی است  زبان این زبانین سی سرکشانه می  گری سی صرف باهای خودت بیا  نعم اسکوت پرده نه گاهی می  تیری خیال سی موج آتساز کرتی  شاد و غم عشق کی بسیار جویم </p>	<p> خونی ای سرکوب مد کافی است  یه بات نرم سی خوش میانی  بطرافتانی نه خونی است  تیری لرزنی سی طاسری توانی  بجود و زیری آدو بر پرشانی  شکستگی سی تپه کل خزان سی </p>
	<p> علی دیو کی با این بار میگو  اسدی لبه میری غم کیانی </p>
<p> غناق اشک ششم می جوین هزار  جو چشم باز نده سی سرکشی  بی لاله عارضان محلی گشت </p>	<p> یوتای او رجوت کل ششم سار  رکتی سی غم تازه کایا اطلاع  دیدی سی گرمی کل میل هزار غ </p>

چون احوال دمار و خط کا ہو مہر سی  
ہوتی ہیں جو جلوہ خورشید سارنگ  
وقت خیال جلوہ حسن بیان آ

یوں عاشق و مہربان کی سب اعتبار  
کہا کہ سکو دل ہی شکیلی اختیار  
و کسلا سی ہی محنتی و جہان لالہ زار داغ

بلبل ہو دووہ کی گزرا سی منع بارش  
کون آیا جو چمن قباب آفتاب سی  
میں مہر حیرت خون مناد و براغ  
آتش نکسرخ ہر گلاب و بخشی فروغ  
کون کس نی صفت سہوی بس کی

ہی زبان با بیان خار و شر نوار  
جستش میں صبا شمع و قمار  
مردم چشمہ تماشای قطر کا بارش  
ہی مہر و صبا کی گرمی تابار  
فی زبان چہ گو یانی زبان خار بارش

جوش گل گزرا سی آفتاب تھریا  
زیر شمع شمع و شمع ہی احضار بارش

<p>کرستی موجی اتی که دوت نزار حریف مجبور یا تنگت ای ای صهار حریف که سیری ای نیم خزانسی صهار حریف که بر پیر که غیر کوی شرار حریف بای جلدی بی یلین تو سو غبار حریف تو مملو خاک و دوش شرار حریف ای تا مانی نفس سعله با حریف</p>	<p>نامی بی گشتی تو توبه خط غار حریف بیم تیب سنین کتی انواع حریف گل جرمی کو حقیقی مزاج کا توی سیری ای جلا نیکی ای سعله حریف بین سیری شست خاک ای سگانه حریف پیش از نفس تان که مرده فغان حریف جفا می کن که یون سلم کیا حریف</p>
	<p>منااسدین سرخ شیم کایا آیا نه سیری خاک و دوش حریف</p>
<p>درد افزین ای طبع الم خیر کطیف خواب گران خسرو پرور کطیف</p>	<p>عیسی مهدان ی شزار بر کطیف سجیدنی ای اکطیف پنج کون</p>

خرم سب باد واد و دعوی محرم  
مرویدن شهر روزی محمی  
مفت دل و جگر خاش غم زانی

هم کطیف بهی قشیر کطیف  
بیانی آتش اکثیر کطیف  
کاش و شرف و شرف تیر کطیف

کیجا بی هدش وقت کای  
وامر سس زلف دل کای

زخم براندی کطفه لابی بر  
کردار و بار علی مان زخم دل  
بجا زلفی سی جگر مبارک جو  
یا دین عی شریف کن جند  
شو جبهه شیاکنا جگر کسک  
چو گر خاتم جرج عاشق  
دند و بیانی بری خرم جگر کاد و دانه

کیا ز سونا اکتره دین بی جوب  
ورنه جونا جی جی کتصد  
نار و میل کور واد و خند  
زخم سی کران و دین کاف  
کرو ساحل سی جگر کسک  
بول طایک کتانی خرم و کای  
یاد کتا و نجی کای و سب

غیر کی منت کہ جو پنجابی تو فرزند	نغمه دل بن خند و خوان بی سحر
	اس عجب دین کی لذت پہنچنے آید زور سب ہی کی کنسی نصار گما
<p>آہ کو چاہی اکیلا اثر توئی کتب وامر موج میں ہی حلقہ شکستہ عاشقی سب طبع رشتہ بیاب نفاذیت فریقین کد زجا کی عمر مہمی ناما کو غافل کر کے کی لیکری بر تو غری خشنم کو فنا کی تعلیم کب نظر میں نہیں دوست غافل غم میں کس کی جو خبر کر علا</p>	<p>کون جیتا بیبری زلف کی سر سبز و یکید کی گدڑی خنجر و کدو بی ول گال زکس کدو بی چکر ہوئی سند و بی سہا رمن چکر ہوئی نکاح جو جانی کی ہم کو خبر ہوئی میں ہی ہوں کی غائب کی نظر ہوئی رہی نرمی کی اکھڑ سہوئی نغمہ سر کلین جلیبی ہی حور ہوئی</p>

آسی بر چاره حاجی که در میان است  
 طاهر که چشمتان را نمی در عا  
 بین دوی طلب بین موج احوال  
 روزی بی طاقت آبی بخوری که با  
 دلخستگان که بی طرب صد حین  
 سبیل نامی شخصی نرمی افتاد

لایبای لعنت بیباک را روان است  
 طغیان نهاده کاشی از ارکان  
 از یک طرف قطره زنی تبار  
 ترک کان کو دوش باری است  
 باز بخون طبعی آید این است  
 جوهری چشم تیش و شاد

منکازم انتظار ده ممت است  
 بی سر مرده گران بدمان است

که بگویم یقین اجابت عا نکند  
 ای آرزو نهید و فاخته نکند  
 که تاخی بصال بی شاط نیامد

یعنی بغیر یکدل امید عا نکند  
 خبر بدوست نابرونی قائم عا نکند  
 یعنی در عا خبر خمر زلفت و ناما نکند

<p>کاشانه سبک کنگ غافل نمک          بهر شبت خنجرم عرض و اسنانک          و تمن بجز ولی کینه شنانک          آمینه و کینه جوهر بر یکد غانک          مجبج حسابی کنی ای خدا نمک</p>	<p>بر همی بزم عجب سبک حشر          عید طلسم خنجرم غافل نمک          بین و کر و عرض هم نیاز نمک          نظاره و کیه و داغ خنجرم نمک          تازی داغ خنجر و لکاشمار یار</p>
<p>سخت داغ نذر سبک ریاسه          سر بر و بال نایه بال نهانک</p>	<p>سخت داغ نذر سبک ریاسه          سر بر و بال نایه بال نهانک</p>
<p>غافل و نقصان بی سبک کمال          روز و ریشتم آسمان خال          بی نهال کنگه ریحان خال          عکس داغ و هوا عارض خال</p>	<p>بر همی سینه طاق لال          بی بی و زلف مشکین چار و مال          سبک بی اصل و میره نهان خال          صافی رخی تری شکام شب</p>



نور سی تری ہی ہر کے روشنی  
نور شاہ نور کی سیل کے حضور

ور نہ تھا غریب کدست سوال  
سایہ آسا ہو کہ ہی با مال

ہو جو میں پیروں کے اسے  
غیر منتظر کل ہو زیر مال

ہی کتہہ ہلاک فیہ و غای کل  
آزاد ہی نہ مبارک کہ ہر طرف  
جو تھا سو موج کے کچھو میں کیا  
دیوانہ کا چارہ منہ و ہنہ  
خوشحال و محراب یہ ست کا کہ جو  
ایجاد کرتی ہی اسی تری لئی ہمار  
شرکات ملک سی لچھے گدگد

میں کی کار و بار یہ چنچ ٹھٹھ  
تو تری تری ہیں جلتے ام سو ہی کل  
ایوانی لکے لکے ہیں غای کل  
ہی شمع کل میں چنچ خواب چای کل  
رکتا ہو شمسایہ کل سبای کل  
میر قیہ فیض عطر سالی کل  
ایوانی لکے لکے ہیں غای کل

<p>شیرند و رنگی هیچ باد بجا سطحی تیرجی سلو به جریج تیری جی بلوه کای و موکا کاج</p>	<p>میای نی تیرب و لبی نهایی حون ییری کنا و یکن کاکو نی اختیار و وری یی کل نهایی</p>
<p>غالب مجی نی مسی عم غوشی اندو جکا خنالی یی کل حیثی ی کل</p>	
<p>هون بوشت انتظار اواره و نی نفس و رده کلش کنونی نم غلط مجی نی لیکن غم دل رجم سکسی اندو و نهوانی کاکو سکود و رده و رده و رده عرض و بیو کا جشت اندر</p>	<p>ایک مفیدی نامنی چی مسی عم طوق قری منی سر و باغ کاکو اندراس دی تیری نهایی جلو و هر کسی یی کرم سلوی خوبنهای کجانی است خون مولد یا یکبار نی کاکو</p>

اوس جانشین یاسوق مکن که سمجی ای  
مال سنی که مباح و حرام و فیکو حلال

بهروض حال شمس زوالم سجاد کل  
گر که ای جهانم که آغازی من یاد  
که بزم مباح که می نشسته یار کو  
دست نکین چرخ پرده اگری  
سمعی عاشق غمی و غم افروزی آرد  
بی تصوصانی قطع نظر از غیر یا  
کاشن آباد دل صحرای بیگانه  
برق سمان نظری جلوه بیاکن  
خاک می غرض سار حصار است

نقد ای سحر من می لال و زراد  
نخچه بی نقاب بیس دار و نو فاد  
نرم سبزه جادوی خانه نزار و کل  
شمار کلیدین بونهای کتیه دور  
هی سرادشیه بهترین فاد کل  
نحت دلی لای می خیمش ال آباد  
همچو کاشن شاخ لاک صباد کل  
سمیع غلغله خانه که می سرچ باد اباد  
حسرت کن کنی می سرخی خاطر آراد کل

<p>کرچه کی یک بیضه اوس سانس دل  بید لونی می تشوخی تشوخی تشوخی  رشته فید یک می رکنه  سوزن با قند و انار یا خوش  شوق پروا کی اتون من ساز نادر</p>	<p>هی چنین سزایه بالیدن صدر  هی شرمه سوم اگر کنه انو بی  خنده و ساکن کنه بر خال کنه  کسته ریخته و نایخی تشوخی  کنه نایخی تشوخی تشوخی تشوخی</p>
<p>ای سنا تشوخی تشوخی تشوخی تشوخی  ظلمه کنه نایخی تشوخی تشوخی تشوخی</p>	
<p>اشک کنه می فریاد نارسا معلوم  بقدر عسل عشق جلوه بر می  بنار حاصل و تشوخی تشوخی تشوخی  بهار زور کرد و تشوخی تشوخی تشوخی</p>	<p>نایب نایب کنه تشوخی تشوخی تشوخی  کو کنه تشوخی تشوخی تشوخی تشوخی  متاع خانه زنجیر تشوخی تشوخی  ظلمه نایب تشوخی تشوخی تشوخی</p>

طلم خاگر گنج به چرخ سودا  
تخت آینه دو جهان دارا

بر کینه اسبین فامعلوم  
سرخ یک کمره شامعلوم

اسد فرشته آفتاب طرز حفا  
و کر نه دلبری و عده و معلوم

از بجاده کشیدار بهر دم  
رسیدن کل باغ و اما نذکی  
نفس نه مغز و تعد و رو  
تغافل کینه و دشت شک  
شامای کتن مای حبس  
نزد و کریان پروا می  
شکره کفر و عا ناسیا

دیندای میا درین دم  
عفت مهر آراختی درین دم  
کضبط شمس شرک درین دم  
نجهان لای اغیار درین دم  
بهار قنیه نیکند درین دم  
کلاه شمای گل خار درین دم  
جوهر مای لاچار درین دم

<p> سکده من است بسکری که تنگم  نرمندی تا می آید کو بر من کفر  بکبر که می نویسد انسی می نام  فری فری که هر صبح یک تصویر  شوق از خود می کشد می بینم  و در خیالی می بینم شبی هر بار  جانی من پیش من است و اولت با  بسکود چشم و صراخ محفل انجمن  سازم غم منی عشق از سر خاک </p>	<p> موی من که همچو منی در خط میام  بر می کشی منی در منی منم  بچه خورشید که می بینم شبی  سی سی در منی که می بینم شبی  اشاق و غم منی که می بینم  چون بان منی که می بینم  سبب بابیه که می بینم  چکی چکی جلوی منی که می بینم  روان و صحن منی که می بینم </p>
<p> وایم بحسب اسمی که می بینم  جانی منی که می بینم </p>	<p> وایم بحسب اسمی که می بینم  جانی منی که می بینم </p>

جسد که عاده وار توانم نام  
کیا دی صد که گفت گشت نام  
ژدناون که چه کردی از خوش  
ای ای اسطلاب که با کاف سر که  
که راجه شایخ تصور وقت بند  
کرنی بنای صنعت شد رجون آ

پاشن بین و عمر سن نام  
ی سرود کرده به کلو چی نام  
هری خار راه جوهر رخ سن نام  
یک به زو تشبیه کی قفس نام  
مرنگ چشم لم موخی خار خوش نام  
اب کی بار کاو دین که رابر نام

رهنی دینی که کسی سخت بید روز  
سرت غرض شایهانی سها چای  
کشتی عالم پونا تیغ غلغی کی دین  
دشت بریلی چ و خم هستی چو

تعلو تا در سمنه رکاب شایه نام  
دو جهان چ شایه نام چ شایه نام  
عالم به که از جوهر نام  
سک با بدین چ شایه نام







مکر و خیانت سر کینا نامون	مین کینا نامون و بال کینا
مضمحل سو کئی تو، غالب وہ عناصر میں اتحاد ال کینا	
<p>انسو کہوں کہ آہ سوار ہو کہوں اقبال کلفت دل بہد عار سا مضمحل صلہ تہیہ آیا کراوے جہد ہی میں ناز کی بازو ہکا حلقی ہر چہ تہا کی وہ بسوی خاتم سیری کمانی چھی منفعل بجا زور دیناں ستم آوہ محال طرز افسرین کہ سڑی طبع ہی</p>	<p>ایسا خان کسختہ پاک کہوں آخر کو جان ساید بال مالہو اطیار پریدہ رنگ خاکہوں کو ایک امنہ تو اوسلی تہی نامون ہرما زلفت کو مکہ سرہا کہوں ہی خدائے دہنجی ہو غافلہوں نہ کمان کہوں کہ جو سرنج کھنکھان دینیاں کھلی منسا کہوں</p>

<p>تو اور ایک و نشین کن کن</p>	<p>مین ار صد هزار نوای حکم خرا</p>
<p>غالبی زبده فہم تھوری کہہ دی</p>	<p>ی غریبہ گلی کہ علی کو خدا کہوں</p>
<p>ورنہ ہم شہرے کہہ کر عدیہ کن اس بند کی نصیب ہو ہے بچی کن کنک کی ہمارے ہاتھ تھیں کن بصد ہوا کا یہ سار تھیں کن</p>	<p>ہم کی کل جاو بوقت پرستی کن غزوہ اوج بنای عالم مکان نہو فرض کی پتی تھی ہی لیکن سچی کن نغمہ کی نکلو پتی ہل نہ جیسا فنی</p>
<p>دوسرا دوسرا بازار کا شہین</p>	<p>ہم کی کریشی ہی غالب پرستی کن</p>
<p>ایک کی ہری پونجی بھر جاوہر کنہ بدہ تصویر نہیں</p>	<p>مانع نہ دی کوئی ہر ہند شوقا شوق پونجی ہی ہوا</p>

حسرت لذت ازار در پی طاعتی	جای و راه و قاضی و نعمت
سجده نوبیدی جای وید کوار	خوش چون کز ناله ز بوی گلزار
سر کجای جهان نعم سر است	لذت شک با نازه تقریر
امینه و ام کو بهر هیچ جانی	که بیزاد نظر قابل تسویر
شش بن نعمی بر سر سنان	بیز تر کس که است بنی برین
جب کرم رخصت میایی	کوی قصیر بحر حلت قصیر
میکی شمر کا احوال کون	حکما و دیوان کلام رکعت
ریختی کا و و ظهوری	آبی سر که جو معتدیر

حدا و نطق و نغمی کز رنگ	کافر و نماند نیک
کو تیر و ناکر و صراحتی	جون قری بل شش

دماں شفق طرف نفا ہے نو  
کسیت کیر فیض رول خوں  
پہاؤ دستکدہ شوق بول کی  
کروں شوق سے خاک کو کھٹ

نخن ہو جگر کا دہن بڑکے دن  
کینچی صدمے کلو کھاؤ  
مصلحی کرشمے کی بنگاؤ  
سحر بھی کھری کئی دن کھاؤ

دیا واسہ نصیب سوا کسی  
کس پر وہ مین دیا کی بنگاؤ

عشق تیری نوید نہیں  
سلطنت دست بدستائی ہی  
ای تجلے تیری سامان جو  
رامعشوق رسوا ہو جای  
کر توں مک طریے دوری

سایا پارے تجربہ نہیں  
جام می خاتم حمید نہیں  
دور بی پروا غور سید نہیں  
ور نہ مر جانی مین کجیم نہیں  
عم محرومی جاوید نہیں

کھتی ہی جتی ہی یہ چلق  
کھو جتی لی جی مہ نہین

میکٹی کو نہ سمجھ حاصل

ماوہ غالب عرق بدین

کیا صفت میں یہ کہوں کنگا لو	ہیں خار ہوں تو شبنم چوں کنگا لو
نی کو چہ سوای اور نہیں پریشان	کس پر وہ ہیں ذرا ولی مسکنا لو
یک نشوونما باندج لایع سر کو	ہر جہہ متظاروں کنگا لو
کر جلوہ خورشید بدار وفا مو	ہوئی و صدہین بی زنگا لو
افسردہ بکین نفس کر مائی جا	پر شیشے عطر شررنگا لو
ضعف آئینہ پروانجی کے ان	تسو برکتی بوی میں کر کنگا لو

ہی غیرت الفت کو سا دوسری ادھر

کر دیدہ و دول صلیک کر کنگا لو

صاف یزید کے عکس کا کلی اثر  
 نئی ناک کے فضل کلمین جہن  
 بزم کربہ عشاق کیا جا ہی  
 نیری راس کا استقبال کی  
 بک پائی یا کی نگین اسی  
 الفت کل سی غلطی دعویٰ  
 وقت سی کر میں سکین نجائی

جانب بن جوہر اندی خا حرمین  
 غالب کلمین فی غیث ہزار  
 کہیں کی مانند کل سو جائی ہوا  
 جوہر اندی ہی ہاں بخش خمار  
 ی کلا نہ مار کل بلاتی ہوا  
 سرو سی باد صفت آزاد کی  
 یوسف کل جلوہ فرما سی بازار

دشمنہا کر یہ نامہ فضل کل  
 خیمہ ریاباری میرا ہے کا حرمین

جون مرد کتب خیمہ میں کج  
 برقعہ کا کلمین فی دیکر

خواہیدہ بحیرہ نہ دانہ میں آہن  
 جوئی و فراموش ہوین نہ کج

پایا سر زده جگر گشته خست دیر و حرم تنه گمرا زنت کس دل بی غم صف کاغذ دار	بین داعی هموار ستاق کی کل دلمانذ کی فوق ترا می بین این کی بایک او نری آستین
یہ مطلع اسد جہر افنون سخن جو کہ عرض نکال نفس نہ تہ جا	
مطلع	
سرکش کیجھو ہمسی ہر کج بین	کہ چون سچ بدای دل خیم ہی آہن
سودای عشق ہی دم سر و گدگاہ کی متصل سارہ شاری جنت دوران سری کردش غری متصل	شام خیال زلف ہی صبح و بون تسبیح کبھی مر کا چکے بون محض ز خونین دماغ رسید بون



نظاره برین بختی غفلت افروخته  
و تامل کن که کما کوه سخن بی سرش  
چو خورشید بماند برین بخت ناکو  
چون بوی گل چون کبریا را نشناسد

بوی باد بخت دست بزدان بخت  
منظر تابانای گلوی بخت  
نظاره برین بخت ناکو  
بکین به توفت که شمع بخت

مرکز شیرین بختی گوشتی گوشت  
در چشم بخت سر حشمت  
و غریبه بخت با بخت  
سایه گل دانه بخت گل دانه  
فال بختی رخسار بخت  
غصه بخت از بخت بخت

بخت بخت بخت بخت بخت  
بخت بخت بخت بخت بخت  
بخت بخت بخت بخت بخت  
بخت بخت بخت بخت بخت  
بخت بخت بخت بخت بخت  
بخت بخت بخت بخت بخت

مجددین را زخوبین و شادان  
بر کج بیدی نازی و دل کج

خون بکر هفت نبرد دی سوز	خود آشیان طار ز کج
بی دست رود به سیر جان	بای جوس دامن کج
مید چشم داکشاد و کف	کج عجب کشته نم
تدیم چو نکل نوز و	ی خبر بد نکل
سپهر میری بال نزار از در	ی رب بد کف
بیدانین بی اصل کج	نزد سراج آب
من دین که جوهر شاد	ی نگاه خلق بد
هون کشتی شاد	مین عید کشتی
بر نیار و خبری	ی کج کشته

کو کر که کنجی خوره مرانک نام	بقه لفظه منجی خوره اکرم نام
کسک زینال بی جادی بینان	نورش و ناکه بنامه محو تر
مره و خوسلید هم کنجی بستان	چوشکا بچک تینا خیم کل ی
کژنی کتیا ایسی ی سرستان	ملسمه نیش صله کتیا ملسم ی
که مشوره مانجی کتیا بینان	یه کس بهر کی تشارک چو کتیا
عایت نامی ای دی نیامره	نیش منجی صموج الاصول
دکره مشخار شمس کتیا	کوتاش مارا کو کتیا اقبال جمکا دی

اسه نیرم تشارک نیش صموج کتیا

اکر و مانجی تو انکسید و نیش صموج کتیا

خیان خیابان رنم کتیا	جهان پر انفس منم کتیا
کرا سو کو بانید رنم کتیا	کسو کو ز خود رسته کتیا

<p>خطا نکت دل کفیل و کبھی ہن              والے ستم خان خال کچھ ہن              تیری سرور عادت کی قید اوم              تماشہ کو ای مجھ آئینہ ساری              سزاغ نف نالہ بی داغ و لسی</p>	<p>نزدہ کو جا ہر قسم و کبھی ہن              سوید ہن سر عدم و کبھی ہن              قیاس کے قند کو کم و کبھی ہن              تنجی کرن ناسی ہم و کبھی ہن              کڑبڑ و کا نقش قدم و کبھی ہن</p>
<p>بسا کر فیرونگا ہم میں غالب              تماشہ کی دل کرم و کبھی ہن</p>	<p>دیا اکھن کو و مان جو خان ہن              کہ حکو نزدہ خوفشان ہن              اسٹک سجا ضرور داغ و خان ہن              طاحہ ہن خجے خوابان ہن</p>
<p>جس کا بیا ہی سہلا دریا ہن              کس جرم ہی ہی ختم تھی قہر ہن              مرگ کر دین سہلہ بجا ہن              خرچہ کر کرو تماشہ خودی ہن</p>	<p>دیا اکھن کو و مان جو خان ہن              کہ حکو نزدہ خوفشان ہن              اسٹک سجا ضرور داغ و خان ہن              طاحہ ہن خجے خوابان ہن</p>

<p>یک دو چشم بر استخوان ای گوی فیست استخوان</p>	<p>مهر که بود در دیشانی نهم کل غنچه غرقه در پای کبی</p>
	<p>برق بجان حوصله اش فلک ای دل فرود میا ضبط صفا</p>
<p>بر کلاه و سر کوی ارکشی خون جبهه بکجا زار کشتی همه یک سکه دریا کای رزنی یک پر زنی نثار کشتی کشته تان اثر اخطار کشتی نزار دل به هم یک خیار کشتی نزار دل بوداع قرار کشتی</p>	<p>فا و کمر بند هم توار کشتی بر زینت صبح بهار کشتی طالع می دل نسوی حرم سار به جبهه بر زینت کشتی نکاره و دید و نقش می حاد نوی کریم یک ضبط تی تی باطر محکمی می یک کبیان</p>

جنون نہ وقت یارن قدی	بسا دشت مل پرغا کرتی من
----------------------	-------------------------

سناک تنہ سے سنا قطر زنج	ری سیانجی فاری پستانانی
ہجوم فروہ دیدار پر وار شامنا	مکن اقبال خشی خیم شہانی
ہوئی بخود خشی خیم بامکوری	کھوٹی صنم کت الودہ انجانی
تیری کوچہ بین ی شمس لانی	پر دازلف ناز می مکنانی
کجا مغز ملی نینہ کو ترک خوار	نہ دراب بی می داوہ پر کارسانی
کجا عمدا بروی نہ وحیرت یابی	کہ بیان گم جید بچہ دوستانی
قباحت گرسنی کا قسب	نصیب ہی ہوا یون بچہ نانی

ون ناک اپو کی ستم نامی بھی
کو بیجا کہ سکا کو الف زانی

نه خرم ز پای سید او بیاد  
 ای که از موم نذر چکیده غم  
 ناگوار ای هر چه صاحب دل  
 جنبش دل می خرد عشق کای  
 دل کجا که گدازد کوه تنها نشنا  
 ای میری خسته و ای ضار جان

اشک چشم دایم می بود از خضایاد  
 نیش ز نور عسل نیشتر نضایاد  
 نهی کس بی نظر هیچ بر غولاد  
 گدازد زین دور سنگین کس غولاد  
 ماری ای یکسوی کس نمی آید  
 مهر کرد و کس چون سر کند از یاد

طره مانع من بستان من  
 ای تاشا کردنی کلجی صلا و بیان

غلام سرخ افتاد کان کبر نهی  
 انگشتری پنداری منی چو سنج مار نهی  
 هر کی می آید چو سید چون حکم

ورنه کجا حست کس دلین  
 نهی من زین کس که بیاید بهی  
 اشک به از خضایاد زین بیان

<p>زینت یک بر سر چو زینت          کمر و ساحل شکوه شش          کمری غافل که ایکه نور بنی فردا</p>	<p>هر چه منور          سو چکی هم جاده صاحب با قطع او          سو چکی بگفت دل زنی سیاه          هر چه طلسم در بر صحت باشد اثر عمل</p>
<p>بسل اس تیغ دو دستی کانهیج آ          عافیت بیزار ز نو کعبه تیرانجهان</p>	
<p>عاشق مثال آب میوه سی          نعلت آباد و شید و قیامت کوهر          نعلت لخت شید و شید خسته          معرفت ناز و محبتی ساعه شین          ماضی سی طیار از بند کوی تر شین          بیان هر رخسار و عارضه طهارت</p>	<p>خسب سی مطلب نخر و است کالی          سی وطن سی با بر اعلی کالی          باعث ایدای به هم خوردن هم          و باک باجی و کبکی بیافانج          سی فلک از بسین میض هم کردی          و کلام از رخسار از رخ باک</p>



ہو گئی یہ غیر کی سیریں بیانی کا کر	عشق کا اسو کو گناہم نہر نہر نہیں
------------------------------------	----------------------------------

کتب تک ہے اس لیے لبھا جی پڑنا	ناب عرض فشکے جی سانی کوڑا
-------------------------------	---------------------------

بازو میں چہ خا باندھی ہیں	سیری تہو کو خا باندھی ہیں
اہ کا کس نے اثر دیکھا ہے	ہم ہی ایک ہی ہو باندھی ہیں
حسن بدوہ و لیہا رکھیں	کسو کو باجنا باندھی ہیں
تیری ہا پر پہن نہ دیا دے	وہ جو کاغذ میں دیا باندھی ہیں
قید میں ہی ہے ہی اذرا و	خیم ز بھر کو دیا باندھی ہیں
شیخ کسب کا جانا معلوم	اپس جہین کہ باندھی ہیں

کے دل لفظی سہا کا کہ ہے	دشنا نہ تھا باندھی ہیں
-------------------------	------------------------

<p>ای نو اساز تا سا کھتا من          شمع ہون لکین باؤن قد خا          ہی ساس مت فہوش لکین          ہی تاشا کا نور تازہ ہر</p>	<p>کلیف جتا جلی اور کھتا          دعا اگر کردہ ہر ہر خدا          لی کھتا اسکا کئی کھتا          ہون چراغان دوا لکین</p>
<p>سمع ہون زہم جتا یون کھتا          بھیل مھل رای بھ جتا</p>	
<p>تیری تون کو صیا باندہ تی          تیری فرس کے مقابل ہی          قیہ پی رای معلوم          نہ رک سی ہی و اسد کل          غلطی ہی ضا میں بت بوجہ</p>	<p>ہم ہی مضمون کی ہوا باندہ تی          برق کو با بھیا باندہ تی          اسک کو بی سرو باندہ تی          ست کب نہ باندہ تی          کو کنا کیو رسا باندہ تی</p>

اين تيرى كى واما ندى كان  
ساوه بركارى خج مان كند

آب و نيرى خا بانده تى هست  
همى پاين فابانده تى هست

تن بنده بر شمشاد و كنه تى هست  
نيز نشتى و نيكى لگنه با تين هست  
بركاسا به به نيكين تى نستم  
بزا دان كى كرون تى شنه زما  
معاف بيهده كوى تى صفا  
بركاسره عزيزان زما كنه تى

اون كار جهان افتاده كنه تى هست  
بلكه مى نهد كنه و ساوه كنه تى هست  
كه دانه دل بغير كنه ساوه كنه تى هست  
بر سپاى پاى تى نمانده كنه تى هست  
دل بست نكارى تى ساوه كنه تى هست  
هزار تى زير پاى تى ساوه كنه تى هست

زما نخت كنه زارى جان آ  
و كنه نتمو توقع زما و كنه تى

دیوانی بی شمع ز تار سی نہیں  
 و کلو نیار خستہ دیدار کر چکے  
 فنا کر کہ نہیں اساق ہو سہی  
 بی عشق عمر کت نہیں کئی اپنی بہن  
 شوریدگی کی تہہ سی ہی سر ڈان  
 گنجائیس عداوت اغیار کطیرف  
 ڈور نالای ناری پھر لگی کو مان  
 اس سا دلی بہ کون نہ مرجائی خفا  
 و مدین ہی با سکی صفہ کا مہی کو  
 ویکھا اسد کو خلوت و جدو نہیں باہر

یعنی ہماری چٹا بکت رہی نہیں  
 ویکھا تو ہمیں طلاق تیار تھی نہیں  
 و شور تو یہی ہی کہ شور سی نہیں  
 طلاق حریف لذت تار تھی نہیں  
 سحر میں خفا کو ہی ہمار سی نہیں  
 یہاں مدین صفت کے ہو یا تھی نہیں  
 آخر نوائی مزاج کرفا رہی نہیں  
 لڑتی ہیں اور ماتہ میں تواری نہیں  
 حال انکو طواف خلوت خارج سی نہیں  
 دیوانہ کر نہیں ہی توشت با تھی نہیں

غزل

چرخان تماشای چشم نهامی	بخت طرک کیم نموده من
سمه رکوب پر روانی کا فوری من	دکترم می بین تیرا روانی من
سحر کلامی کس خدایم کو من	چمنی مصرم کاهی دیا خوابان
ولایت ذریبانی خیل مور من	کجا جوهر بکری طربان قوت دانا
کف کلکری سیاهی من	تماشای سار آینه بردار من
کف افروخته کس کف من	کرانجانی کسب روم تماشای من

اسد کشت کیان شکست و دیار

سلس شمع بر عطر شمع بوی من

سوی من بخدای منم هر من	زبون کیم تو کیم تو کیم تو
سلو دای مرمره کس من	تماشا کردی لطیف ز غم من
سوی جوهر من خیل مور من	دل دین خود مالج ناز جلو من

سکونش

<p>کونش مانع بریطی سو خون کی          ہوئی تقریب سے سو قید خانہ</p>	<p>کھا خاندانہ صحنی بخت مانع          کت بد باقی ہی کت بد</p>
	<p>اسد ز مانی نثار انتا حج باگن          نعمت نواز روح کسا طلی کندن</p>
<p>نزع چاکلی پی نظریہ چاک تہین          مگر غبار سو ہی بر صبا اڈو الہی          یہ کشت جابل کی آمد آمد ہی          بدلا اوسنی سہی کچھ بھی کور ہم آنا          خیال صلوہ کل ہی خلط بہین کش          ہوا سو ان عشق کی غارتگری ہی شکر          ہمارے سر دین آب سر دل لگی کی</p>	<p>سوا حق حکم سو جگر دین چاک          و کر نہ مان تو ان مان بر چاک          کہ غیر صلوہ کل کتہ زمین چاک          اثر صریضنی اثر دین چاک نہین          سر بخاند کی اوار و درین چاک          سوا حق شکر تیر کیر دین چاک نہین          کہ کہ کہ غابہ و غرض دین چاک</p>

و مکملی چشم کم می خنط افروگان  
که تم تکلیف دل بنجیده ای از سیه صرخ  
رنجش دل کجاست بران کزین کجاست  
بانه پر سواد تو در شرف می می

جوان به پند و اندرز بکار افروگان  
فروص که فوری می هزار سر سوار افروگان  
دشمنان می بخار خاطر افروگان  
کسوف غمت مذکی می می غصبت افروگان

خاری کل سینه افرو رختای می  
بر کزیری می پرفتانی ناله نورد

بیان می جلد جوی ترک تنهای می  
دشمنی خمره و نظاره می حیرت می  
نظره که جو س عرق کزانی می  
شیرین کسیر یک سیر می ستم می  
کسود و بیای می ستم می

ورنگی موج نفس بجز سوا می  
سعد زنجیر چشم تنهای می  
جز جبار که رسمی می سرو می  
نور صفت که و ناسا تنهای می  
آمد و رفت نفس سعاد می

<p>نہیں چوئی کی پرسو و برک خود آرا</p>	<p>مست رکھائی بنجام غلام سارشی خود</p>
	<p>سایا فاقہ کی بالین دہستہ ہون بہ چون صنوبر دل مرانا قامت آرا نہیں</p>
<p>موز پر جس میں مچ کی تہ بھر پختہ پر کشتہ کی کھنچی تصویر کیرن میں غنچہ خفا طوطی لعل خدا رومہ ہر جہاں دیکھ کر و کر نہ خواب کی ضرورت ہے بیاختہ بہ بھر پر کھنچی تصویر</p>	<p>ہوئی ہر جا کہ کرم کو بھائی تیر خیال ہوا کہ بای تصویر نفس ہے ز بس ہر جمع بیان آید حیرت ہے سب سے لگی ہستی سنی از رستا جامہ سادہ دوشی نہ کوسہ رستا بتاؤں سخن کی نگین سے از رستا</p>
	<p>اسد طرز عروج مہر طرب و لگو کیا کھی سمجھتا ہوں شکر کائنات علی تیر</p>



غم نہ شگفتہ کو دور کر کے کار بون  
 پرستش طرز و بری لکھی کار بون  
 رات کی الفت میں سارے وقت کو  
 غیریات کا بنی رہ جو کسا تو دے  
 بزم میں سکی و بر کو یوں خوش  
 یہی کہا کہ بزم ناز چاہی غریب سے  
 مجھ ہی کہا جو یار فی جانی میں  
 کب مجھ کو ہی یار میں نہی کی تو  
 کہ ترخی میں خیال صبر و وفا

بوسہ کو بوجہ موندنہ سی مجھ کی  
 اس کے ہر ایک ہار و سی کی یاد  
 آو می بیاض اگر ہی شکر چہ اکہ تو  
 سامی آن بیٹنا اور یہ کہ کون  
 اس کی تو خاموشی بہت سی شکر  
 اس کی نہم طرز نے جھکا دیا  
 وہ کہ کی سری جو دی جا ہی گئی تو  
 امید دار بن گئی حریف تفت کا تو  
 مہر چھپا آب بین باری ہی

جو یہ کہی کہ رنجہ کیو کہ ہو رنگ سار  
 سوا سے ایکہ و پرہ کی ہستی سار



بی درد و سربسجده به الفسرد و نه  
دل می کف تغافل بروی یار  
زلف خیال که اظهار بقدر  
آتشان باز جلوه نیرنگ اعتبار  
ز کار و خلبه که رک ابر سار  
عوضش طوبی که مرکان تقار

عوان جمع غوطه و غمی که کز وضو  
میدار طاق و گل که تو  
بار سببان شانه کش که کتک  
هر تنی عدم می کشند که رو بر شو  
نشته فقر و بیسبب فقر و نه  
یار که خار بر سر می آرد و نه

روان پرش و نام نظر جوان  
صبح بهار بی قفس که نه

حیدر پادشاه عالم تابش  
همه به یک کمال صحرا به جای  
صرفیخت ناز به عیش و شاد

که خیم تنگ سایه زلف و ریح  
که نار جادو که با کوزه ز ما  
کوشش خیر بهر کجاست آن لای

<p>بجای از خرم کیسان چه نم کری کیسان پیش و پشیمان نقد حشر و انسانی صفت و ده دل چون سمع هر غوغا الود و سرو جاش خزان را نیکویی بی یکن سر و خیر</p>	<p>بر احوال و نه خوی که حس جسمی می مانع خوی غایب بدون یک گوشه و امری که لیر ز شکست سینه کف سر خاک گلشن خدا یا الله رزم هر کم</p>
<p>بیا و ای تخت من کار ک سب و است که گوشت نهن خبر و تکیه موی می تا توانی بی</p>	<p>که طوفان می چرخ از سری ای او رهای که می که صیحه فرو تو مای سرحد</p>

<p>سبا دای چناب طبع نقش و عاکلم          عرق حی جسکے عارضہ تجھ جاکلم          کہ جسکی تندی میں ناز و غش و کھاکلم</p>	<p>تجھی ہم منت یوں کچھ باجی چناب          بلا کرد ان تکمیل ناز صد موحکلم          اوتساوی کث جان ہم عاکلم</p>
<p>کرین خواجہ حیرت کب نہ ناکر          دم صحت نہ کریا فی کلم</p>	<p>کرین خواجہ حیرت کب نہ ناکر          دم صحت نہ کریا فی کلم</p>
<p>لکھا کھنڈر کھنڈر کھنڈر          طائوس لی ایک مینہ خاں کھنڈر          موج بہا برکتی ہی ایک کھنڈر          امینہ باکستہ وٹا کھنڈر          تہیزا در ان کھنڈر عاکلم          جون نخل سمع رہے بشی و ناکلم</p>	<p>کھنڈر کے صورت میں کھنڈر          پرواز نقد و ام قشای جلوہ تما          عرض باطنی کھنڈر کھنڈر          مرفورہ خاک عرض نافی کھنڈر          ہی تاکہ میں کھنڈر کھنڈر          برقیابا ز کھنڈر و مینہ کھنڈر</p>

<p>حالات و سابط و مشکبخت هم نین  ی دشت خون بهار نقد کر ی  ییا سپردن ی منان خون نزار</p>	<p>چون شکست بکشت ز کوفت با  بال ی کوفتی موج صبا کرد  سیان نعل ی باشت ز کشتا کرد</p>
<p>ز غارتی سیراز و اجزای قدیم  بجاری سلیم هر کس چمن ی  ای جاوه بر سرشته گیر دین</p>	<p>موندخت جا کج دشت کمر حق  میسکی کوسا دین ی کعبه کرد</p>
<p>حیرت حد قبلیم شای ی ی  پامرد کب نزار نهید جان  و ییا جوش ی آه سکه ز جان</p>	<p>ای بد محس بی صحرای مدام  کر خاک مو کیده نقد قسم  سیراز و صد بدو کج جهم نزار  آمیند آه بن کسان نام  حالات اگر اعجاز کر ی چشم  خون کردن از دین مصون نام</p>

مژدول سماع در دبدل خفاک  
 پرواز کب تب غم تنهاده  
 می سبزه زار هر درو دیوانه  
 نه دستاکیس با می تحت نسا  
 نوشق ناز کردل پروانه می سار  
 غفلت سماع کف نمیزان  
 هر دماغ ناز و کیده دماغ انتظار  
 ناجا ریکی کی بی حست او نهامی

مین عرض کر خطه خال با ب چو  
 کر متی نفس خا زو حس شاک  
 بسکی هاریه هوانر سکی خزان  
 سامان با دشتا می صلیان  
 بنای نخبه آسما بجان چو  
 یار حیا بسخی خواب که انجوبه  
 عرض قضای سیه و امتحان  
 دشواری و کسب هم زمان چو

گفتا ناکل و نادر رسائی سوز دل

در جدائی اسد الله خان چو

خلق بی صفو بر کسب نام

وزند چی سبغ زین کور می

دلگداز

دیکھ کر باد و پور و شکر و سرور  
خواہش دل نمی باکو گفت بیاد  
کوی ای که نهین باطن چه کوی

موج مثل خط جام رحمت  
هی سخن کرد و زوانان صراحت  
هی مرا نیست روح جانم و نه جانم

حیف بی حاصل دل با غلب  
یعنی بدن نماند از اسود و از سفید

بسکری تنی بدی با نیت پوشید  
بغزه طرح قامت و رعنا بی سر  
کی می "دل جان فی کلمات  
باس سینه بدی استغای

نقطه سازه می نفس مزوید  
طوقی کردن قرین کلبه  
نخیم غفلت نظر شبنم خرماید  
تا امید می برستار دل نگیرد

واسطی خنصر صاید تنین کی کلبه  
جامی خاطر جمع دل را امید



خوشدل می محبتی سحر طریقت  
 به پیش تنهایی منم طرک کز  
 آید باینده انداز تو کوشش  
 فی صبا بال پی فی تعلیمات  
 کبر و برهم زو چشمه عالم  
 نرمی کایه پنهان کد از کد

قطره سخاوت دریا سیاح  
 لذت عرض کد غنچه گل  
 ای مرغ نارسا سخاوت نزل  
 شمع خضر عرض افرو کد از گل  
 سیاح کد عاقبت خردین  
 عیس کد غافل حجاب محفل

مخلص خانه سکونی از زانی اس  
 شاعری خرسار در پی حسین

شکوه و شکرت کافر هم به کعبه  
 ریاض افق ترسین سید عالم  
 دخت درو یکسوی آراستد

خانه الکجی شایان سحر با صبح  
 آمینه تو را ای حال جلوه کو خوشبخت  
 رشته عمر خضر کو ناکه ناز سحر

سوق غما کسل اگر در خون من گری  
کاه بجدد آید که حجم من ک  
سوفی حرم من می آید و از حد  
ای سرب حرم غفلت من می آید

ساده و در جهان کینه و خواب با محب  
که چه خبر اکی با دی کلفت سو  
خاکه کوئی نیام جان بگو سرب محب  
سوق کو سفل کز ناکه کو آقا محب

نغمه بیه لال سدا رفتن کی نین

بس در دخت من گریه کو ما محب

از صفا بفرست دل دل می آید  
حیرت محرم لذت غلطانی من  
نخلت ببال جویم شیرین  
حیرت کجا و برق تماشای من  
بیان کوی من غرق تیرت ک

کوی کوی شربت من غافل  
سیاه بشو کرد دل می آید  
بیان شربت خیمه من غافل  
در پرده ملو پرسل می آید  
چو طهرم خنده مسک می آید

چشم نوری دل هم جلوه کا بگل

ایند بنده خلوت محضی است

دل کا رکاوٹ کو واسطہ اولیٰ

بیان شکستہ تازیانه لکھا

کلفت بطایحان جنت مہاج

جلوہ ندیمین می و سرینہ کے لک

حیرت اگر ظلم کی کار کتیام

می خط عبرت و تواضع و اسرار

سیدیکہ عتہ ہا رکن کے سہ

نغمہ می محو ساز و نشہ می نیار

چربی پہلوئی خیال خرقہ عالم

فی سرور کن رونی رہ و رسم

کشتہ

سوق کرچی بکران محض آج

عکس کجاو کو نظر نقش کو مہاج

گرفت دست نام می نیہ کو مہاج

ہی یہ سیاق کفہ کچھ نہ جہاج

کر زیندین کو ہا رکن کو مہاج

رذت نام ناز و خلق کو مہاج

کس کی جو وعدہ و وصال

میل و جان خلق کو مہاج

کشتہ

عشق و محبت و دوستی

نور و صفا و جمال

دست و پا و اندام و جلال

بوی و بوی و بوی و جلال

چرخ و چرخ و چرخ و جلال

نور و نور و نور و جلال

عشق و عشق و عشق و جلال

نورش پاکوی بد نمیشد و	توئی کردی آید که که خونه
دل می بیند که شدت در باغ	کوه خا کا سلسله خا
تا چند دایه ششقی نصفا و شش	عاجر سو خشی ده کان
سپید و در بر و کوهنر کانی شش	حالت کانی دید کا اح
سختی بیار و سحر سر	کب عزت ز بوی غنوا و شش
هی سنگ پر بات عاشق و شش	اینی نور و شش غنوا و شش
ضبط و شش سر و شش	کینه نه شش شش و شش
نور خراش نور شش و شش	عشق کرم بد و شش و شش
و دیار با زشت و شش و شش	ای خا خا خا و شش و شش
بایری خیم شش و شش و شش	بایر و شش و شش و شش

نور و نور و نور و جلال  
عشق و عشق و عشق و جلال  
دست و پا و اندام و جلال  
بوی و بوی و بوی و جلال  
چرخ و چرخ و چرخ و جلال  
نور و نور و نور و جلال  
عشق و عشق و عشق و جلال  
دست و پا و اندام و جلال  
بوی و بوی و بوی و جلال  
چرخ و چرخ و چرخ و جلال  
نور و نور و نور و جلال  
عشق و عشق و عشق و جلال  
دست و پا و اندام و جلال  
بوی و بوی و بوی و جلال  
چرخ و چرخ و چرخ و جلال

نور و نور و نور و جلال  
عشق و عشق و عشق و جلال  
دست و پا و اندام و جلال  
بوی و بوی و بوی و جلال  
چرخ و چرخ و چرخ و جلال  
نور و نور و نور و جلال  
عشق و عشق و عشق و جلال  
دست و پا و اندام و جلال  
بوی و بوی و بوی و جلال  
چرخ و چرخ و چرخ و جلال

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

خالد بن ولیدؓ

انکو رسمی سرو بائی ہے

ہیون اس انکمہ قلعہ جا چاہے  
صاحب کے نمکین کو کر ابا چاہے  
انہر کے کہہ تو مکان جا چاہے  
مان کہ کچھ تلافی مافات چاہے  
نقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہے  
اک ایک کو بے خودی چھنی نزلت چاہے  
حانوسی سی سی ٹھلی سی جو بات چاہے  
ہر رنگ میں پھلہ کا اشیاء چاہے  
روسوی قلعہ وقت مناجات چاہے

[illegible]

نیمی بکروش بهانه صفات

عارف نیست می ذوات حاکم

وادی  
باط محرم تنها اکید کف خطه و خوش  
رانی سست می زنده حندی  
خیال مرگ کسین دل زنده کو  
کریا کاش ناز محاکم معلوم تمام  
بی غش کی خواستنی کردی کجای  
نه اتا برش تیغ جبار ناز و زوای  
محیی حکوم تو تری حق سنجای  
نظر است بهر گز و مد بشکلی  
سید و مدی و اشتیاق شکر آن

سورنای انداز حکایت سکون  
تکلف بر طرف نهادن ارجو  
میری نام نسیب کجاست زنده  
که سوک با غش ایش و زنده  
نمی بهیابی کجاست و حاکم و از کو  
میری میایی بیانی کجاست کجاست  
که بین و حاکم کجاست کجاست  
که میری خویشی کجاست کجاست  
خدا و دلی کجاست کجاست

بی نهایتی سخن آرد و لب و لعل  
 سخن و در قبح و جبرش بی حساب  
 کس که بوی خوش غلظت های خیزان  
 ریزان می کشد و کس تاخیر  
 کو شکو رضا جوی اخباری لیکن  
 بید و وفا و مکده که جانی را خضر

تکیه های هفت هم سخن است طبع  
 کیا رنگ و دو خمی میری لب و لعل  
 خوار که بوی گلی گویا علی لب و لعل  
 زینهار زینهار طرف ان می آید  
 جانی می ملاقات که کس بی لب و لعل  
 سرحد میری گویا گویا لب و لعل

منت بودید اسد غصه کم فرصت  
 و دود که جو کاتی توقا منت لب و لعل

غم نیای که بای بی دروغی لب و لعل  
 کس که کاس خشم می می گویا لب و لعل  
 کله کوب حوادث ز سر سر لب و لعل

تکه کد وینا نصیب میری لب و لعل  
 قسم کسای اینی کس زنی تا غیری لب و لعل  
 دوی ملاقات که مستی تا کس تا کس لب و لعل

<p>پستیا ہی بدین بعد از شر کا ساک اوسیدن نظم انی چنگاؤ کیلانا سنا ماری ساوکی ہی افغانا ساز بر</p>	<p>ولی نکل ہی حکمت دلیغنی مریسا اوسنی ہی سیکلگو دیکنا سونی سنا نیرانا نرستان لکر تمید جانی</p>
<p>کہہ کن کیا خوبی اوصاع انسانی ہاں۔ بدی کی اوسنی جی جی کی ہی بارا</p>	
<p>ہو گنا ہی ترے ہر فیصل کی کی جن کس پانی ہی سنا چو کے کھین عزیز پیر تو ہم ہی مانع کر در مدعا پر دیو کھون ماطل مجھ خیر خواہ رید سوا نیر ہر دھنم نالا کھنجا ہی بر باد غب است</p>	<p>لکو بعد ہی کونی فیاضت سیر جی جاتی پر ہی ہوج رو دوس کی آج خواہ چک سچ کھیر جی کی دہ نکنا وہ کہنا ہی نام حاصل کھنچا ہوا ہی لکو ہمیں ہی کیا سر سیر ہی جرم رزواں</p>



کیا ہے کہ دنیا کا بی سے  
 خراج دیدہ ویران کی کھٹاک  
 خدا یعنی مدرسہ ہریانہ تر  
 پرافان جو شعلہ ہزاروں  
 بہ توان لطف و جود سب

ہمیں حاصل ہونے کا صلی ہی  
 سیاہان خوش معنہ ہری علی سے  
 ہری ہم در بدر نفا جی سے  
 رسی ہم داغ انہی کا جی سے  
 خیرتی ہن بسکین بیہ سے

حاصل ہی تہہ ہونے کی از رو  
 کرنی ہوئے بکس نام اور ہوئے  
 صدر تک کل کمر اور در قوس  
 اوس کے طرح جی جھکو گئی ہی  
 طرف سخن ہنیں ہی محضی نہ کر دے

دل جو کہ یہ ہیں دولی ہوئی  
 پستی ہن اپنا ہم اور نیکی  
 نفع ادا نہیں باندہ فی سیا  
 ہن جی ہو ہونے داغ ناما  
 ہی نامہ کہ اوس کو طوای عملا

<p>طاف نماز و اندر مسجد جا هر چند عمر گذر بجای نبرد و کینین</p>	<p>انیم تو اتر ایدل هنوز حامی ی سحر سوک کوجی کون کونست</p>
<p>ای باهن سدا کونست بی وقت دریای خشک گذری کونست</p>	<p></p>
<p>نکاه او چشم کی فرو کی بی ثواب تکفوت و ان سوی خزانست بطاوس میراث حیرت است سحری کریا کفر و قتل و بر تشرینک سی و دینا کلکون غور دست زدنی شانه و زلف خدیجه و بیجان تاوان بچو بچو</p>	<p>برایس وقت یدر مکان طاف نماز و اندر مسجد جا و عالم و بهر صراحت نهی جوهر آینه کوجی کونست هنوزی منیبه یا عرض سلمان بی تکاید مانع و اراک کلی تک عمر و دوار باستان</p>

کادہ جرت شوکلے دروغ کا شے  
جنون کی سی ساکر واپس چکا  
یہ اخیر خیر کرکے تیار اور نکال

ہو انجوت و جدو جی ساسن و سنا  
شیر کی سی شک مجھ ناز میں  
جو کو سخت بتیالی ہی نہ کیگا

خرابات نہوید ہی اسد وقت چھنے

بعض ساقی کوثر بہار بادہ بیاہی

کیا تک ہم نہ دو کا کل کمان  
بجائیات کو حرکت نہ ہو  
حال انکو ہی جیسے انداز لگی  
کی اوستی کر سہیلہ میں  
کیا خوب تمہاری غیر کو ہر نہی  
جی ہری اقامہ و فاداری

جس میں کہ ایک جید ہو رہا ہے  
پر تو ہی فتاکے ذریعہ جان ہے  
خاک و میری شہید کی کیا  
کوئی کیوں نہ کہ نہ نہ ملک  
بجس ہو سارہی میں نہی  
ہم ہی اسی میں نہی کو نہی

بیشای بجه که سایه دیوارین  
مستی کا اعتباری نمی تواند

نوازدای کور مستوان  
کرس که کون و نعل جگر کافان

ولی کی برسی فالو اسد که سناو

سجاده زور که سناو

دره سی برسی شکو نظری باغی  
تیر می لید که نه سناو صند  
کیون بری غمخوار کی کا شکو باغی  
عمبر کاتونی جان باغی کوسا  
نرم سویی جان باغی کاتونی  
کاف سناو از جعبه کوسا  
نهر کتبی می می بانی سوازی

کیا سناو نه بری غمخوار  
نونی بر کون کی بری باغی  
نمی نانی بری دو به باغی  
عمبر کوسا نه بری باغی  
نرم سویی کاتونی کوسا  
کاف سناو از جعبه کوسا  
نهر کتبی می می بانی سوازی

<p>اولہ ایک لکھی بنایا زخم کارای          دوشہ لکھی بنایا اور شرمی لکھی          ہی نظر جو کردہ اختر شرمی لکھی          اکیلے لکھی بریہ نامیہ کارای</p>	<p>لکھی تیغ ارمکا کام بنایا          خاک بدن ناموس بنایا محبت لکھی          کس طرح لکھی کوئی شہبازی لکھی          کوش مجھ پر نام شرمی محروم لکھی</p>
<p>کریست کے تو تیرے تیرا لکھی          سری لکھی یہ لکھی بنی تیغ خوار لکھی</p>	
<p>لکھی کوئی بنی یہ کوئی لکھی          لکھی جانتا لکھی سری لکھی          لکھی کوئی بنی نہ لکھی لکھی          لکھی معنی لکھی کوئی لکھی          لکھی کوئی بنی نہ لکھی لکھی</p>	<p>لکھی کوئی بنی عالم لکھی          لکھی بنی لکھی لکھی لکھی          لکھی بنی لکھی لکھی لکھی          لکھی بنی لکھی لکھی لکھی          لکھی بنی لکھی لکھی لکھی</p>

کیا تم

کیا غم ہی اس کو جبکہ علی سامان  
آسان ہی ہو کہ وہ کیوں بھی ہے

مرکب کی کئی مہین ہی صرف آ  
مجنون جمع ہو گیا ہی تو حلقی اوڑھتا ہے

کون سے غائبانہ خیالی کے گناہوں کے حشرِ اظہار کا رستے کے مستند بیہوش گناہ کس کو وہ پہنچے اس نے نہ دانا عالمِ باطل و عورتِ بے چین ہی خدائے بے ہوش اور سکین رہا کہ جب علی کی ہر قسم بہوشی کے عروج و زوال سے	خوش ہو کہ میری بات سمجھائی ول فرجِ خضرِ شامی لال عالمِ تمام خلع و اہم خیالی رحمت کے عذرِ خواہش الی ہر یارِ زمین کو عرقِ انفعال ہی بوقِ منفس یہ بھی کیا خیالی خافِ بے کراں غزال ول تنہا دور کہ نہ خیر و کما
---	---

نظر مقبول آکاں فی دلی ی  
 موادصال حق و صریح یاد  
 نوکس و دل کہ باطل سے خری ہو  
 تم نہی شکوہ کی باتیں کہو کہی ہو  
 حسن میں کسی برہم کوئی مہمان  
 امام ظاہر و باطن میری صحت دے

کہا حاکم مجی عوی جیسی ہی  
 لقب جہ کہ کف باد و جوہر ہی  
 خون میں المیزق میرے عطل ہی  
 خد کر دیر کی کسی کہ اس میں کد ہی  
 کہ برک برک شمشیر نیر جلی ہی  
 عالی اس قدر جانت ہی

سیدہ درد و الم ہی مقنن ہی کہ ام  
 کہ کر یہ سحر ہی نہ آہ شمس ہی

نرم خواب کہ جوں جلوہ پر نور ہی  
 سوئی تصویر ہی سجد ہی تہ سراسر  
 نئی نئی کو صفت ہی دل مرے

نہایت عجز بیان برک ہی  
 حیرت احوال خوابت غلام ہی  
 شہرہ جوں انکشت شہرہ جوں

<p>بی سخن تخلص لب از انکوری نوحه کو با خانه زانو مار زنجوری وزو کر شوئے تو با سباج دور مر کوی در اند کین ناله می محو اوس حکایت سلیمان نقشبای یہاں صبر خامہ کھلو آلودہ گوار</p>	<p>نئی با فاد و کشتہ ببار می حشر اما و جانیج الم غم اور کیا کرد غمناخی لب کی گوی اک بی با نہی جی قوت اوتی صبا جس جگہ ہوسدا راجا شین و دانی ہی تجا کیت سر غم نامی اور</p>
<p>ناخن اکشت تخلص ببار می سم ندین جی نفس سر جی آتش می وزہ صبر بر جیلو جبار می جسکے جیلو ہی نہی بینا سنان</p>	<p>بکھر حرکت ز افاد و ز سار جی جی و فغانکی تا نامی بر نہ ز لکے نہ میا وانی وین مجن نہی جی بستی مرڈہ کا و و عذر</p>



بکاو زلفی بی کافور دین بوی ناز  
 ای شوین ذوق غلیظ با برود  
 مجنبت کد تو بگویند ای شایسته  
 آنکه کی تصور بمانی کنشی کنش  
 وصل پیش از انتظار طوطی کد  
 آبکجا صرف و لکها تنها سویش  
 خانانایا میان کونخی عوی

کرد و کمر حرم تا کوی ز ناری  
 جو بس واکب حریت دستای  
 زندگی بی بی بی بی بی بی بی  
 تخیل بد کس جاوی کد بیست  
 قند نارنج تناسلی لسی در کار  
 غلام کاغذ خیر خطی کاغذ برادر  
 سایه یوار سلاطین و دیوار

تغافل شایسته بی نامی بیکه بد  
 اثر و محبت کا قیامت محاسن  
 کما که کرد از دل نیاز خوش

کما و ناز خیار بین ناز  
 کر که سنجیدیم هم شرکاء  
 سوید انچه توبندی غایت

<p> بسی غیر قلع باغ خانه و در  محبت طرز پوزندندان و سی  نصف جسم نهیج تصویف و نوحه  نزد کباب فضل کن کنی گوی  چونم ترغی کنی است بک  نصف در تکیه سناهی طفل  محبت سبانی نرینه و اوج و اوج </p>	<p> که تار جادو و روشه و اوج  دو بدین شورش سانی است  سواد و علم و عکس حال و سی  دی هم در جنس او سناهی  خانی چو صبا و مرغ شسته  سناهی رنگهای رفته و کج  جوان خان و دل سوز و غم سناهی </p>
--	--

<p> تری نو کتری در بر کوفه کتی  سکون خد از سر شش انگشت  نزد کباب و سی  نصف جسم و اوج و اوج </p>	<p> نزد کباب و سی  نصف جسم و اوج و اوج </p>
---	---

رخساری کی جو گہلی جلوہ گسری  
میدادِ لطافت نہ لاسکے

زلف سیاہ بی شباب کے  
ایمان برباد و بیاب کے

خانے بیکو کو کہ گنجِ شہمیت کے  
اندر کی بوند کو مر نایاب کے

برہم پرستی تہ نہایت کی  
میری سنی رضا حیرت آباد  
نہ لائی تھی اندر تیرے دوسرے  
نہان کی کو مقصودِ خوب گنای  
نشاط و دیدہ مینا کی خواہجہ  
نسووی المونین کر سرکِ دیدہ  
وہابی و لبران ہی اتفاقی در نہ

کہ جام باد و کلب بصر تصاف  
جسی کتبی مہی نالہ و بیہ عالم کا  
کف افسوس مٹا عید تجدید کا  
کہ سانچا اچھٹے مثال و رام دیا  
ہم اور وہ سرکارِ حق و میاں  
جو لالچہ و شہیدِ نوحہ حاضران  
شرف و یاد و دلہا کی خبر کی کہ نہ گنتی

<p>کند محاربت با حاکمان و رانی          بنحی های قید زندگی معلوم را          غریزه و کرم و صحرای محکوم را</p>	<p>که نه که جلدی موکوت است          شرابی صید و شمشیر کفایت          که بیان فوجی لبها را بجا</p>
<p>است این فانی هر که امید از او          که از ترسنا بیا رسد فنا</p>	
<p>عشق محکوم و جنتی سببی          خلق کجی تعارف هم به          سیری مونی دین کی رسوا          هم فخری حسین دین پانی          هم تسلیم کی خود الدین کی          اینی استی دنی سو جو کجی</p>	<p>میری شت تیری شهرت می          که نه نین ی نو عداوت می          ای و مجلس نین جلوت می          غیر که نه جوی محبت می          بی نیازی تیری عادت می          که نه نین نین نین می</p>

عمر جبکہ ہی حق حرام  
 کچھ تو دعائی ملک نا انصاف  
 ہم کوئی ترک خاکرتی ہیں  
 چیر خواتنی چلی جای آ

دکلی خون کرنی کی ہر صحت ہی  
 آہ و فریاد کی رخصت ہی  
 نہ سہی عشق مصیبت ہی  
 کر نہی وصل فوجت ہی

رفتار عمر قطع رہ خطا ہے  
 ظاہر ہی طرز قید سی صبا و غیر  
 بنا ہی جی ہی سروش طہیار  
 رنجی ہو ہی پاشنہ ہی ثبات کا  
 بی چشم کر سو سر لار آ  
 جاو ادہ بادہ کورندان ہی

اس سال کی حساب کو برن  
 جو دانہ دامین ہی اس کا ہے  
 بال تدر و جلوہ موج سر آہ  
 فی ہبا کی کونج آفات کی آہ  
 یعنی یہ ہر ورق مرقی آہ ہے  
 حاضر کان کری گی گئی آہ

<p>نظارہ کہ سرچشمہ حسن کا بین فراد و کانی کی کو کیا کر دے</p>	<p>عوس بار جلوہ کو جسکی نقاب لگا کر تیری خمی نگہ کا ملباس</p>
<p>کدراستہ شہ پیغام باری قاصد پیکور شکست الی عجب</p>	
<p>ہی آریہ کی مین کوشش کا بھی ہی جیہ بیاں رشتہ شمع سرکشی وہاں کلبا برودہ تیر مین دھونڈی دس منی تیر کوئی ستار علی کروں کن وادی پر واز تیا زنداں کی خوش کرتابی کی بھین بونی صحابا</p>	<p>صبح وطن کی خندہ و زندان کا جھلک لڑی قفس نارسا کے بیان شعلہ چراغ کی برک خانے جسکی صد ہو جلوہ برق فنا تا بازگشت بزمی مدعا ہے ہاں کساد وہی کشتہ آہ ہے ان کی گئی کہت کی جا ہے</p>

از خود که شکست بختی نمی بر سر  
گفتی که بگویند بر منی لکھا معالہ  
تا خدمت ظفری طبع آرزو  
بیان آدانه نوم کلین مرام  
کیا راسخان موسیٰ ضروری  
بینی خون کی جواسہ لکھا

موج عیار سرد موسیٰ صید  
کسیکے انتخابی رسوا کیا ہے  
بارے بندہ بیست عاب  
تیار واکستے موج صبا  
ایکجوں عسکی بادہ مرد ازبا  
خون حکمرین اکیب ہی غوطہ دیا

دیکھا قیمت کدایہ نمی شکست  
تاہر سو کسی کی کراندہ سی منی  
غیر کو آرو کیونکر مست کھی  
نوجوانیت کہ مردم نہ کنجی

ہی دخی کہ چون لاکھ بچی کھا  
اکہ تہہ صبحی صبا سی کہلا  
کر جاسی او کو اتی تو شہ جاسی  
دکائی دیکھا کہ دوم سی کھری

<p>دو چشم بدست بر دم چرخ واداد          که جوی از نغمه فروه دارد از عشق          او کی بنم آید آن شکوفه دل و سحر          هوای عاشقی و پرین او زان که کی          نقش که او سکی صبر بر کی کیا از</p>	<p>نغمه سوز جان و آن که ناله میرا می          بر دم او کی کوئی حاتی بد کی و با حاکم          مثل نقش و عای غم شایع          رنگ گداز عای غم که او کی          کنتی عای حیدر تو سنی که تبا عای</p>
<p>سایه میر جی می تن دو دو بهای          باس محاسن بجای کسی شایع</p>	
<p>اچنای جل وادری می شایع          ریح کیا خوش صفای لعل کا شایع          بر کز بهای گل می صبح زلف شایع          سکتی عبرت او با ک کت شایع</p>	<p>بخت شایع کابل می شایع          نیک زکات جلد و طالع شایع          باج پستی می بخت شایع          میر کجای می لایون شایع</p>



ہمیشہ تیار رہ کر چاہیے

فکری اور سی ما کو از سر ہی بر

سزاوی کرم کرتی ہی سر جم  
ای اسد جا نہیں غفلت

کر نہ یاد کرنا کھنکھالی نی مجھے

نہ قید دو عالم کی تحقیق معلوم

کثرتِ رسی حدت ہی پر رہی

رہ کیجیے راز و قضا کا مارا

ہوس کل کا تصویر کنگہ نہڑا

بکری خیل خزانِ خشتان

تب ان چروٹی جی دلیالی لی مجھی

لی لیا کج بصری مت عالی لی مجھی

کر دیا کہ فزانِ چٹام سالی لی مجھی

نہ نچا غضب سے غزالی لی

عجیب اہم دلیالی پردالی لی مجھی

کنک نہتہ تیار خیالی لی

جدید غور سے غاموئی ہی سہم

کہو داسطوت کا حلالی لی

<p>             فرصت اینہ صند خود آرا سی              دخت زخم و غاد کیہ سزا دل              شمع ساجہ سر دھو کو باقی بیا              ناز و خیزش فی دل کل ضمون              بوی گل صند ار و جمن جابر خوا              کسر طوفان خزان کھلے بجا باز           </p>	<p>             روز نیک کہ افسوس نہائی              بخی چون چہ ترین آفت کرا سی              گل شمع یکا یک شکستہ سی              جمن آرا سی مسخت نہائی              وصل مرگات خون کھولت سی              ما و تابا کف ختم نہائی           </p>
<p>             اوک نہائی، دو دو بار سنبہ نہائی           </p>	<p>             ہم سامانین میں اہم کمر و ہنسی           </p>
<p>             ربط تیرا عیان دودھی ہے              موی ناع دخت شہزادہ فانی              دیوانگی ہی کجا ویر حسن ام دنیا           </p>	<p>             اعلیٰ کو سر چشمہ آواز شنائی              سیرازہ دو عالم کب آہ باری              موج سار کانیہ بغیر تبار           </p>

پروازی ہوشانیک تیر سیم  
ای اضطراب سرگشاید  
فی حیرت اندووق بیاری  
ربای می جانی بسکن جارتی  
دشت کهنچ قاتل حیرت نفسی

سایس فدا بیت بانی جانی  
سجسون نمیکند کیر داغ نبای  
یکدرو و صد و صد و صد  
نما کویداون موج حمایزہ آسای  
جب از خون غافل تانیر کسای

تجارتین سید بی خدا تبارک و تعالی  
حضرت علی حرم کواکب خدای

خدا کائنات و صبح و شام  
کربن کذا شکست و عاشق و آرا  
و ریا و دروغ کشم و طاعت و تالی  
تعب و کدو کدو کدو کدو کدو

حکم و مکر و سیر و تارک  
ضد و زبان کو مری کتبی  
تعب و نفس و صبر و رنج و کرب  
و مری و کرب و کرب و کرب

محبوبی کے ہر ہنگامی چرچا  
کہیں فی دستہ بابا بہم کھیلے

کریاں نہ کہنچی تنکے غضبای	وسکتہ نیا یک نام صد ہو
برترق عالم نخب کھدے	یہاں گشت کا کو کہا جو نہا
مگر نچ کیٹ از زانی ہوئے	دو و چراغ کو باز بھیری صد ہے
موزونی دو عالم وہاں رکھو	مصلح نالہ فی سکتہ مزار جا
درس خاتم کی خمیا زہروا نے	ہر موج چکو غافل ہا یہاں
کوٹھین لائے صد ساغر	چشم تحیر خوش مخور اور ای
کے کہ موائی صد دعوت	ملو خان لالہ دل ناموج ہو رہا
ای چھتیا یعنی کف کھارین	دل ہی تم نہا دین شہر کی
ہر نالہ صد ہی مضمون ادعا ہے	یعنی سخن کو کا غذا حرام دعا

داع نبت دست عجز خدیش  
کار کا ہستی میں لاداع ساہن  
حیرت طلبہ سناخو نہاچی نہا  
عشق کی تغاضی ہر ہر کر دی عالم  
غیر شکستہ ایبرک عافیت معلوم  
دشت انجمن کی کلاک لالہ عالم

ایہو میل کہ ہو عشق کا ساہن  
برق خرمین است خون گرم ساہن  
رنگ گل کی بدھین نہ زلف ساہن  
روشنی شہت افی جسم زندہ ساہن  
باوجود لکھنوی خاکل برن ساہن  
مثل دو و مجر کی ناع بال ساہن

ای کر ضم خون غافل رہی آسید  
کی گھر رشید کو یابست جسم ساہن

پیر کیکٹ لکو تعمیر سی  
پیر کیکٹ کوونی لکا ناخن  
تقدیر مقصد لکا ہنساہن

سینہ جو یابی خم کا رسی  
آدھ فصل لاد کا رسی  
پیر دی برود و عمار سی

چشم لال خبر رسوایے	دل خریدار ذوق خواری
دومری صدر کنگ نالہ فریادے	دومری صد کونہ انگباری
دل کو خرام ناز ہے پیر	محبتان بقیار ہے
جلوہ پر عسہ خن ناز کرتا ہے	روز بازار جاسباری
پیراوی ہونا چہ مرتبے ہیں	پیرمیری زندگی ہماری
پیر کھلا پی در عدالت ناز	کرم بازار فوجہ داری
مور نامی جان بین اندیز	زلف کی ہر سرستہ داری
پیر دیا پارہ جگر فی سوال	ایک فریاد و آہ وزاری
پیر سو ہی ہیں گواہ غلطی	بقیاری کا حکم جاری
دل و زکا کجا جو مقدمہ نہ	اج پیرا کے روئے کاری
نمودی فی سبب حسین سہا	کہہ تو ہی جسکے بروہ داری

هر کف نوبرده کبابی  
 طاق خاک حریف نازی  
 اغوش کل سیئه ذره خاک  
 بی بی کن غریبه که وطن  
 ای جلوه خیال سید امرو  
 دشت بهار نشو گل سحر  
 فکر خنجا بذر داز خاموش

بال سمنه راسینه نازی  
 زرد و خشک کنگه نازی  
 عرض بهار جوهر پر دازی  
 هر جزو اشیاں پر دازی  
 جو ذراع سحله بر خط آغازی  
 جسم بر شیء حق که رازی  
 دود چرخ سره آوازی

بخانه فیض بیت بید کب  
 یکستان ظلم و اعجازی

که کجای کعبه ای سجد بر زمین کی  
 سیاهی سیاهی که جادوی منحرک غبار

که شمع خانه دل آتش می فروزان کی  
 سیری قنبرین یون تصویر سیاهی

<p>             کہ ہوتی ہی یادہ سرد ہوتی ہو جان              سیاہی ہی سیاہی آہ میں ہوتی ہو جان              دیکھ گیا کہ وہ ایک جوڑی ہے              کہ جو ہر شے کا ہر ایک جی ہے              کہ ہر شے جو جان دہان              پس از ہم حکایت کی ہو شکر              چہاں کہ کوئی نہایت صفت           </p>	<p>             درین آہ سرکہ کار ما دیکھ لی              میری کج طبعی ہے مثنوی ہوتی              مجھ ہی جو کئی نہایت داری              میری کیا ہی مثنوی ہوتی              خدا یا کہ تو راں نظری جان دہانی              ہوا سر ہم ہستی ہو ہی کوئی              بیاہ کر ہی صحبت نہایت کی           </p>
--	--

<p>             نکلاں خلائق دل ہی نہایت کی              ہوئی ہر شے جو آ کو دیکھ لی              برکتی ہی خدایتی ہر شے کی           </p>	<p>             جہاں کہ کج طبعی ہو کج داری              نکلاں ہی ہستی کی کج داری              نہایت ہی ہستی ہر شے کی           </p>
---	---



کمان چم کر لئی کہی اسی جگہ سے  
تحفہ بر طرف فرما دو اسی جگہ  
وہ ان مروجہ و ثواب کا پلکات

نہ کہی جگہ غمناک نہ تھی لئی کی  
خدا کی شان کی غمناک نہ تھی لئی کی  
سراسر نہ تھی جگہ برائی

اسد کو بڑی مٹی مٹی ہو گیا ہو چکا  
خیر میں باقی ہی سراسر نہ تھی لئی کی

نہ کہی جگہ غمناک نہ تھی لئی کی  
رکھ لے کہ خاک نہ تھی جگہ  
میرا دل نہ تھی جگہ غمناک نہ تھی لئی کی  
پروردگار نہ تھی جگہ غمناک نہ تھی لئی کی  
کرو چہ اوزو و فانی جگہ  
نہ کہی جگہ غمناک نہ تھی لئی کی

مبادا خدہ و دندان نہ تھی لئی کی  
اگر مودی جگہ غمناک نہ تھی لئی کی  
یہ جگہ غمناک نہ تھی جگہ  
ہو جی مجلس کی گئی جگہ  
کھاتہ اور گئی جگہ  
سہ ماہ جگہ غمناک نہ تھی لئی کی

کہانتہ

<p>کھانہ نہ کھانے کی جھجک ہے میری قسمت میں کتنا ہی بوجھ ہے</p>	
<p>اسد جگر بند نہ دیکھ کر گناہ دو ہاتھ نہ دیکھ کر گناہ کی</p>	<p>نکاہ نازنی جس شخص شہر ہے روانی سوجھی کی کر خطا عام ہے</p>
<p>وہاں برو کو چھوڑو نہ دیکھ کر لکھی گیت اس بند کے گناہ عصائی نہ دیکھ کر گناہ نہ خدمت فی ہر حال گناہ</p>	<p>شہر میں کیا ہے دست لگانا سین پر شمع کی آگ آگنا نہ خدمت فی ہر حال گناہ</p>
<p>نہ خدمت فی ہر حال گناہ نہ خدمت فی ہر حال گناہ</p>	<p>نہ خدمت فی ہر حال گناہ نہ خدمت فی ہر حال گناہ</p>
<p>میرزا زہد روئے بہ بحر ہے ہماں ہر روز رکھتے قبال ہے</p>	<p>نہ خدمت فی ہر حال گناہ نہ خدمت فی ہر حال گناہ</p>

چہاں گشت ید نہاں چہاں  
 جہاں فریخت طراز چہاں  
 کہ بہ چہاں محبت بین چہاں  
 رہ بر رخ فریخت چہاں

ہاں تاب لہر کردہ تصویر  
 ہاں سمع بین اک چہاں  
 محبت نعت دل کدین چہاں  
 ہاں بکوی شمع می قند چہاں

ہو بہاں گشت ید نہاں  
 وصل بین ہر چہاں

خبر بکوی گشت ید نہاں  
 نفس ہاں رقیب کدین چہاں  
 کہ بکوی ہر چہاں  
 چہاں ہر چہاں  
 کہ بکوی ہر چہاں

و وصل کردہ چہاں  
 کہ بکوی ہر چہاں  
 کہ بکوی ہر چہاں  
 کہ بکوی ہر چہاں  
 کہ بکوی ہر چہاں

چہاں ہر چہاں

دوق جو داری خراب خوش	آئینہ خانہ میری مثال کوزہ خیری
قور و میجی کس کس کا کورہ	ہر بیابان کیسا باجستہ قمری
میکہ منہ کو دریا خط کیا جائے	نعرن قمار خانہ مستی تھری
خاندان جبریاں غلام زنجی	جب ہوئی ہم سیکڑہ حمت کی
جاسی کہ خستہ جزو دم شاد	کسوی ایسا نک اہستہ تی
شور اگر داتر دل بر غمی شمع	زیر ستارہ خن بازار فی باکی

اب ہو جاتی ہن سنگ مہم اطلسی	اسک بید اگر گراوی تاثیر
دیکھ تیری غوی کہ من نہیں	یہ سیمیا کو غصہ کہ دام ہے
کسوی جسم فتنہ آہام ہے	دخست ریب کہ در صدم ہے
جلو پیش یا بچی فتی حق کا	کعبہ ہشرباہ مرد کا

<p>در کمال دلتون سر صدایم ای همه خواب کراچی صدایم دست قصه در جو صدایم</p>	<p>کو نفرین غار حرات غم شکلا غفلت نه که شمت یکین بزم دواع نظریطلس نامر بر</p>
<p>کریم طوفان کاب ناز محرفان میر و سانا اسد قمر احمام</p>	<p>کرم کانی ناکسیر شرفش دواع لطف خا ز کیم دواع کرانه مفت صفای حکیم جود ناز بخش بارهوان عزیز ملک ناز</p>
<p>آینه شادان شکر صراع بزم سینه سراب کف بلبلان دواع خیل دیوان و حم ناز ولی اوشی جو خا کر و سواد ناز</p>	<p>کرم کانی ناکسیر شرفش دواع لطف خا ز کیم دواع کرانه مفت صفای حکیم جود ناز بخش بارهوان عزیز ملک ناز</p>
<p>کرم کانی ناکسیر شرفش دواع لطف خا ز کیم دواع کرانه مفت صفای حکیم جود ناز بخش بارهوان عزیز ملک ناز</p>	<p>کرم کانی ناکسیر شرفش دواع لطف خا ز کیم دواع کرانه مفت صفای حکیم جود ناز بخش بارهوان عزیز ملک ناز</p>

<p>             جی بادیہ کو آؤنی ہی کہ جو              اوڑنی بنائی ہی کہ کرفارم جو              لہا جئے کہ اس بسم فی اسم              وہ لو کہ زور قہ سر پالم جو              تیری جی مہیبت ہی شرم جو              ہر جہ اسدین اندہ ساری سلم جو              ہجڑای ملا علیق کمر زلف جو              جو یا تو اوٹھ گئی ہی او کی علم جو              جو بان نکج سکی ہو وہ بان الی           </p>	<p>             فی عتدونی سبک سیم جو              بنادینا و سخت فی اسما جو              مستی ہاری بنی فنا پر دلی جو              شمشاد جس کی ہو جی ہی کیا جو              تیری ماکیا ہو ملائی کہ وہرین جو              کلتی ہی جو کی حکایات خوش جو              اللہ ری ہی شہ جو سک جو              اہل جو کے مضمی ترک زعفر جو              نالی عدم میں جید سار پر جو           </p>
<p>             جو ہی اس نہ مہی گئی ہی بی لگی              سائل سوئی تو عاشق اہل کم جو           </p>	<p>             جو ہی اس نہ مہی گئی ہی بی لگی              سائل سوئی تو عاشق اہل کم جو           </p>

نشہ می بی چو دو جگر کسے  
 رحم کر بلا لگم کیا بود جگر کسے  
 دل لگی کی آرزو چھت کسی تھی  
 داغ بطعم دہن لٹاع کر گل شہید  
 سوری کی شہم کی عرض راجھا  
 نہراو جلوہ سر عالم چیت گھوڑی  
 مہ جانی یار داغ نازست بگلو

لہا داغ محل اندو و چراغ کسے  
 نصیب یار وفا دوو جب کسے  
 اور نہ بیان لی رونقی سود جگر کسے  
 لالہ خیمت اللہ و جب کسے  
 صبح کمر خرم مکسوہ جب کسے  
 لالہ داغ تلخہ فرسودہ جب کسے  
 خواب ناز گلہ خانی و جب کسے

ایں ہندوہ داغ سوختی مطلب ہے  
 نعلینہاں منصوہ و جگر کسے

صبح ہی عدم اشارہ پوشام  
 سبکی صیاد راہ عشق بین نحو

خافان غار کا سپہنہ احسام  
 جاوہرہ سرسبز کا چشم دام

<p>بکیرتری جلوه دیدار گاهی مستعد فلک عالمی خلا گو کیا کمال عس فضا بود گیتی می</p>	<p>سپت خورشید طلعت یافت می کشت این مرغ جویین عیان می بختکهای تصویر بیان خاشاک</p>
<p>سوجان میانی خورشید روح فشر</p>	<p>و بان سده تار شعاع مهر خطیم می</p>
<p>چشم خواب خامی بین بی پروا یکدیگر عیان ساز طالع ناساز پیروز خامه زیر ساسی استهال نوشت اصطلاحات انجمنی الفت سرم می طرز تملک اسفند کنگه نغمه می کا نون بین کنگه گنج</p>	<p>سر بر تو کوی که دو شعله آواز می بار کویا که بر سر سار می آواز نام خود پیغام کو بان پر و اندر مال خامه خار خار خط احاط اصطلاح چشم بر یاد وخته غنچه رشته بیا نوا نوا نوا نوا</p>



ہستہ دید و خونیاں منجھو کینا  
کیا با جہو ہن سندھن با اداڑے

کونوی اظہار غبار دخت مجھون

لہلہ منی اسد محو لہلہ نری

اگر میری جان کو تو زار نہیں

و تو ہی ہن خست حیات ہر کی ملی

کریہ نکالی ہی تیری نام مجھ کو

ہم ہی عیشی کان بھگ خاطر

دلی او شہا لطف جلوہ دای سدا

قل کا میری کیا ہی عہد دوبار

طاقت پیدا و اسطا نہیں

نکشہ با اداڑہ غبار نہیں

ہاں کہ روئی چہتیا نہیں

حاکم بد عشاق کی غبار نہیں

غیر کس نہیں بہار نہیں

دای اگر عہد ستوار نہیں

تو فی قسم کی گہائی ہی غما

تیری ہم کا کھڑا غبار نہیں

<p>ہوا جب جس کم خط بر خذار سا وہ  نہیں ہی نزع قضیت حاصل غیر مال  محیط و مرین مالیدہ نہ کسی شقی  دبا خوش بد چٹا حج سودا گری</p>	<p>کہ بعد از مسامیہ نوزدین و باوہ آگ  نظروا نہ سرنگ نہ باقی افتادہ آگ  کہ میان مرکب جابجاست نہ آگ  مناع زہد کاشنا غارت و آگ</p>
	<p>ہے وارستان با وصف ملک متعلق  صنوبر کشتا نہیں باول ازادہ آگ</p>
<p>بکھر جیت امیر باز زانو  ترجمہ بین کماؤ کی ہی سماج نر  کری ٹی منہ سود و ہوش ہم آگ  جو کہیں خنید نا تو بان علی</p>	<p>کہ سنگت و مثال سوا خشم  سرخ خشم یا رات ہم شیر  بہشت اندو کہ نفس توید باز  کہ طائر چہ نہ رسید دشت پر کو</p>
<p>امثال طبیعت قضا خط الم لاو</p>	<p>فغان جل رہلو ناو بہا شرح</p>

جو غم ہی سناںک سکوئی مجھ کو  
 نہوای نہ عاشق زاری خود بینے  
 بس کہ گشت دل ہی اس کے گنا  
 گشتی تشریف سکوئی رفتی تیرے  
 بہا ہی سناںک کو عین کوکبیلہ  
 رفوچی ہم مطالب لہریں ہم سوز  
 وہیں کہ گشت سہیل و دوا کی

کہ تار و موئی تار نظر میں ہو گئی  
 تحفہ ربط سہیل تیرا دل ہی  
 غریب ہر جہاں ہی خوش حال کہ گشتی  
 غرض اس گشت حال کہ نہی تار و موئی  
 کہ چشم تیرا ہر ایک رو دای ہی  
 سہیل کہ ہر گشت و دیوار حال ہی  
 گشت غم کو کہ صاف گشتی دل ہی

نہ دای نظر فکر خن بین تو بھی  
 باعث و اماند کی ہی غم و غصے  
 یاد با رہی جو رہا ہو کہ بین جھوٹ

سر و مک ہی طوطی ہنسی تو بھی  
 سر و دای زائیر خیر رم ہو بھی  
 خار با رہی جو رہا ہو کہ بین جھوٹ

<p> یہ خبر کبھی نہ سنا ہے  جہاں ہی وقت تشبہ کی جگہ ہو  یہ کجاہ کشتاں تیرا سر ہو جگہ  خوب رویوں نے بنایا عاقبت ہو جگہ  یہی ہے ہر کہ کو نہیں بھری تو جگہ  جستجوئی فرصت بلا ہزار ہو جگہ  مرہم زکریا وہ دیکھو ابرو جگہ </p>	<p> خاک فرصت بر سر ذوق فدا ہو جگہ  یاد مرگ کا نہیں شتر زار ہو جگہ خیال  وہ کینہ سالت میری لگی عم کو جگہ  کثرت جہر جستم کو کون ہو جگہ  ہوں ہر پاس از انکس کجایت ہو جگہ  اضطراب عمر مطلقیت آخر کو جگہ  جہاں ہی ہر وقت میں ہی تیغ ہمارے جگہ </p>
	<p> سازایا مانی غلبی عالم ہری اسد  فامت خرمی ہی حاصل ہو ابرو جگہ </p>
<p> انتھان و ہستی با تو یہی ہے  کوئی کھینکستان سلی ہے </p>	<p> نہ ہونی کبیری مانی ہی ہے نسبی  خار خالہ حسرت ویدار تو ہے </p>

پستان خم می شکسته کلاوینے  
 نفسی که چشم چراغ  
 ای که سحر به پیشوای کمر کی  
 ز نایک کنایه کی پر

ای که کن ز لب زرم میانی  
 که بنین شمع خلیه زبانه  
 کوخ عم می ہی فتره کادی  
 که بنین بین میری انسا و می

عشقه صحت خوابان می غنیمت بجهو  
 ز هوای غال اگر طرد می رسته

دل بیا ز خود زنده تصویر  
 زیندگی که دگر گرفتند  
 عشق می ترافتم قدیم و یار  
 موایند جام باد و مکر کلکونی  
 با خیال موی به وصف که

که مرگ می بیا زستان قالی  
 نهان کرد و با دست جام می  
 بجای خود و کره سرو میای  
 نایخ خاشاک سر تکی  
 که مار حاد و شتر زار تکی

اسد اوسنا ویا نیست بکس و نیست

لباس نظم بن بلید بن محمود علی

عجب باد چلو کی چلی من ہم کی  
قصافی تہا بھی اخراٹا و لغت  
عزم نامی چناری شاد و خوشی  
یہ عہد چویشاں نامی ہستی  
دل کا دین لبت چاکرے جو تہ  
خدا کا بسطی اور حسن بختی و بنا

کراچی سایہ میٹا نوی مود کے  
قطر کلبا بر شعلہ کیم کی  
وکر نہ ہم ہی و تہائی تہائی نام  
تہا ری ایوا ری ایوا کی  
ہم انجی ہم ہن بھی ہی کی  
کرا و سکی یہ بھی ہن بر ہی ہم

نہم خدای ہا کی میری نامی غالب  
ہم کیا نامی جو میری جا کی ہم کے

تفاعل و ست ہون و ناع جہر عالی

کرسٹوی کنجی ہا میری ہی نامی

بنای خنکال تخت ہوگا کس قدر  
 ساق بقیار جوئی بزم کائنات  
 جنوں کو ایسی بھر دوس خوشی  
 جسے اس خاک کو ابرہہ کی  
 ریا آباد عالم اہل عت کی ہوگی

سیری فریاد کو کب رسا رعبنا  
 کی کاشی کوئی پیر پیر کھنکالی  
 نما ہو تو صحرای یوان غزالی  
 برید جس طرح جامہ لیز سفالی  
 بیری ہر جہتہ جامہ و بھاری

سہمت کہ جب نہ رہا کیا شرم  
 کہ یہ نامہ بھی سیر افغانی

تشریف ز دیشا جو وہ بانی  
 رنگ ہی کھنکشی دم پریشانی  
 زلف تحریر پشایقا ضامی  
 آمد خطی کو خندہ سیر کی مبار

ایہ نصبت انداز روانی  
 بر کل نیر وینا کی کانی  
 نسا ز سانچہ زبان چارانی  
 خیمہ ہوا آئینہ دل کدانی

<p> هون گرفتار کنی نفسا فلک  خشم پرواز تو نفسا فلک  تو در بدو که بجز تو نماند حافی  دشت سو نماند کجی چون کجی  نفس نازت فلک با غش قرب  و در غش نماند کجی چون کجی </p>	<p> خواب صبا دی پرواز کرانی  تسبیح کاوی فروه رسائی  دل و منیا که اشتیائی  سکنت هم کجی با نمانی  بای طلاس بی غشائی  شعدا بنصر کجی دوانی </p>
<p> کر ملی حضرت بیک خط لوح  اسد اسند پرواز معالی </p>	<p> مجموعه </p>
<p> کا و من و خواجسته هون  رک شربت دوانی غش  ساتی ای یک پی غش کجی </p>	<p> تا خن انکت خوابان نعل وارون  نخجلا و بر کجی مجنون  ارزدی بوسه لبائی سکون </p>



ہوئی باہر کہ جو پس پشانی ہی جمع  
و کیسی جو ریحانی کی ترنی ہی کر آ  
عشقی ہی نفسِ عیدِ کدای آ

کر دس حاتمِ شاہو کر دو فوجی  
بد کی مانند کا پس فافون ہی  
واشکستہ ایلی در ہر چہ چون

کلاس کو تیری چوٹ کہہ دے انجی  
و مان لگا استغفار دم غیبی  
آئینہ نفس سے ہی ہائی کہ و کس  
از سک کہتا ہی ہم صطی امدار  
سنگہم تصور ہوئی یوز و کر بو

ہر غیب کا پس ہونا خوش ہی  
ہیان لاکہ کو اور اوٹا خوشی  
عاشی کو خبار وں کو چہ ضعی  
و انو نکا نظر آنا خود چشم ہی  
یہ کاشہ انو پہلی کجا کیم ہی

وہ و کہہ کی حسن ہا مغرور ہو آجا  
صدیوہ ہیک یہ صبح جدا ہی

۳۱

<p>جس زخم کی ہو کسی ہوند پر سر  اجہا کی سرگشت خائیکہ تصور  کیوں تھی ہو عشاق کی جو شکلی  ای خیران میراب جسم حکم پر  کو زند کی نہاد سحر ہر عیشی  صد حیف و ناکام کہم ایہ میری</p>	<p>کلیہ مجھو بارگ می تمہیں علم  دل میں نظر تھی تو ہی ایک کہو  صاحب کو بھی نہ اندیشہ ہو  خیر جی کہی ہو کچھ خیرے رو  انسانی کہ رہی تھی ہر موضوع  سرت پائی کی ایک عہدہ</p>
<p>دشمنی کی کہی نہتہ لہا با ہو حکم  خبر کی کہی بات ہو جی ہو کلمہ کی</p>	
<p>یوں بعد ضبط اس کا ہے کوئی بار  سب ایک بکری شیکہ ہی ہم  معدار و مراع مار خوں بیلہ ہوا</p>	<p>بانی ہی کہہ پہ کوئی جسمی دار کی  حیران کی ہوئی ہر حال سوار کی  نقشہ ہم میں ہم کھائی کھار کی</p>

طاسری جی کھنٹ سیاہ روز  
سرت سی کبہ ہستی ہنم آپ  
انور کس گل کسو وہ برادر

کو با کہ تہ نسق ہر خط غبار کے  
ماشہ ہم اشک ہنر کا چکر  
و بعد لب جل کہ جلی و ہار کی

ہم نسق مگر وصل و غم جبر ہی اسہ  
لاقی بند ہی ہنم غم روزگار کے

اگر کھنٹ الفیت کی ہم جہد جانی  
فنون جی جی جی کلمہ آرا  
نواہی ہنم گل با با جی ماحی  
ز شہب زندہ دار پناہ گنج  
حیات کہ جی ہر حیرت اندازہ  
جھانچ و ہوش ناخ مطابک

پر میں کی فہرہ کو مو اس جہد جانی  
بہار و گل کلمہ آرا  
سکے نہ کا رخ با جی جہد جانی  
نزدیکان کی پناہ گنج  
کلمہ سیر جی جہد جانی  
نفس طاقت لحد و دروید جانی

<p>نوا علی را پیش بیان کنم کردنی</p>	<p>تو ای کی که سخت تر بر خودی جا</p>
<p>اسد خا تیر لفظ که منکاحم هم</p>	<p>از این هر دو حال دل پرستی جا</p>
<p>عاشق آقا حبیبو به جانانه جا          بی حاصل چرخ عالم یکدین مضطرب          پیداکرین غایت تماشای هر دو گل          دیوانگان درین چرخ از نهان عشق          اوس لبی لب عالم جای گوشتی با          ساقی بیار موم کل می نرود          جانوس صبح کو بر پروانه جا          معشوق صبح و عاشق یوانه جا          سرکشه کو ساعده میانه جا          ای بی نیز گنج کو ویرانه جا          نضیر کسوف جلوت ندانه جا          پنهان هم گذر کنی بیانه جا</p>	<p>عاشق آقا حبیبو به جانانه جا          بی حاصل چرخ عالم یکدین مضطرب          پیداکرین غایت تماشای هر دو گل          دیوانگان درین چرخ از نهان عشق          اوس لبی لب عالم جای گوشتی با          ساقی بیار موم کل می نرود          جانوس صبح کو بر پروانه جا          معشوق صبح و عاشق یوانه جا          سرکشه کو ساعده میانه جا          ای بی نیز گنج کو ویرانه جا          نضیر کسوف جلوت ندانه جا          پنهان هم گذر کنی بیانه جا</p>
<p>جا ووی طرز کسوفی یار است</p>	<p>بیان خرفه و نین کفرانه جا</p>

جاسی خواہا کو جتنا جائے  
 صحبت رنڈا سنی احب ہی  
 دل تو ہوا اجا سید ہی کر دیا  
 جاہی کو تیری کیا بھاندا  
 چاکت کجی بی نام کل  
 دوسری چاروچ بیکار گئے  
 اپنی سو آہیں کیا چلتی ہے  
 دشمنی فی مبر ہی کہو یا غیر کو  
 منحصر فی یہ ہو چکے اب  
 حاشی میں جو رو بو کو  
 غافل از یہ طلعتوں کی واسطے

یہ اگر جاہی تو بہر کیا جائے  
 بیا ہی می ای کو گھسا جائے  
 کچھ تو اسباب بتا جائے  
 باری اب اس کی بھجا جائے  
 کچھ اور دوسرے ہی اکا راجا  
 منہ چپا نام ہی خور جائے  
 یار ہی شکار آرا جائے  
 کس قدر دشمن ہی دیکھا جائے  
 نامہ دی او کے دیکھا جائے  
 حاشی کی صورت نو دیکھا جائے  
 جاسی والا ہی اچھا جائے

خوابِ جمیعیت محلِ ہی شایع ہے  
غمِ عیاق نو سدا گھوڑ تان  
کنجہ تارک و کین کبریٰ خیر  
ای تلی ہوشِ پندِ افروز  
بشن حمدِ محبتِ مہنا دا  
اوس آوازِ کب سدا آج بھی

کہ تیر کوئی سوخی نرکان مجھ سے  
 تار و خاتمہ آئینہ جی بران مجھ سے  
 عینک ختم نہ روزگار ان مجھ سے  
 درد نہ کیا ہو ناز بمان مجھ سے  
 ختم نہ سو وہ را عقدہ بیان مجھ سے  
 چھوٹے اُصدا سہرا جان مجھ سے

ایسی ہے و تشریح مصلحتنا معلوم

کاش موقدرت رحمدل قیامی

جہاں میں نہ کہ میں مل اسود  
وہاں کہ عمر میں کیا نہ کہ  
اس میں غرض نہ کہ نہ کہ

قطره اکھونیسی نکاسو نکا پودہ  
برقانی ہی در خط اسود  
جوان طلا کس طاع

ہی ریاکار تہ بہ بالا تصور کر دے  
ہی سو و خط و پشامنی اے غا  
کیا کہوں جانکی ادا کی کی  
حسرت کے ای ہن خراؤ دے  
بہ بنی ہی کہ تو تم ہی کا

سیر کی ہی داغ کی سیریں اندو  
خامہ میر سمع قبر کی نکاد  
عاقبت سزا بہ بال کر کھو  
مرک جی حست نکراہ عدم ہو  
یہستان ناصح بنیر کو یہود

کرتاں ہی مضمون بھری سے  
ہر اکنت نوک خانہ و سود

ہر قدم دور تر لے ہی نہاں  
دور غواں تاجا تنغا فل بہر  
دست افس دل ہی تنہا ہی  
تیرا لہ کرتا ہی بیابان و سن

سیر ہی فارسی ساگی ہی بیابان  
ہی کہیہ سیر بازہ مرکاں  
بود کویطرح روا سایہ گیران  
چاودہ چون سیر کو سر جہان

<p>پری ساسی طرح میرا سبناجک          چون گل کُشع منظر از پرنجک          سایه خورشید قیامت می چنان          آینه داری کجاست این حیران</p>	<p>نخودی سبزه فداخت سو جو          نسوق دیدارین که تو بچی دوت          یکبختی بی سحر که خست بوج          کردن ساعده صدف و در کین</p>
<p>گله گیم سی ایکه گله بکلی سی اسه          ای صبر ای خرمشاک گلستان</p>	
<p>تار و نوید و سبزه بنای کری          رشته پارسوخی بل نفس به اگری          بوست و سطر سبزه سبزه کری          نوحه تمام باو از پرغشا کری          عکس کرطو آینه دریا کری</p>	<p>ای خرمشاک و تنی که ساقی بکست سنا          کرتاب سوده مرکا نصرت اگری          کرد و کسان و ضحی نفس بکشت کو          جو غزاد و سبزه ان نفس دریده          حلقه کرد و حاج بر کونای والی خور</p>



تو زینین که هم جام و بوی بوی  
بیک بر روی رخت به دوخت

اسک با و کفام کر بر ساری  
نامی خیال خانه ویران گساری

تا توانی می بند بر کربانی  
چون مرا کنتم ختم نسیم عموکاری

جاک کی خوش اگر دست بر باد  
بیک سبب می یوس باریک  
سبک که ختم است بر باد  
خط عارضه نگار می لکاو  
ناتنه بر کلاه بار بار وقت  
جلوه کانی می عالمی که کمال  
وقت و نیست با و خوش فاعله

صبح کی نانه ختم کر ساری  
بیکینه و پیر بخار ساری  
موی سینه به وینا و کی ساری  
نصف سطر و چند بر ساری  
کرک ب تا سبب ساری  
وید و دل نوز باریک و جری  
نقش های مکرر سبب ساری

<p>وہ آلی خواہیج کایہ خطرب بود      کری ہی قتل کا دھن لیرودنا      دوکا کی خشت سے تمام کرسکو      سہ کو کسوی آباد کر ہن لیکن      یلاوی کہ جی جی جو ہم نفرت ہے</p>	<p>ولی منہ پس مال نہ تو دی      بی طرح کوئی سگ کس کو آنے دی      نہی جو تو نہ سہی کھان لڑی      کسکی نامہ مراد و خستہ تو دی      بیکر کھن و تاندی سرس بود</p>
<p>اس حوی بی میرا تہ یا نہ ہو سکے      کہا جو ادنی ذرا میری با تو</p>	<p>اس حوی بی میرا تہ یا نہ ہو سکے      کہا جو ادنی ذرا میری با تو</p>
<p>عدا ریا ز فطرت خستہ کرانے      جو مضطرب کسیری با جموں      قبا جیلوہ فرامی با سر عیا      لب کر نیہ عسوی دل آنکا</p>	<p>عجب کے تر تو خورستہ ستان      بہشت بہ نہرا با وہ کج      نظر کل کہ جان بکھوتا روان      کہ نہ جیلوہ اما زخم و داک</p>

کشته و غنچه طرب عجب ز کده ماض  
فتاح که بر تخی حصول ناکده فی  
طافتم کھنوی نامی می  
جنون فی کھو سنا می می میرا

صاحبه خوابان بهار امان  
وانه ناکر گشت طسبان  
جایان مری نامی کجایان  
ممرانه من ممرانه کربان

بند کو چیه مشکل اگر نه بینا  
کرفتن عاقل دوا و کجوا

عبادت سکه کجی ناز ستر  
نرس سیرنی قد گسکن نزار  
سهای کجک بحر خشم و سدا  
نزد ورس و ملایق از و  
سرتک ملو جواد و کجوا

نوع معالین طالع بدی ستر  
بیر سنج بالین می ستر  
کد ارس مخلص طو ستر  
بیاخی ستر و کجوا  
دل ستر و کجوا

بطون کا وہ جو نظر راستہ	سبحان افق صبح محشر نازک
ہم جوں ہار دیا وید ویدیا کی حد ہماری مد کو خوانے لیا عاستری	
خطری آفت زگرہ دین جاو بیاں کے ترکہ میں خلیہ سوز جرات دور عاشق چلی ہی گون تغلب سر افریقہ کی گزیر سہاوی	خود رو چو آفت ہی ہمیں ہو جاو نہم بر گلہ بوجہ دامن جو جاو کہ رشتہ تار اکنید ہون ہو جاو سفیائینہ کی دہرہ روزن جو جاو
سجہ فیصل میں کو نامی ہو دنا تھا اکر کل سر ملی حالت یہ پیرن جو جاو	
نوامی خند الفت اگر نہا جو جاو اگر غم نہ شایہ پروا می جو	پر پروا نہ تار جمع پر غم ہو جاو سیاض مدیدہ کوک سیلاب ہو جاو

ز بس طعناں کل غامیوں کی ہے	کہ ہر گز بادشاہت کا رو نہ ہو
آزیدین پناہ دے غافل سے	کہ تیرے بیخ و بن خراب ہو جاوے
برنگ گل لکیر نہ دیکھو دیکھی	نہرا شعلہ کی محو نہ خواجہ جاوے

ہر با وصف سبوی مختلف حال گون  
غیبی کر غبار خاطر احباب سے

فرادگی کوئی لی نہیں ہے	نار با بندی نہیں ہے
کیون بنی دین باغیان نہیں	کر باغ کہ ای می نہیں ہے
ہر چہ پر ایک ہی دین تو ہے	ہر جہ ہی کوئی شئی نہیں ہے
ان کیا موت فہم ہے	ہر چہ کہیں کہی نہیں ہے
ساد ہی کہ نہ کہ غم نہ ہو	رو ی جو نہ تو دیکھی نہیں ہے
انجام ہمار غم ہو چھو	نہ صرف تا کی نہیں ہے

کہن

دیون و فتوح کری ہی را	ہی یہ کس کی فی ہین ہے
جس دل میں کہ تابہ کی ساجی	و ان غرت تخت کی نین ہے
مستحی نہ کچھ عدم ہی تھا	آخر تو کیا ہی ای نہیں ہے

سہار تغریب اما و عشق ترم	کہ تیغ بار ملاں مد محرم ہے
نہ چوہ فسخہ مریم صراحت لکا	کہ اوہیچ یزہ الماس و اعظم ہے
برہن ضبطی امینہ بندی کوہ	و کر نہ بھرین مر قطر چشم ہے
چمنین کون ہی طرز اورینچ عین	کہ کل ہی میں کیوں مٹیم ہے
کرنووی کہ خواب صرشتیہ	تمام فقر ربطہ فراموش ہے
بہت فزونین عناصر فی ہری جا	وہ اکب کہہ کہ خطا برکجا ہی
بہ بنا زلی طبع ازرو انصاف	کہ ایک ترخ حیف غم و عالم ہے

تشفیق بر عوی عاشق کو کہیں  
 کر ہی باو تیرے کہیں  
 عیان پای چای برکت تو خور  
 جینے سچ ایسا نہ کو یاں پر  
 ہونا سچا دو بار حسین  
 بجا کی کر نہ بی لادائی بل زرا  
 کہی تو اس سر شوریکے چلی دلی

کہا دوزخ دہائی کف نثار ہے  
 خط پالہ سر نہا بکھین ہے  
 رکھ کر فتنہ دوار خانہ رین ہے  
 ورازی کف خواب بنا خط صبر ہے  
 کہ خط عبا زرد من خرافہ کدی  
 سگر کو کس کس ختم ختم بی لکین ہے  
 کہ اکبر جی حشر پرت مالین ہے

اسے ترغیبیں چل نہا کر خدا  
 کہ وقت نہ کہ صاحب دوا ہے

دل سر باد تھ سودا کا بیڑ  
 ہو گی کیا خاک و مٹ باروچی

یہ زمین شمسیتا نچتا و خیر  
 میتو چا کیلے خندہ و پرویز

<p>خوبی که بیجا بود مانند کرم بود          بی بهار تیز و کله کله نجات بود          کیون نه چشم نفعی غل غل بود          مرنی مرنی وینگی از دوزخ جاک</p>	<p>بهر صحرای الفت نشتر خور بود          کشاکش رنگین خنجر بود          یعنی اسیر کار کو نظر بود          وای کاکای که او می کرد کاج بود</p>
<p>جلو کل و کبر و کبریا و آیه          جو سر فصل سار آیه و آیه</p>	
<p>تا چند ناز مسجد خندان کینه          بنده او نفس کیدل صد چال کینه          راحت کیدل جوئی تقریب کینه          زلف پری سبزه از زور کینه          یعنی دماغ غنای ساقی سینه</p>	<p>چون شمع خل خلوت جان کینه          کز زلف بای کینه نه سکی کینه          بای نظریه اسرمان کینه          کیه سرو اسرمان کینه          خمیازه خماری بهار کینه</p>



انجمن نیازی نہ آبادہ راہ  
کرتی ہوئی صورتوریا راہی جا  
ہی فوق کر یہ غم سفر کھی آ

دانشواہ کے آج حرفت کھی  
کنا فائدہ کہ منت بکا کھی  
رخت جنوں سیل ویرانہ کھی

دانا مل ہوسم تاشانہ کھی  
کل سر بر اشارہ جیب ہے  
پرہیز آشیانہ عقی نامہ  
حیرت جیب دو دو جہانم  
وانہ کی ہانہ دوست کے در  
کرمفہ کو نہ دیکھی ہر دار کا  
دیدار دوستان بکائی کو آ

سچی بے خجالت بیجا نہ کھی  
نازہا رضیقا ضایہ کھی  
بال پر ہی بوجہ بیجا نہ کھی  
بای نظرد اس جھانہ کھی  
درد طلب تاملہ پانہ کھی  
خبط عجز نفس تاشانہ کھی  
صورت بکا برخانہ دیانہ

ی بی خازنه خون جگر آه  
دست بوس کرون میانه

<p>تجربین کنسی ہی سرم نظر و ساء شتم اساکو حال سحر کزدانی میں تصویر میں بیاں غلام ضبط نور و لہجہ حرث سوخ ہی تل جان خاں سون کیون ہونی انسانی اسکی خاطر میری غمخانی کی قیمت جب تم ہو و اکیا کر زمر احمد ہمارے مون سو کا دو عالم صورت اصرار</p>	<p>ہمچ کر وہ جیسا ہی جینا ہی بھی ہی سماع ہرز مار سلیانی بھی جنتش مال قلم خیر انسانی و نوعی مصر و ہر جہان سہ زانی ہی کریا کنیز رحمت و غلامی جانتا ہی حید پر شہای نہانی لکڑی یا خود ہساب برانی بھی ناخن پریدہ ہی رخ صفائی نکھنی نوی خوسگی کر بانی</p>
---	---

یا دینی سادوی بین قدم نازد بار مجھے  
 ہی کنا و خاطر استور رہن سخن  
 یارب اس شفت کی گواہی ہے  
 صبح بامید ای کلفت خاوا بارین  
 نسوی طالع سی مونی میں سے ہاں  
 ورنہ بید و بیجا تہمت وار  
 طبع میں شامی تہا جی شکر کیا

سچ زہد سوا ہی خند ہزار لب مجھے  
 نہا طلع قتل اجد خاکیہ مجھے  
 رستہ ایس ہی مذانو کی ہے  
 نور نہا تو مای رنگ کیس رہا مجھے  
 ناز اعمال ہی ناری کی کوکب مجھے  
 پروہ واپا کی مٹ ہے مجھے  
 از روی بگت از و طالع مجھے

دل لگا کر آپ غالب مجھی ہے  
 صحت اتی ہی مان میرا صبا ہے

کبھی کبھی کی جیہ کا اجا ہی ہے  
 خدایا جذبہ دل کی مکر تائیر اولتی ہے

جفا دین کی بی دوسرا جانی ہے  
 کہ قربا کہنتا سوا کی کہتا جانی ہے

<p>وہ بدخوا و بدیر و بدستماں حق طو لا  اوو سرود بدگمانی ہی در نہ تو  سب نہانی ہی مچائی لاری کیا گیا  تکلف برطرف رکھی مدد سبھی  سوئی ہونے ہی پہلی ہر دوسرے</p>	<p>حیات مختصر غرض کہ ہر جہاں ہی  نہ پوچھا جائے سبھی کو لاجا ہی  کہ وہاں خیال مار تھو لیا ہی مچا  وہ دیکھا ہی کہ تہ ذمہ لیا ہی  سب کا لیا ہی مچا ہی شہر لیا ہی</p>
<p>قیامت ہی کہ ہو دیکھا مہر غالب  وہ کا فرود آگونی ہو لیا ہی</p>	<p>سورہ شعراء اور سورہ ناس کا  مہر بین بھرق سرور شاکاں</p>
<p>نہ پہلو چی شہم اکل و لاتی  چنیں کہ بھو اتونی عز و جہ  کہ در غیش شہم سوئی کا  سوئی کا شہم عز و لاتی لیکن</p>	<p>پیشہ نام کی لکھا ہاں لاتی ہی  شہم عز و لاتی ہی</p>

چیز و نامو کی صرف عزت لیکن

بہارِ عمر تک جستِ ناک باقی

زیرِ چشمِ ساقی کی صورتِ سحر  
سیرِ محضِ پنج لب کو فدا کر دینی

مگر سوچِ خیانتِ شکر کی

نہا دلِ شبِ انبویٰ تا آسما کی

بیانِ فاختہ با بیکسہ نازِ ماک کی

یا دیکھا سوسوختیِ اخلاک کی

نئی عالمِ صید اندازِ زورِ دل کی

بیانِ خطِ برکاتِ رستیِ حلقہٴ قراک کی

خلوتِ بالِ برِ قمرِ دینِ اگر را بوف

جاویدِ گلشنِ کز شہِ زرِ خاک کی

عینِ گرمِ اصطلاحِ سخنِ غفلتِ سر

ہو رسا عکاسِ کجی تا بر کزیرِ ناک کی

عرضِ مشربِ تازی تا توانیای

تعلیقِ بی پروہِ حیدریِ اخلاک کی

سی کند موجِ کلِ قراکِ بتابی اسد

رکنا بوجِ سحرِ از نورِ جلالِ ک

<p>کسا دولت نرسبانی بد است  نخا و خنده سرشته سلامت  بجی که آینه بی واسطه سلامت  خوب ساخته و فصل گل قیامت</p>	<p>ز بسکه سن نما ساز خون عیال است  بر چو تاب هوس سگافیت  بجان تو گو که شتی و غلو چو محمد  و غایت قابل و دعای غیبی مبارک</p>
<p>اسد بهار عسای گلستان حیات  توصال الاله ابرار ان سرو قیامت</p>	
<p>سوی و کلام که نرسبانی بد است  بکشتن نسا که مصدک که نسا بد است  آینه بی واسطه علی نظر آید  مکس و خا و زنجیر بی نسا بد است  نسا بیابان و نسا بی نسا بد است</p>	<p>نخل طوس گرفتار نسا بد است  بر طوس نسا نظر آید  عکس خط نامحسوس و نسا بد است  سندت نسا نسا بد است  کرو و آینه نسا نسا بد است</p>

جبریت کا خدا آتش زد وہ ہی جبریت  
 لالہ کل کہیں نہ اخلاق بہا  
 در داغ ہا ترس کی سونی میں معلوم  
 میدانے تین موضع عالم فریاد  
 جامہ ہر ذرہ ہی سرشار مناجات

خاکسیر صدائے پامانی  
 ہو نہیں دواع کہ ہو لونیاں  
 ہو نہیں حال کہ کتا تونی سلائی  
 ہو نہیں خاک کہ ماتم ہا تو راہی  
 کس کا دل ہو کہ جو عالم ہی کھا لے

جوش فریادی لوں کا دینے خوب ہے  
 کسوی نمونہ بدلنی بجایا ہے

رونی ہی او عشق میں بیاک ہوئی  
 صرف بہائی ہی ہوئی سب باب  
 رسوائی و سر کو ہوئی او کسری  
 کتاسی کون نہ بلیں کو بی اثر

و ہوئی کئی ہم آئی کہ بس کئی  
 نہی جی حساب میں پاک ہوئی  
 بار طبعی کو کئی تو جالاک ہوئی  
 برومان کل کی لاکہ کد حاکم

<p>پوچی کی کیا سانس کر تھکتی ہے          کرنی کی تلخی میں ہی تعامل کا ہم</p>	<p>جو سمن اپنی . خوراک سوئی          اکیلی ہی نگاہ کو سب خانہ کئی</p>
<p>سوخی مضرب جلائی بارشمن          کسی کی غفلت تجھی پہلے کی ہے</p>	<p>اس کی کسی اوسا کھل اوس ہی آ کر کھن          دشمن جی سکودیکہ کی غناک سوئی</p>
<p>ساز عین پہلی ہی خانہ و برائی          سب خانہ کی ذوق تار کی سوئی          سوخی زیادہ سی ہی برودہ زبور          نہ تارک و کٹ سا نہ ملے          غمبخت گدگدہ رحیم کرے</p>	<p>کر کر زیاخن مطرب بارشمن          کوشا سیانی و دل تیار کھن          سبیل بیان گکھک آتش کھن          ناز زنجیر خون شستہ دار کھن          کسوت ایجاد میں خار کھن          کسی سے سر و سر جو یا کھن          دیا تو میری مال کو جی سب کھن</p>



خفت استعد و ذوق مدعا حاصل است

پنهان کوی حریفان بود و مار زنده

یکست قیمت دل بین جانی است

دو چو چیت اجاب جانی است

کجهان نامل تر خدای است

عرض دندان و لاله و لاله جانی است

دو جهان است بعد رکعت صبحی است

دل محطیکه و لبش نهانی است

خود فرشیهای کج جانی است

عرض ناز سخی و دندان جانی است

ای هم بین خجسته و عبرت انعام

عین بیانی حرام کلفت مهره

نقش عبرت و نظر فتنه و رطل

شور و طغیانی و اجاب جانی است

جای استیغاثی غنچه کوی جانی است

صبح استند و صفت سواد نهانی است

امینه زانوی نگر اخراج جلوه

حسن بی پروا خرد بار متاع جلوه

<p>عجز دید نشان بد و ناز رفتن بچشم اختلاف رنگ بوطر حیا را بود تا کجا ای گهی رنگ تماشا با حسن</p>	<p>جاود و صحرای اکسای حیا بود صلح کس کرد او کجا نوازش بود خشم و اگر دید و اغوش و اطلاع بود</p>
<p>خرج بان بیکه بقدر تماشا ای اسد آینه یک است رو و املاح جلوه بود</p>	
<p>جب بکشد از غم ز پیداری کوی سر بر روی نه و در صبر از غمی عالم غبار و حست مجنون بی خبر افسردگی نهین در لب امالی تعالی رونی خای بیم هلاست کردی تشنه جلوه عرض که ایچین بکشد</p>	<p>مسکین که تندی از غم و آگری کوی بکشد کوی تیری تماگر کوی غمی کشت کینا بل طره بیداری کوی غمی جون در و سیر و مین بکد جا کوی خبر کوی نه و در و آگری کوی میز خال کوی و کینا کوی کوی</p>

چاک جگر سی جب ہر شیش واسو  
بیجاری جو کو ہی سر شمشیر

کیا فایہ کہ جب کہ سو گری کوئی  
جب آندہ ٹٹ جائیں ہر گری کوئی

حسنہ و معنی و درجہ اسہ

ہلی دل کہ آندہ بکری کوئی

جنوں کو سوائی وارث کی تہ میر ہر  
خوشنوی و مینی و تہ میر خلت نقد  
کمال حسن اگر موقوف انداز تامل  
دل آکا کہ کین خیزید روی ہوا  
خدا یا خیر تمام دل و دامن  
درون جو ہر سہیہ جون کشتا  
تسا ہی آفتل و اب سکر کا

نقد مصلحت و لب کے تہ میر ہر  
بدین عجز اگر کہ نقدیر ہر  
کھفہ بطرف تجھی تری تہ میر ہر  
نفس آسینہ داراہ فی نامیر ہر  
نکہ حیرت سوا و خواب تہ میر ہر  
تباں نفس عجز دارا حیا تہ میر ہر  
دعا میل محراب تہ میر ہر

<p>دشت کبان که بچو دنا کری کوئی  یخت و لپیچ بنه سرخ سناخ  جو کچه یی مو سوخی ابروی بار  هر کانه خست یی خسته کوهر  ای دشت طبیعت ایجا دنا خیز  ما کامی بخام یی بق نظر سوز  مرض سرشک پر بنی خانی تاز  خوانا نهین یی خط قرمض کار</p>	<p>هستی که لفظ منی غنا کری کوئی  نماخند باغبانی صحرای کوئی  کنده کوکب کی طاق و دکھا کری  نقضان نهین چ بنی سودا کری  یہ درود و نهین که زبده کوئی  نور و نهین که حکما تاسا کری  صحرای که دعوت دیا کری  تدبیر چنا نهین کیا کری کوئی</p>
	<p>وہ سخن انبی صبح معرکہ اسد  دکھلا کی اوسکا مینہ توڑا کری کوئی</p>
<p>یاع پاکر قضا نی ورتا مجھے</p>	<p>سایہ سناخ کی انھی نظر ام مجھے</p>

نار سربا بکھا لوم عالم کف خاک  
 حہر تیغ رشید و کبر معدم  
 مدعا محتومای سگت دل ی  
 کوشاں ی کس شک حہر کجا  
 حیرت ایہ انجام خون چمن  
 بیچ بون حیرت جاوید کز خون

آسمان بضد قمری نظر آتا ہے  
 ہو بہیخ و سبہ کہ نہ ہر ایک کتا ہے  
 آئینہ خانہ دین کوئی لٹی جاتا ہے  
 آئینہ بضد میں نظر آتا ہے  
 کس قروح و اوع حکم بعد اوتہا ہے  
 بھون کبہ ناز ستا ہے

چرنگہ سخن ساز سلامت ہے  
 دل میں انوی بندہ تہا ہے

کوہ کی ہونے بار خاطر کرسد ہوجا  
 باد کیسی ناز باقی التفات دلین  
 بضد اس کتاب دل و بر ہی کھنچ

بی تکلف ای سزا حسد کیا ہوجا  
 اس بار طایر رکب بنا ہوجا  
 از سر نو زندگی ہو کر بنا ہوجا

<p>طف غس کر اینداز و کرد و کدک          وادانزد حسن چو خیر بخت</p>	<p>بی تکلف که نگاه آشنا سوخته          که بر مفا و کی چون نفس با سوخته</p>
	<p>دست شبنم زلف و جفت آ          یک بیان سبزه مال با سوخته</p>
<p>کریمه سحر سوتی بیانی          کریمه بی لوت کادوس گریه          بی تاسا نید چشیم بس          در صفت امیند و پر دانه دم          درین نیک ای کرمی که کایه</p>	<p>قطره خون جگر شکسته فانی          قطره اشک دل صفت کائن          نره فال و جفا غایت زیاده          که سر با دل و دید صراحت          غمچه صد سبز زانو کی کشت</p>
	<p>سازد خشت رقیها که با طهار          دست را که امیند صفت</p>

خواب غفلت کی گینچا نظر نہاں ہے  
 دو جهان کروں ایک بیخوار ساز  
 خلوت میں کجی کروں جہ جہ سوچ  
 مخبر و ازخون ہی ضبط ہو جہ  
 ہوس ای ہرزہ وراثت بیدار  
 و غم غفلت کو احرام منہ زون

تسام سالی میں تالچ مہربان  
 نقد صد دل کربان مہربان  
 ہستائیں ہستائیں در نہاں  
 اشک بون بختیہ تر نہاں ہے  
 نالہ کر و تپائی اثر نہاں ہے  
 وز سر سبز کے ہاتھیں بھر نہاں ہے

دشت ملی ۲ عالم نیرنگ ط

خندہ کل ملک جم جگر نہاں ہے

مستی مذوق غفلت سیاق کی  
 کلفت طلسم جلوہ کفایت کر  
 ہی عرض جہر خط و خال نزار عکس

سچ شراب کینہ نہ خوانا کی  
 زنگار خوردہ اینہ کیم کمال کی  
 لکین ہنوز و امین سہنہ مال کی

<p>هو جنوت سرود کی انتظار میں خود خم تیغ ناز نہیں دلیں</p>	<p>وہ بید باغ جسکو ہوسے ناکری جی خیال ہی ہی اٹھوئی ناکری</p>
<p>جو بے خبری کھنڈ نظر آتا نہیں اسے مٹھاسے آگے نہایت کھلتا خاکری</p>	<p></p>
<p>عم غم و غرت ہو بس دل سلیم ہے تو سہی کرنا تو سہل ہوئی ہے بے حسنی کی جسکے کئی چہرہ بہار و کیسا از سہی کھلتا ہے پیام غمیت پیدا انداز عبادت زمر جس جنیت نہاکو اراچی ہے نہیں سے نہ کوئی غم غم زاریہ</p>	<p>و عاصی عاگم کرو کان لہر ہے نہیں تیری کئی چہرہ اور بازار قیامت کشتہ بیل سانک گواہی سر راوی مچھ و مان کلھنچ ہے سب تہم و مان و دو سہل دین ہے کس دھندھنا خنیت نکال ہے جید ہی مری خاتہ ورت خط ہے</p>



سہا بریاع یا مال خرام حلو و ذائق

سناچی شہنشاہ کی سہنشاہ کی

بیان فیاضی بعد سحر اطلال  
بسیا نور سجت کا سہنشاہ کی

مردت ہوئی ہر کو مہمان گئی ہوئی  
کرتاں جو جمع ہر جگہ لخت لخت کو  
پہر وضع اختیار گئی گئی مہم  
پہر کریم نالہ نالی ہر بار پش  
پہر پیشہ رحمت لکھو جلائی عشق  
پہر ہر بار موعظہ مرزا نچو ل  
بامہر گوی ہوئی ہر کو دیدہ ہر  
دل بہ طواف کوئی طاعت کو جہاں

جو فتنہ ہی ہر مہم جہاں گئی ہوئی  
مردت ہوئی ہر جگہ لخت لخت کو  
پہر وضع اختیار گئی گئی مہم  
پہر کریم نالہ نالی ہر بار پش  
پہر پیشہ رحمت لکھو جلائی عشق  
پہر ہر بار موعظہ مرزا نچو ل  
بامہر گوی ہوئی ہر کو دیدہ ہر  
دل بہ طواف کوئی طاعت کو جہاں

<p>مرغ تنی غصه و دل جان کنی صدی که تانچا و کاسان کنی جان نذر و نصیری عنوان کنی زلف سیاه زخیر نشان کنی سری می نیر و شکر کان کنی هر روز و روز می می کتان کنی بیشی هر نفس و جان کنی سزیر بار نشت و زبان کنی</p>	<p>پرشوئی که باغی خیدار کی طلب دوری می پیرامیک کل و لاد خال بیر جانتا سونامه و لدار کونا دو دندی می هر کس کولابم بر کونا ماکی می هر کس کولابم بر کونا اکت جانان کوحای می هر کونا جی و سونامی هر کس کولابم بر کونا پولیدین می هر کس کولابم بر کونا</p>
<p>بسیارین چرخ که هر چرخ است بیشی هر نفس و جان کنی</p>	<p>بسیارین چرخ که هر چرخ است بیشی هر نفس و جان کنی</p>
<p>کمال سوائی شرک و بصیرت و ادب</p>	<p>و کمال سوائی شرک و بصیرت و ادب</p>

دام کز سبزینا کجای طایوس هو  
 تارک مطوفان سده آبی  
 زرمی و تشنگی کی کلی شرم که  
 حلیمه سیاه و خازن مجنون است

خوش ترکتا عرض صبر داد او  
 نقش با جگر بیک چرخ کجای  
 کسب و خصلت بی نهایت می جانی  
 جوش و زاری می عشق با بیرون داد

زرمی و تشنگی کی کلی شرم که  
 و کمین چرخ سحر و جادو

نظر پستی بکاری خود اراخی  
 ز خود که خشتی بر روان حرکت  
 شخم زنده و ز کجای جوهر کجاست  
 خراب ناله بلس سینه خند نکل  
 شکسته از خیال آنسو کرب و غم

ز قیامی حیرت ناشای  
 کیمیا را در کجا جسد و فرمای  
 سوخته از لای و خشت شکست  
 هنوز زو و کجای می هم رسوای  
 هنوز زو و کجای می هم رسوای

<p>همه بزمی شد بد و سرور داری سه هنوز گمان غرور داری</p>	<p>نزار خانه از رویا بان مرک وداع حوصله تو فوق سکه بخت</p>
<p>صد خنجرش می کند بر تنه داری خاموشی غلغله کنم خنجر است آباد و هوای تنگ پرستی عین ابد از خویش بیرون باشی کبر که بر بال سر و جمجمه ای حسن که در حشر جان بسازی</p>	<p>کوشش بدیهه است و درویشی کو حوصله با مرد غافل بین روی اطفال سلفی بخون طرغوز است را بشکر باب فغانه در بخیل از کجای میگویند کینه زونا آینه و شانه هر دست انداز</p>
<p>فریاد بی گویای بیست</p>	<p>ح کنتی دین الله که انشائی</p>

<p>بیان جوتنی اور زبان ساجنی ایداغ قناسپر انداختنی هر چه میدان هوساختنی کردن ناسای کل فراتنی</p>	<p>کاشانه مستی که بر انداختنی بی شکر سمیه فنا حصد بردنی خبر خاک بر گردن بیافتن ای بی تیران حاصل تلکیت</p>
<p>ای سادگی فیهن قنای تاناسا جای که اسه رکن جمن باختنی</p>	
<p>جوتوباندری کف پا خاندنه مورون جو هم بر وی صریح فرین کف طر حون رنگت حساب کشا فاختنی سید مردم چشمی بطار حون حرار شربت سوی داغ جابون</p>	<p>کشتن کف شرف قنای قنای بیا کل و نشت ایجا و مخون جو هم کریم کول خوش ساریه طو تاسای علاج بی غنای اغفل فنا کرنی نایل سرنوشت کلفت</p>

<p>هر خانچا پوینو اسکا جگر کجی</p>	<p>اسه پوینج مرکان قیاسا کی خاند</p>
<p>و اما ان صد کفن تہہ کینا کی آئینہ درش شہت انتظار کی شہنم کہ از اسیتہ اعتبار کی کر و ام یہی دست صحر کی نظارہ کا مقدر بہر و کبار کی ای خدایت و دواعیہ ہار کی امید علیہم عرفی بی عیار کی وہ آویزاوی ہسان تظار کی نمیزہ ساغر می نچ خار کی</p>	<p>منت کسی بین جود فی اختیار کی کسا سرائع جلوہ ہی سرکوبی اختیار کی عبرت طلب ہی حل معای الہی اختیار کی ہی ذرہ ذرہ نیکی جانی بخوار کی دل شعی ہویدہ سائہ عابدہ اختیار کی خزل کی شہم آئینہ بر کس اختیار کی جھکشن و خاکو کسکات سجادہ اختیار کی سج پڑھی ہی وعدہ دولہ اسلی اختیار کی کیفیت جوہم قنار سا اسد اختیار کی</p>

که اچھاقت نقریرئی بان کجے  
فسر و کی بنی فریاد بیدان کجے  
بہار حیرت نظر روخت جانی  
پری نشینہ و عکس رخ اندازینہ  
طراوت سحر جادوی ارکب  
چمن چمن گل آئینہ در کنار کجے  
سیار پروہ اظهار خود پری  
بہار جوی رحمت کینکہ نظریہ

کہ خامشیکہ ی پرآہ بیان کجے  
چرخ ضعیف گل بوہم خزان کجے  
خانی بای اصل رخ کسکسان کجے  
کجا و حیرت مشاطہ نعمان کجے  
بیاز نالہ و رنگینی خزان کجے  
امید محتاسای گلستان کجے  
جبین بستان کجے بستان کجے  
وفای حوصلہ و پنج نمان کجے

اسلام حسین بنی قاری  
خزرم بچی صبا بچی کلان

جبرائیلیم کنز لاف پیر

امامہ دواج اسکو وشت تار

<p>دل مت گوناخو زبانی سحر ہے          رنجیرا و بڑتی ہی جاو کو کو مکہ          بی پردہ سے وادی بخون کند          سو دای خیال ہی طوفان کنو          بہو خیال بیان کر تباہ اُمید طاق          جبرائیل شہنشی کیا قوت نہ کر          اسی عذیب یک کف خن ہر</p>	<p>ای سید مانع آئینہ نشان آوار          او چشم ہنور کھلے دکار          سر زور کی نقاب پیش لہر          بیان ہی کو مانع لار و مانع ہار          حیرت سید جنبش ابروی ہار          بیان ہی کہ صحبت نہیں ہار          طوفان آمد فضل ہار</p>
<p>غفلت کفیل عمر وادہ ضابطہ          ایک ناکہ ان تجھی کسا سطر</p>	
<p>حکم مانی نہیں اور آریہ سے          سر آمد تر اس جہ طوفان ہا</p>	<p>باوجود مسق وحت تارین سے          ایک کروید نچوا لکین چکر</p>



چو دی فزان، وای حیرت آباد  
مزد وید اگر سوک اطلال دور  
بیم طبع تازک خواب فقیقت سر  
یار خدو ز صافلی غریبان

زخم خود کرم بر سر می  
کج کی خشم کونک بیک  
ریش زیر زین کوبی وید مس  
ناله عیال کوس کل سید مس

مانع باوه کسی نادان یکن  
بولای سانی کوش کسید مس

چاکر عشق دین صاحب گانی  
زخم کبر بایند حلاوی خراخوان  
کرینین تپا درون خانه بر کانه  
چو کیم لای جوس بر سرقا کوتاه  
کیم لغیر کفر جاتانی مظم

نقدی مانع دل از تشنایی  
سند ز میانی اورنا توانی  
بر در کشوده دل باستانی  
بر سوک جهان دامن میانی  
حرف او کو جو سنجین کالی

مال مجاهد و دوست پانی زر خرید وین  
 بر بد لای که راحت سالی

<p>تقریب غفلت گشت بر او          مال ملا و سی بر غنائی غفلت          عمر خنجر باری محبت معلوم          ذوق راحت اگر اصرام پس بود          اوس بیابان کز قمار خنجر          و در قمار خرابی کوچه قمار</p>	<p>یار رب اینه لطافت خنجر          کون یی باغ که سحر کاغذ          عیسی نه کلید تصور بر او          پای خوابید بد لای کسیر او          موج ربیک سی دل پای خنجر او          سبیل سیاد کین غایب بر او</p>
--	---

سرخ کربان عشق خامه  
 جان کز کس طرّه محراب

<p>تا چند نفس غفلت حسنی بر او</p>	<p>خاصه تپس نامه یی یا رجب</p>
-----------------------------------	--------------------------------

چنانچه خواہی بود ای عالم  
 در دایه کفایت صد رنگی  
 جمیع آوارگی دید نه بود  
 ای هر چه بود منت تکوین  
 و تشریف ساز مناسبت که  
 زاهد که جنون سخن حق یار  
 مثال زبان کردن که می  
 چون بین بی تماشای

و سنگ که کفایت خوش کرد  
 نیاز و طرب با غم جگر  
 و نازده آغوش و اعظم  
 تا دم محو کس موج کهر آو  
 نذر و به کفایت ساغر نظر  
 زنجیری حلقه سیر و ای  
 ایند برانی زخم جگر  
 مطلب نیند که کسی

هر چه باشد بار که یکتا می  
 دل فرس و نازی بدل اگر

نیمه بزمین تماشای ادا نکلی

نچه و دل نیری سر و سالی

حقیقت هم کسی را هستی آموز برکشتی که گشت اول خالی نواز گنجی صحبتی هونی ششم پوپر سیه عاشق آبتین خان	و نان ماری کو یا صبا بختی کبکی بی سری خلوتی بختی صبا بوخیز کی خدمت بی بی بختی که زحم روزی بی هوا بختی
اس کو حشر عرض نیاز می مثل	هنو یک بخت بی صدا بختی
بیانی با دوست سرت سلی گفت کسی سستی نام دوری ویدن میالین کز او اندر و هم چستی ایجا و سستی زندان تحمل بیجان غافل	عاطف من خون مجن کسلی بیان نرکی اختر خال رخ سلی خو تر ز گل غنچه خیم و دل سانی تسکین ده صد محض کسلی بیفایده یار و کوفت غم سانی

سودنی غبار دل تسلیم کیں

سفر و زانو نادان سزا کسری

رکھو تھیں معذرت غائب

بیانی سق خود وار چلی گئی

مقتضی ساری کماں چلی گئی

نہوئی خازنہ جسمی پروا کجاں

تکلف بدلتی جانب نامزد

صدی اسکی دینا کج کرد کسائی

ہوئی تلف کسین دماغ شہد رم

غبار دشت سرور سا را

روشنی ام ہو بہی محو فنا

ہوئی یہ گرت نم تلیف کشتی

کہ بہر دعا میں باطل نذران

غبار سرور بیان کرد سو در

کجا ملی جانب تیغ تیز عریان

برطاس کو یاری جہم کیا

کونسا اسوان و صراع ہوا

کہ چشم اندیش چوں میل و نر کا

جنون فیس ہی سوئی کشتی

کہ صبح عید حکو بدتر از جا کشتی

را بتقدیر و در برده جو بن خواهر  
مکن و ز کس هم امید و اقلیم که رنج

اسد بند قبا یاری زد و دل کج  
اگر دامن تو و کشتن که کیا کشتن

ایسا کسانا لایون کنی کجا کیجے	امیہ کیونچ و ن کہ نہا کیجے
نرکان کو کھن کن خارا کیجے	ہنی نظار شہر آباد رستہ
کلہ رستہ پنجاہ سوید اکہین ہے	حسرت فی لا کہ تیری نیم خالین
زخم فراق خندہ یسی کیجے	کس فرصت وصال ہی کلا و جید
صبح بہار سپیدینا کیجے	ہی مارو پود فرتن سہم زخم
افسوں نظار نہا کیجے	پونکھی کسی کو س حجت پختہ
یہ خیال کہ دنیا کین ہے	یار بہین تو خواہیں گے دیکھا تو
وہ اکہنشت خال کھاتا	سرور عام در پر عری و آئے

چشم تربیت و سپهر نمان

سوق غنا گنجینه در کعبه

عالم ناماچ و اعظم  
اساسی گوی گنجینه کعبه

تمام خبری عالم صید احم کعبه  
بحریم الهجرت علم بر عرض کعبه  
بین می حق صاحب کعبه  
کما می معرفتی عروج ز کعبه  
تکلف سار و سوا فی عالم کعبه  
نما سبزه من غفلت ی کعبه  
تکلف طرفه و قیام کعبه  
ول زینجه کعبه کی سودا کعبه

لش شمع کعبه کعبه  
نمونی زین صید ناسی کعبه  
سواد فیض ناسی کعبه  
خط خا رسا فی خط کعبه  
ول کعبه دست خا کعبه  
نمونی زین صید کعبه  
پری نچا کعبه کعبه  
کراس بازاری کعبه کعبه

یارن مثال جبار می آستین  
 خون جگرش تنه ای عالم و دماغ  
 مثل ضربه یان بود بدست نسیم  
 خانه ویرانی امید و پشانی بیم  
 لاف و از سر غلط و نفع عبادت معلوم  
 با داف نه جاری عیسی کافرس  
 نقش مخفی نه خیزد به عرض صورت  
 عشق بی طبعی سیراز اجزای آ  
 کوهر کس نه زود و طرک آریب  
 موج خمیازه نکشید به سلام کفر  
 مبلد و بروی تیکر و خود پنهان

و هم میزید ای مثال مصیبت  
 زهرم باس انسوی بدی اخلاص کفایت  
 صورت فقر قدیم خاک نغز کفایت  
 جوش و زورخ بی خزان جین جادو برین  
 و در کیا مغلط جی چو پنا و نه  
 استخوان زره نوران جی سلیمان  
 سخن حق هم پیر از ذوق بخشیدن  
 و صراف از اطفال نشان دادن  
 بسته در سکران با رخ شایسته  
 کجی کجی سطرجه تو هم نیست  
 کعبه تکیه کجی خواب سنگین



کستی یکجا کمال خون باله نور  
عیش سبکده عید عید مجوم  
سامع زمره اهل جهان چون لیکن  
نزع خمر رهوان خوش کای هرین کجی  
حیرت افت زده عرض عالم نرس  
دشت دل بی نشان چرخ امان  
کوچه بستی پریشان نظری صفا  
خشمه سی کرتی برین دامن شکا  
کشفه کجی نال نسیم می نش  
عذرت گفت جولانج سی پایا  
زنتا نمانا ز تحسیر نگاه

کستی بایا اثر ناله دلهای ضرب  
خون جوانیکه موج باطلان  
نرسد و برکت ستایش و دفاع نصیر  
شده ساز ازل بی کده نابرس  
موم امید بجا دمی غصه نمکین  
بازد خون انامیه چشم ری می  
رسم هوگو می هر زده کی شکستین  
یاس پای کش که پستانه نشین  
کره لون که شوق پیش نمکین  
جل اوچی کرمی قناری باجی بین  
کرد و سرین می ایمن و نشین

کهنون چون افیه رخنده کلمه  
رخ تعلیم سپاسین تها  
سبکست حاجی از باب جانم  
ای عبادت کجی خطی می  
کرست ز نادرشان می عیاد  
جلوه یکد ان یکد کرد  
شاد و نامی است شخون انصاف  
حکم که انیاست می عبادت  
نقش اول کلمه غلامان  
معنی لفظ کرم سبده تسخیر  
جلوه ز قمار سر جاده تسخیر

نادر خوان بانی از درو  
د و هوای میری لایح  
پیر وای میری نرم بدن می  
ای که کجای کجی خطی  
یکم خارج آداب خود  
نکات توشی می امینه ناز  
کلمه نوی مزه در مشت  
جون ز نوری نهان کجی  
اعلی عرض که انیست  
قبیل نظر کعبه باب  
نقش حاجی توحید کوه

کسی ہوگی ہی میں او کی بغیر  
 ہو وہ سراپا یا جاو جان دھڑا  
 مظهر خد جان دل تہم سل  
 جلو و تحریر نفس امارت کجا  
 نسبت نام ہی ہوگی ہی چہ ری  
 فوج خلق و کجا شمل کی ہوتا  
 بزم شمع کا او کی چہ جان  
 کوہ کوہیم ہی او کی چہ جان  
 کہ نہ راو کا جلو کی جس ہی تو  
 روضہ مملکت ہی مری طشتی کی

شعلہ جمع کو جمع پہ پاندی ایمن  
 ہر کف خاک ہی ان کردہ تھوڑ  
 قبال بنی کعبہ احباب صہب  
 وہ کف خاک ہی ناموس عالم کی  
 ابرائیت ملک خشت و زمرین  
 بوی کل نفس باو صبا عطر  
 قطع ہو جای نہ سرشت ایجا کبدین  
 مکر نی نہ ز صدا ورنہ متاعین  
 کہ عاشق کی طرح رونق خانہ  
 جنت نقشہ مہرین مری کی

کرور و سو کوشید و ارباب نصرت  
بر گل گنج طوفان و ابد عالم  
او کی توخی جی بسیر گد نقش خیال  
جلو و برق جی هو جای بکسیر  
سایان پنا اول بیان نصرت  
ذوق کلنجی نقش کفای تیری  
نجد بران غیر زینت کس  
جسم طهر کو تیری خوش بهر نبرد  
تیری رحمت کی لپی هوش جان  
هستای تیری جی آبرو شکست  
تیری مکی گئی اسباب شادمان

مطلع کلی نقش بر کاغذ عالم نصرت  
او کی جی لاف و طعنه آبی جی دل زمین  
انگیز که حصد و ست اوراک زمین  
اگر آینه جی حیرت صورت جی  
ای که تجوی بی سپاس نصرت  
عرش جی کی که بود بر خاک  
وصی خرم رسل نو بی نصرت  
نام نامی کو تیری ناصر عین  
تیری تسلیم کرم جی دج و جبین  
رقم بند کی حضرت جبریل امین  
خاک و کوه و خدائی می جان و زمین

داود یونانی دل که ترا چو شک  
کسی بی هوستی بی مایه مود خدا  
یا علی جنس معاصی سدا  
شوی عرض طالب بن کمال  
وی و عا کو میری و تر جی قول  
غم شیرینی و سینه یاکه لیز  
طبع کوالف و لیلیه سرگرمی  
دل الفت نب سینه یه نص

قده سی با نری بی خورک سید امین  
کسی بی هوستی بی مایه مود خدا  
که سواتیری کوئی او کانه در این  
بی تیری حوصله فصل از کمال  
که اجابت کبی هر حرف سوار  
که هر بیجان چکر بی میری انکه کمال  
که چنانکه بی اوست و هم بی  
که کمال و بیست و نه فصل کمال

صرف عا اشرع و دود و در  
وقت جابک و لا زود و تر



